

شخفاً العا طين

معروف بطلستان اور کی جلد تیسری کا حصہ بابہوا

اس میں چار جلدیں جلد پہلی زیچ فالناموں وغیرہ کے جلد دوسری زیچ علم نجوم پر تیسری  
جلد تیسری زیچ ادویات تعویذات و خیرات وغیرہ کے جلد چوتھی زیچ علم حکمت بطریق مختص

(آشتمار واجب الاظہار)

انہوں نے یہ بیضاخت محض لا اشتداد اقل ساوات تعداد و نظر اشاعت علم تعویذات کیونکہ  
یہ عالم شریف جلیب خفی میں مخفی تھا اور جس کیے نزدیک تھا تو مثل جان عزیز جاگہ کیسیا کی طرح چھپا کر لیا  
تھا اس باعث خلقت اسکے فیض محمود را کرتی تھی اور کیونکہ بہت سی مریض خلقت جو کہ دیوگان اور جن  
اور اہل و عیث اور بتوں اور شیاطینوں کے سایوں موثر ہو کر اوپر سے لب گوار پناہ بستر الگائی تھی وہ کی  
حقیقت حال کو اس کے دریافت نہیں کر سکتا تھا الا شاید وہ اور لہذا حق نے نظر اشاعت اس علم تعویذات  
فنون طلسمات کے اور علی الخصوص اس علم کے واقعات اور اساتذہ کی شہرت کو کہ جنہوں کو گو ناچو خدا کی گاہی  
نعمی اور مستغید ہو خلافت اس کتاب کو تالیف کر کے چار جلدوں میں مرتب کر دیا اور بعد تالیف اسکے چھاپا گیا اسطے  
بجوت مبارک فیض عامی حیدر اللہ جہا قاضی بلایم صاحب جامی حرمین الحاج جہا قاضی محمد صاحب بلند ری عوفی  
جناب صوفیہ جو کہ اصل اشاعت تالیف میں تھے حکم چھاپنے کا بھی دیا اور اس کتاب کا حق تالیف بھی مولف نے بعد چھاپنے  
اپنے حق کے جناب میں حکومت کر دیا اس وقت بخدمت صاحبان مطابع حمایت مطالع کے عرض یہ کہ بغیر اس  
اور استرخاص جناب منوالہ کے اس کتاب کے چھاپنے کا قصد ہرگز نہ کریں عرض اصغر مولف نے نظر رکھ کر کہ اس کی  
مطالع اور استرخاص جناب منوالہ کے اس کتاب کے چھاپنے کے چھاپنے کے تو بلا شک نقصان اوٹھائے جسے خبر شرط بھی  
کی گئی

منطبع ہری بالنکو واقع معمر و میٹھی مین حلیہ طبع سے مزین و مزین ہوا





## بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمین العاقبة للتقین والصلوة والسلام علی سید المرسلین  
 خاتم النبیین وآله واصحابہ اجمعین اما بعد یہ اقل خلیق بل لاشی فی الحقیقہ  
 عاصی پر معاصی کثیر الجرم سراپا تقصیر فقیر حقیر بے بضاعت محض و لا اشتداد امیدوار  
 فیوض ازلی کثرین بندگان خداوند خنی و جلی اقل سادات **تفضل علی الشہر**  
 بخدا و او بن مرحوم مغفور مہر و غریق بحر رحمت خدائی میر محمد حسین طباطبائی  
 سادات حسنی الحنفی طاب ثراہ و جعل الجنة مثواء و ما واد بخدمت منبع سعادت  
 ارباب دانش و اسباب پیش علی الخصوص صاحبان مطالع و براوران ہم پیشہ  
 و لازمات ہم اندیشہ کے عرض کرتا ہوں کہ ایک عرصہ قلیل کے بیشتر اس علم کی کتابیں  
 نہایت کم و دستیاب ہوتی تھیں وہ بھی ہزار مشکل خطی پائی جاتی تھیں بدقت تمام  
 و کوشش لاکھوں کے اہتمام سے اس کا کہیں چرچا تھا الا کہیں کہیں اور اس علم  
 شریف کے اکثر صاحبوں ہزار جان و دل شایق اور طالب تھے اور بار بار اس



اور سکے حصول کا کیا کرتے تھے اس بارے میں ایک حدیث ہے کہ یہ سے پیش نہاد  
 خاطر خاطر و مافوق خیر فیض باب عنایت امتساب منبع جود و احسان معدن فیوض  
 حضرت سبحان کہ جسکی ذات مجستہ صفات ہمہ تن صرف کار خیر ہے اور شے سے  
 مشغول فیض رسانی اور اشاعت علم دین ہے اپنا زہد و مال واسطے رواج علوم  
 دین و فوائد مسلمین کے ہمیشہ براہ علومتی خرچ کرتے ہیں فی الحقیقت بنظر انصاف  
 نہ چشم عناد اور بعض توہمات و خیالات و اہیات کے اس وقت میں وجود نہ  
 فانیس الجود آپکا نہایت غنیمت ہے بعد ازاں ہم سے نکلیاں دولت اور حوالی  
 کے اور سکی قدر مفلسی اور پیری میں سمجھنا یہ نارسائی عقل کا نتیجہ ہے  
 یاد آ رہے تھے میرے و فامیر سے بعد الغرض کیونکہ تائید دین میں  
 آپکا مدام کار ہے اسلئے حضرت کردگار جل شانہ ہر ایک حال میں اور نکاحی و  
 مددگار ہے اگر اوصاف حمیدہ آپ کے چاہے معرض بیان میں لاوے تو بہ قدر  
 گنجائش پذیر ہو گا وہ ایسا کون صاحب حماید اوصاف ہے یعنی ولی النعمی  
 سر چشمہ فیض عظیم حاجی حرمین الشریفین الحاج جناب قاضی ابراہیم صاحب بن  
 حاجی حرمین المحترمین الحاج جناب قاضی نور محمد صاحب پلندری حال ساکن بمبئی  
 سلمہ المناق کے رہا کہ اس علم شریف کے متعدد نسخے اور کتابیں فراہم  
 کر کے کامل ہم پہنچا دیں تا آخر مفاد و جویندہ یا بندہ بود بعد از ایک عرصہ طویل کے متفرق  
 کتابیں اور نسخے اور پرچے اور دفترین ہم پہنچائے ایسے ایسے عمدہ عمدہ عربی اور  
 فارسی اور ہندی معبر کتابیں مانند شمس المعارف اور معربات علامہ شیخ احمد  
 و میری رحمہ اعداد و دوسرے بہت سے معتبر نسخے جنکے ناموں کی ایک فہرست  
 ہوگی فراہم فرمائے اور بہت سے ایسے دفترین جمع کئے جو کہ سندھی اور مرہٹی  
 اور گجراتی زبان میں تھے اور بعض ایسے نسخے تھے کہ جسکی زبان کو کئی اور کئی



بھی چنانچہ اس کتاب تحفۃ العالمین معروف بطلسمات نادر کی پہلی جلد جو کہ نادر  
 دعویدار میں ہے اور زمین سے بطریق نمونہ ایک نالنامہ اور ایک تبصر نامہ یہاں  
 کے بعض کہنی اور اہل کوکن کے لئے درج کتاب ہذا کیا ہے وہ اس باب میں شاہ  
 عادل ہے پس اس طرح مختلف زبانوں کے بھی دفترین اور نسخے گرد آور می گرد  
 اور پی اس امر کے ہوئے کہ کوئی ایسا شخص کامل دستیاب ہو کہ ان متفرق زبان  
 میں سے عمدہ عمدہ نقوش وغیرہ انتخاب کر کے ترجمہ اور سکا بزبان اردوی معلی کرے  
 اور ایک نہایت عمدہ و نادر کتاب ترقیب دیوے تاکہ بعد ترقیب کے اس شاہد  
 کو حلیم طبع سے آراستہ و میراستہ فرمادین لہذا ایک مدت تک اس امر کے در پی  
 رہے آخر اس خاکسار بمقدار عہدیم البصاحت کو اس کی ترقیب محول فرمائی اور چونکہ  
 قسم سے استمداد اور استعانت فرماتے رہے تاکہ یہ شاہد زیبا و لعبت عین  
 حسن ترقیب کے دو بالا اپنا جلوہ دکھائی طالب راغب اور راغب طالب کے  
 اپنے دل کی مراد پائی اور بعد ترقیب اور مربوط ہونیکے اس خاکسار مؤلف کو خوش  
 تالیف حسب الخواہ عطا فرما کے ہنسہ نامہ لکھوا لیا خلاصہ اس خاکسار مؤلف کی بعد  
 صاحبان ہمیشہ و ہرادران ہم اندیشہ و معتمدان و مالکان مطالع بغین مطالع کے  
 مکرر سے کرا التماس یہ ہے کہ اس کتاب کو بدون اجازت اور استرخاء جناب  
 مدوح قبل کے اپنے مطبع میں نہ چھاپیں گے اور اس غامی کے سعی اور کوشش  
 اور زحمت اور محنت پر لحاظ فرما کے اس شاہد شکیل کے جمال جمیل پر لباس  
 نازیب و سراپہ نازیب سے بہ شکل اور تراشیدہ و خراشیدہ روا اور آشفتمند  
 و پریشان موہ بنائیں گے اچاناکر کوئی ہرادر ہمیشہ اس طرح کی حرکت کریگا تو نفع کو  
 کوہن میں اور سپر حرام ہوگا کیونکہ زحمت اس خاکسار کو ضایع کر کے نام اپنا جوئے  
 کے لئے اور منافع دنیوی کے واسطے خلاف خواہش اور مشاء اس کمترین ہم



عمل کتاب خلاصہ نہ چھاپیں اور نہ چھپوانا اللہ شکل اول کو اسکے  
 بگاڑنے کے دوسری وضع بناوین بلکہ بقیمت ارزان و مناسب جس قدر نسخے مطلوب  
 و منظور ہوں دوکان سے جناب حاجی قاضی صاحب موصوف الصدقہ کے طلب  
 فرمادین غوی پلید سرقہ سے بعلوحتی اقتراز کریں و نمانت طبعی کام میں نلاہیں  
 پست فطرتی سے بچیں نمک اور بدکا امتیاز کریں والسلام علی تبع الہدی  
 فقط اب چند نقوش باقی ماندہ طلسم منتمہ تہتمہ افانہ کو اس حصہ باریہ میں  
 میں درج کر کے آٹھواں طلسم استخراج طالع طالب و مطلوب اور اسکا  
 اہد و غیرہ کے کہ جسکا جاننا عالموں کو نہایت ضرور ہے اوسکے بعد طلسم  
 تسخیرات و حاضریات میں لکھا جائیگا ان شاء اللہ تعالیٰ جنکی فرست آخر  
 میں مندرج ہوگی ❖ تہتمہ افانہ ❖ اس عامی پر معامی  
 مولف خاکسار نے جو جو چیزیں اور قواعد ہیں کہ اس علم شریف میں لازم اور  
 ملزوم تھے اذکار گذشتہ حصوں میں مفصل بیان کر چکا ہے مگر سہ کر لکھا ہے  
 و لیکن بعض چیزیں کہ جاننا اوسکا عالموں کو نہایت ضرور اور اہم مطلب ہے  
 آئندہ آٹھویں طلسم میں مفصل تحریر ہونگے اس جگہ فقط جو نقوش تہتمہ افانہ  
 کو تسلیم کرتے ہیں وہ یہ ہیں ترتیب نقش حوا یہ نقوش حوا  
 حب کے نہایت سریع تاثیر اور قوی الاثر ہیں اور دوسرے بہت مطلب  
 میں بھی کام آتے ہیں جملہ مقصدین اسکی برکت سے جلد عید پراتے ہیں و لیکن  
 پہلے اسکا عامل ہوا چاہیے اور ہر ایک کام میں جب قریب آئندہ عمل میں  
 لادے جلد انصرام پائیگا بخوبی سرانجام پائیگا ترتیب اوسکی یہ ہے کہ  
 موجب نقش آدم اور اوسکے دو گانہ یعنی نماز کے ساتہم اوپر چار خوب  
 چار غصروں کے شروع کرے اول نقش آتش کو شروع کرے ہندہ



عمل کی سب سے خلاصہ نہ چھاپیں اور نہ چھپوانے اور نہ شکل اول کو اس کے  
 بگاڑ کے دوسری وضع بنادیں بلکہ بعینہٴ ارزان و مناسب جس قدر نسخے مطلوب  
 و منظور ہوں وہاں سے جناب حاجی قاضی صاحب موصوف الصدق کے طلب  
 فرمادیں خوی پلید سرقہ سے بعلو بمقی احتراز کریں و نہایت طبعی کام میں ملائین  
 بست فطرتی سے بچیں نیک اور بد کا امتیاز کریں والسلام علی تبع الہدی  
 فقط اب چند نقوش باقی ماندہ طلسم ہفتمہ تہمہ افاضہ کو اس حصہ بابیوں  
 میں درج کر کے آٹھواں طلسم استخراج طالع طالب و مطلوب اور اس کا  
 اہم و غیرہ کے کہ جس کا جاننا عالموں کو نہایت ضرور ہے اس کے بعد طلسم  
 تسخیرات و حاضریت میں لکھا جائیگا ان شاء اللہ تعالیٰ جنکی فرست آخر  
 میں مندرج ہوگی ۛ تہمہ افاضہ ۛ اس عاصی پر معافی  
 مولف خاکسار سے جو جو چیزیں اور قواعد ہیں کہ اس علم شریف میں لازم اور  
 ملزوم تھے اذکا گذشتہ حصوں میں مفصل بیان کر چکا ہے مگر رستہ کر لکھا ہے  
 لیکن بعض چیزیں کہ جاننا اس کا عالموں کو نہایت ضرور اور اہم مطلب ہے  
 آئندہ آٹھویں طلسم میں مفصل تحریر ہونگے اس جگہ فقط چند نقوش تہمہ افاضہ  
 کو تسطیر کرتے ہیں وہ یہ ہیں ترقیب نقش حوا یہ نقوش حوا  
 حب کے نہایت سریع تاثیر اور قوی الاثر ہیں اور دوسرے بہت مطلوب  
 ہیں بھی کام آتے ہیں جملہ مقصدین اس کی برکت سے جلد بڑھاتے ہیں لیکن  
 پہلے اس کا عامل ہوا چاہیے اور ہر ایک کام میں جب ترقیب آئندہ عمل میں  
 لائے جلد انصرام پائیگا بخوبی سرا انجام پائیگا ترقیب اس کی یہ ہے کہ  
 موجب نقش آدم اور اس کے دو گانہ یعنی غار کے ساتھ اور چار خوب یعنی  
 چار عنصرین کے شروع ہونے سے اول نقش آتش کو شروع کرے پھر



دن تک ہر روز پندرہ نقش ہرگز آگ میں جلادے بعدہ نقش بادوی شروع  
 کرے پندرہ روز تک ہر روز پندرہ نقش لکھکر ہوا میں اٹھادے اور سبج  
 اسم بادوی پڑا کرے اسکے بعد نقش آبی شروع کرے پندرہ دن تک  
 ہر روز آب روان یا جھیل یا تالاب میں چھوڑ دے اسکے پیچھے نقش خالی  
 شروع کرے پندرہ روز تک ہر روز بیچ قبر کہنے کے دفن کرے اور نقش  
 اپنے مطلب کا لکھکر ساتھ حفاظت کے نزدیک اپنے رکھے کہ اوس نقش  
 میں بہت تاثیر ہے اپنے مطلب کو اوس نقش کے نیچے یا پشت پر لکھکر  
 اور ان چاروں نقشوں آتشی اور بادی اور آبی اور خالی کے عمل کے دنوں  
 میں اوسکے بیچوں کو دو دو ہزار مرتبہ ہر روز خالی حجرہ میں ایک پانوں پر  
 کھڑا ہو کے پڑھے ہر نقش کی تسبیح اوسکی ساتھ لکھی جائیگی نہایت مجرب  
 ہے نقوش معظم و مکرم یہ ہیں +  
 نقش ناری یہ ہے

تسبیح نقش ناری

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

دو ہزار مرتبہ ایک پانوں پر  
 خالی حجرہ میں کھڑا ہو کر پڑھے

یا افتتاح یا بدوح + نقش بادوی یہ ہے +

تسبیح نقش بادوی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اوس طرح دو ہزار مرتبہ خالی  
 حجرہ میں ایک پانوں پر کھڑا  
 ہو کے یہ اسماء شریف پڑھے یا باسط و یا دودو +



۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

نقش آبی یہ ہے  
تبج نقش آبی  
یا عزیز دیا ظاہر

نقش خاکی یہ ہے  
تبج نقش خاکی

یا لطیف دیا نور

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اور اس طرح ان نقشوں کو منقلب کر کے مختلف کاموں کی واسطے لکھتے  
ہیں اس جگہ بیاعت نہایت کتاب اونس کے فوائد ترک کر کے فقط نقش ہی  
لکھ دیتے ہیں زیادہ گنجائش شرح نہیں ہے + نقوش یہ ہیں

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اور اس کتاب میں نقش حوالا اکثر جگہ لکھا گیا ہے گذشتہ حصوں میں



اودن موصوفوں کے ملاحظہ سے حقیقت بہتر روشن ہو جائیگی فقط  
 و لیکن اس عمل کے دونوں میں طہارت جسم اور لباس اور مکان کا بہت لحاظ  
 رکھے دعوت اللہ کافی واسطے تسخیر حاکم وغیرہ کے صاحب عمل  
 میان شمس الدین صاحب شیخ داؤد سبزویش کے اگر بادشاہ یا امیر ہونے  
 اور چاہنے اسے مسخر کر کے نزدیک اپنے رکھے اور فرمانبردار بناوے اور جو  
 کچھ اس سے طلب کرے جلد پاوے تو چاہیے کہ ایک نیا کپڑا اس قدر بڑا  
 ہوے کہ اس میں ایک کدہ بصورت مرد تیار کرے اور جس شخص کو سنبھلے  
 کہ کرنا ہی اس کی صورت ہر وقت دل میں اور خیال میں حاضر ہر وقت عمل رکھا کر  
 اور جو نقش کہ آئندہ لکھا ہی ایک نقش اس صورت کے جہانی میں اور ایک نقش  
 اس صورت مذکور کے سر میں ڈال کر مارے اور ششتر و سوزن سے ماتھے اور  
 صورت کے مانند چور کے موند ہون سے باندھ کر خالی جگہ میں چور کی طرح اس کے  
 لشکا دیوے اور سات سات چھری اس طریق سے مارے یعنی لاوے اعلیٰ  
 کے جہاڑ سے نرم کو پیل اکیس عدد ہر روز اور اس کی چھریاں سات سات  
 شام کی وقت اس صورت کے سر پر سے مارے ہوئے پانوں تک پہنچے  
 مگر ایک ایک چھری سے مارا کرے اور رکھ دیوے ہر روز تین مرتبہ وقت مغرب  
 میں سات سات چھریاں مارا کرے کہ تین مرتبہ میں اکیس چھریاں تمام ماری  
 جائیں و لیکن ہر ایک چھری پر تین تین مرتبہ یہ آیہ شریفہ کو پڑھ کر ہونکا کرے  
 و آیہ مبارکہ یہ ہے ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْتَ اَوْفٰی اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰهِ  
 اِنَّ اللّٰهَ یُصِیِّرُ بِالْعِبَادِ ۝ اور مارا کرے دو ہفتہ یا نہایت تین ہفتہ میں  
 مطلع و فرمانبردار ہوگا دست بستہ خدمت میں حاضر ہوگا جو کچھ حکم ہوگا وہ بجالا  
 کرے و از خود ہست و لیکن جو چاہے کہ اس سے حاصل ہوگا آدھ حصہ چھینے ۞



سید یوسف یا کہ پیرون اور انبیادون کے نام پر ختم دلا دے چوتھا حصہ والا  
 نہ خطای عظیم ہو سکی لیکن شرط یہ ہے کہ باز اس معاشی کا کسی پر اخبار کرے  
 نقش یہ ہے اس نقش کو چھاتی میں سیوے

۱	۱۱	۱۰۵۷	۱
۱۰۵۶	۸	۷	۱۸
۸	۱۰۵۹	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۰۵۸

اس نقش کو  
 صورت مذکور کے  
 سر میں سیوے  
 وہ یہ ہے

احقر مؤلف سے  
 اطاعت نسخہ  
 اصل کی کیا ہے  
 دو نقش ہو جب  
 اصل لکھ دیا ہے  
 والا نہ دونوں  
 ایک ہی نقش میں

۱	۱۱	۱۰۵۷	۱
۱۰۵۶	۸	۷	۱۸
۸	۱۰۵۹	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۰۵۸

دعوت سورہ اخلاص یعنی قل ہواحد احد دعوت سورہ اخلاص  
 کو مستثنی کر کے اس جلید درج کتاب کرتے ہیں اگرچہ چند نقش سورہ  
 مذکور کے گذشتہ حصوں میں مندرج ہوئے ہیں مگر اور نقش بقیہ بھی مندرج  
 ہونے لفظ لکھ کوئی چاہے کہ سورہ اخلاص کو پڑھے تو اس ترتیب سے عمل



میں لادے اول غزہ ماہ کا کہ چٹنبہ ہووے غسل کرے اور پاک جامہ پہنے  
 اور خوشبوئی جلاے اور پاک جگہ میں بیٹھے اور مغرب کی نماز کے بعد ایک  
 ہزار بار سورہ اخلاص پڑھے اور ازل و آخر میں سو سو مرتبہ درود شریف پڑھا  
 کرے اور ہر وقت نماز غشا ہزار بار اور نماز صبح کے بعد ہزار بار اور نماز ظہر کے  
 بعد ہزار بار اور نماز عصر کے بعد ہزار بار اور ہر وقت ازل و آخر میں سو سو مرتبہ درود  
 شریف پڑھے اسی دستور سے پندرہ دن تک چٹنبہ غزہ سے تیسرے چٹنبہ  
 تک پندرہ روز ہو جائینگے بلاناغہ پڑا کرے ناغہ ہو کر گیا چاہے اور دعوت کے  
 دنوں میں حرکات لایعنی اور یہودہ سے باز رہے لوگوں سے صحبت ترک کرے گوشت  
 اختیار کرے اور جوگی رونی بمعنا و یا کہ کشمش پندرہ روز تک کھایا کرے اور  
 یاروں سے صحبت ترک کرے پندرہویں دن دیوار شقا یعنی بیت کے  
 تین شخص خدام سورہ اخلاص سے حاضر ہونگے اور کھینگے السلام علیک یا ابن  
 الصلاح مسلم ہم میں شخص ہیں نام ایک کا احمد ہے اور دوسرے کا عبدالعزیز  
 تیسرے کا عبدللاہ ہے ایک کہیگا کہ میں بجان و دل ایک ساعت میں تجھے  
 کہ میں پہنچا کر پیرا آؤنگا اور غیب سے تجھے کہہ رہا ہوں دوسرا کہیگا کہ  
 جو کچھ دنیا میں احوال اہل دنیا کا ہوتا ہے تجھے ظاہر کرونگا تیسرا کہیگا کہ تمام  
 اہل کائنات کا تجھ پر روشن کرونگا چاہیے کہ یہ شخص ساتھ ہوش کے ہوتے  
 اندر رہے دنیا کی برائیوں سے اور ساتھ کسی کے لوگوں سے کام نہ کرے  
 خود کو صیبت سے بچائے اور دنیا کی سب معیوب چیزوں سے دور رکھے ہر وقت  
 پرستے اور کونے اس عمل کے اور بعد اتمام ہونے پندرہ دنوں کے ہمیشہ ایک  
 ہزار بار روز کا وظیفہ ستر ہو گا پڑھا کرے ہرگز ناغہ نہ کرے ان شاء اللہ تعالیٰ



ترقی دین و دنیا کی ہوگی اس سے آسان کوئی عمل نہیں ہے بخوبی سمجھا لادو  
 اسرار کے فوائد بے نہایت ہیں پہرہ پاد سے قل ہوا عدد صد موکالات یہ ہے  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم قل ہوا اللہ احد اجب یا جبرائیل اللہ احد  
 اجب یا میکائیل لم یلد ولم یولد اجب یا اسرافیل و لم یکن لکم کفو احد  
 اجب یا عزرائیل االحب اسی سورہ قل ہوا عدد احد کو واسطے عاشق  
 اور منطبع ہونے معشوق کے شب و دشنبہ میں بعد نماز عشا کے متوجہ رخ قبلہ  
 میٹھ کر اکتالیس واسطے نقل کر دینے کا فی مرج کے لیکر ہر ایک دانہ ہر اکتالیس  
 بار پڑھ کر دم کرے اور کوئی لکھ کی آگ میں ڈالے تین دن تک اس طور کرے لیکن  
 نام مطلوب کا ساتھ نام مان اس کے لیے کہ یا الہی دل فلان بن فلان کو میری  
 محبت میں بقرار کر دے اور اول و آخر دو د شریف تین تین مرتبہ ہر ایک با  
 نقل پر پڑھے جب کہ سب نقلوں پر پڑھ کے فراغت پائیگا اور وقت شکر سفید  
 میں وہ اکتالیس مرج کو ملا کر کوئی لکھ کی آگ میں ڈالے مطلب حاصل ہوگا شاہ  
 مراد سے حاصل ہوگا • بسم اللہ الرحمن الرحیم قل ہوا عدد احد اجب  
 یا جبرائیل اللہ احد اجب یا میکائیل لم یلد ولم یولد اجب یا اسرافیل و لم  
 یکن لکم کفو احد اجب یا عزرائیل بحق یا بدوح ایضا نقش مفید  
 کار و واسطے وضع تپ بخاری ایک نقل بساعت مناسب لکھ کر مریض کے  
 گردن میں پانچ ہے اور ایک ایک یہ نقش تین روز تک دہر دہو پلا دے مریض  
 جلد صحت پائیگا اور واسطے رنجور کر کے دشمن کے ایک تصویر آدمی کے شکل  
 موم کی بنا کر یہ نقش اس کے شکم میں رکھے ہر طشت پر تصویر رکھ کر تیرے  
 اور سب کو مارا دے تیرے دشمن بقرار اور بیمار ہوگا اور جب صحت کرنا منظور  
 ہو ایک سو بیس مرتبہ قل احد احد پڑھ کر تیرے شکم سے نکال لیوے آرام ہوگا



اگر کسی کو زینتہ کیا جاوے تو مشک اور زعفران سے لکیر سات روز بلا دے  
مطلوب حاضر آویگا اور چار گوشہ نقش پر مطلب معہ نام لکھے۔ نقش یہ ہے  
اے محبت نہن بن فلان در قالب فلان بن فلان ثابت گردان

[illegible]

ایضا نقش میقد بعض مطالب اس نقش هفت و هفت قل مراد بود

ابن عربی سے خلافت میں درقا لب خلافت میں مسلمان

سلطان ثابت کردان



ساعت قمر یا مشتری میں لکھ کر پاس رکھے اور بشرط ضرورت کا رجب کسی پاس جانا ہو اس وقت یہ نقش اپنی پکڑی میں رکھ کر جادو سے مطلب کی برآویگا اور اگر درمیان عورت اور مرد کے تکرار رہتی ہو تو عورت اس نقش کو مشابہ کلاب و زعفران سے لکھو اگر اپنے بائیں ہاتھ میں باندھے اور سات روز ایک ایک نقش پانی میں دو کر مرد کو بلا دے مرد مطیع عورت کا ہو گا ۴ نقش یہ ہے

بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ان اللہ ذو فضل عظیم

بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ان اللہ ذو فضل عظیم

نقش	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳

بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ان اللہ ذو فضل عظیم

بحق لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ان اللہ ذو فضل عظیم

ایضاً نقش مفید جمیع امورات و نیوی یہ نقش پندرہ سوین ماہ شعبان پاک شروع ماہ رجب کے اول جمعرات کو ابھی ساعت دیکھ کر لکھے اور بارہ سو مرتبہ قاری







اس کتاب میں دونوں کے مضمرات ایک جگہ جمع کر کے بین تائید دعوت کامل تر  
 اور مفید تر ہو۔ **باب اول** بیان دعوت اعد الصمد و نصاب زکوٰۃ  
 و شرائط وغیرہ شرط جب کوئی چاہے کہ دعوت اعد الصمد شروع کرے  
 اول چاہئے اس کے استاد سے اذن لے لے بعد حیوانات جمالی اور حلی  
 ترک کرے جمالی مانند گوشت اور مچھل وغیرہ کے کہ صاحب روح ہو اور جمالی  
 مانند دودھ اور دہی اور گھی اور حجام کرنا اور بوسہ لینا اور پیاز اور لہسن وغیرہ کہ  
 میں بد بوئی کرے اس کے بعد بحضور دل اور قلب رو بسوی قبلہ گوشہ میں بیٹھ  
 کر بیچ خلوت کے تین تین مرتبہ ارل و آخر میں درود شریف اور ایک مجلس میں  
 ساہتہ بیداری کے پڑھے اور پڑھتے وقت بہت خبردار رہے نہ سووے نہ شیاء  
 رہے تا حد و بند معین دعوت تمام ہوں اور استاد کو بحضور دل ناظر سمجھے  
 تا مطلوب کو پہنچے رجعت نہ کیجے بہت ادب سے پڑھے یا کہ جب چاہے کہ  
 دعوت اس اسم اعد الصمد کو شروع کرے تو چاہئے کہ ساتھ سوکالات  
 کے چار لاکھ مرتبہ پڑھے اس طریق سے : + **اجب یا اسرائیل یا اجمعیل**  
**سبح یا اعد الصمد** ایک لاکھ بار بہ نیت نصاب واسطے خدا کے اور ایک  
 لاکھ بار بہ نیت زکوٰۃ واسطے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے  
 اور ایک لاکھ بار بہ نیت عشر واسطے قطب عالم کاشف اللوح و القلم محمد  
 سید جلال جہانیاں اور اولاد او کی کو ثواب اور سکا بخشے اور ایک لاکھ  
 بار بہ نیت قفل واسطے جمیع مومنان و مسلمانوں کے تا کارامی دینی و دنیوی  
 حاصل ہوا و ولایت کے مرتبہ کو پہنچے اور جو کچھ دل میں لادے جلد میسر  
 ہووے کہ **حمد اسم اعظم** ہے اور اس کے پانچ پناہ نیاز مند ان کے  
 اور تفسیر باقر بخاری میں شرح سے اس اسم کے لایا ہے کہ **اَلصَّمَدُ الَّذِي**



اعطی کل شیء و کاشی یعوذ اللہ اور بعد پڑھے اسم اللہ الصمد  
 کے ایک بار کسی دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا عالم السِّرِّ  
 وَ الْغُیِّ وَ یا کاشِفَ الضُّرِّ وَ الْبَلْوٰی اَکْثَفْ عَنِّ الْحَزْنَ وَ اَنْفَعْ عَلَیَّ فِی  
 الْحَضَرِ الشَّدِیْقِ الْمُرَادِیِّ مِنَ الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا بِحَرَمَتِ الْبَنِّیِّ مُحَمَّدٍ  
 الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ وَ سَیِّدِ مُحَمَّدٍ بِاَقْرَبِ شَآءِ سَیِّدِ عِثْمَانَ الْبَخَّارِیِّ خَلِیْلِ اللّٰهِ  
 نَدَسْ صَدْرُ الْعَزِیْزِ اَوْ رَیْبُہِیْ نَدُکُوہِیْ کہ ۴ اسم الصمد ۴ کو تہجد میں  
 بہت پڑھنے سے مشاہدہ جمال الہی نصیب ہوتا ہے اور خلافت آسمانی  
 وزمین اور پیرندگان ہوائی اوس سے انس و محبت پیدا کرتے ہیں مرزا  
 بن سید السادات محمد باقر قطب عالم قراء النار و اناضار میں کہ کوکم  
 الْقِیَمَۃِ مِنْ شَفَاعَةِ الْبَنِّیِّ نَسْلِ اللّٰهِ عَلَیْہِ وَ سَلَمِہِ اوردوسرے نسخہ میں  
 لکھتا ہے کہ چار لاکھ مرتبہ اس طریق سے پڑھے اللّٰهُ الصَّمَدُ اَحَبُّ یَا  
 اِسْرَافِیْلُ وَ یَا مَدَدُکَ اِیْلُ وَ یَا عِدُوَّ قَافِیْلُ اور چار حصہ کرے اور بموجب  
 گزشتہ نصاب و زکوٰۃ و عشر و قفل عمل میں لاوے اور بعد اتمام نصاب  
 اور زکات اور عشر اور قفل کے درگاہ الہی میں ٹاٹھ اڑھا کر عرض کرے  
 کہ بار خدایا نصاب و زکوٰۃ اور عشر و قفل کو پڑھنا میں حقوق اور ثواب اوسکا  
 جمیع بزرگوں اور مومنین و مسلمین کو اپنے فضل و کرم سے پہنچا کر میرے  
 لئے دینی اور دنیاوی کو روا کر اوسکے بعد اس دعا کو پڑھے ۴  
 سُبْحَانَہُ وَ اَعْلٰی رَحْمَہُ الْبَرِّہُ یا عالم السِّرِّ وَ الْغُیِّ وَ یا کاشِفَ الضُّرِّ  
 وَ الْبَلْوٰی اَکْثَفْ عَنِّ الْحَزْنَ وَ اَنْفَعْ عَلَیَّ فِی الْحَضَرِ الشَّدِیْقِ الْمُرَادِیِّ  
 مِنَ الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا بِحَرَمَتِ ہٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَ بِحَرَمَتِ اَوْلَادِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ سَیِّدِ  
 باقر بن سید عثمان بنی قری اقض حوائجنا یا قاضی الحاجات یا عالم السِّرِّ



والمنفیات یا ذوالالجلال والاکرام بعد و جو کچھ چاہیگا اوسوقت تمہیں  
 ہوگا اور تفصیلات امداد اللہ بہت زیادہ ہیں انہیں انجملہ یہ ہے کہ روایت ہے کہ  
 سید باقر بن سید عثمان بخاری رحمہ اللہ علیہ سے کہ دیدار حضرت محمد مصطفیٰ  
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوا میں اور عرض کیا یا رسول اللہ کہ تفصیلات  
 امداد اللہ کی کیا ہے فرمائے آنحضرت صلعم کہ ای فرزند جو کوئی امداد اللہ کو سنا  
 صدق دل اور جان کے پڑے محتاج نہ ہوگا اوس اس کا باقر الانوار اور مراد  
 الاسرار نام لکھا گیا ہے جس کسی کو کسیدہ حلی مراد اور مقصود ہوگی حاصل  
 ہو جائیگی اور فضیلت اسکی بہت ہے ہم نے مختصر کیا ہے اور جناب سید علی  
 اکبر فرماتے ہیں کہ میں اسکی حقیقت کو اپنے استاد سے سنا اور شفقت سے  
 استاد کے امداد اللہ کو لیکر اسکی دعوت میں مشغول ہوا اور میان دعوت  
 کے کلام ملائک و ملکوت و جبروت و لاہوت سنا کرتا تھا میں اور مجلس حضرت  
 میں مشرف ہوا میں اسرار ظاہری اور باطنی منکشف ہوئے اور بعد از ایش  
 سب کو جمع کر کے مجموعہ بنایا تاکہ مسلمانوں کو دین اور دنیا میں بہرہ حاصل ہو  
 اور سلامتی میرے ایمان کی چاہیں و یا اللہ التوفیق خلاصہ جس نسخہ میں کہ نام  
 نامی جناب سید علی اکبر ثبت ہے ترقیب اسکی نہایت بہتر ہے ہر چہ  
 کہ حوالہ اکثر کتب معتدہ حضرت سید باقر کا دیا کرتے ہیں اور دوسرا نسخہ جو اس  
 احقر مؤلف کے پاس موجود ہے اسکی ترقیب بہم جتہ صحیح اور بہتری پس  
 اسی نسخہ کی پہلے نقل لیتے ہیں و لیکن نسخہ اول بھی ملحوظ نظر رہیگا پانچ و م  
 بیج بیان کفایت جہات کلی اور جزوی کے اگر کسی کو کوئی ایک مہم درپیش ہو کہ  
 کسی طریق سے کشابش اسکی نہوتی ہو تو چاہیے کہ بعد نماز عشاء کے امداد اللہ  
 کو ہزار بار پڑھے مگر اول و آخر میں تمن تمن و درود شریف بھی پڑا جائیے نسخہ



آخری اگر کوئی بعد بر ایک نماز کے تو بار اعد الصمد کو پڑھ لے کسی وقت عمل میں  
 ہوگا ایمان اور سکانت رہے گا اور اگر کوئی بعد دوسری نمازوں کے پچاس بار  
 پڑھ لے گا رتبہ اس کے بہت بڑا ہوگا کتاب جو ابوالخاری تصنیف سید باقر ناری  
 سے ہے اس میں جو شکل پیش آئی ہو اور تہذیب اور سلی سنجائی تو چاہیے کہ چاہے  
 تہذیب و ادب سے اس کے اور ختم مخدوم جلال الدین جہانیاں کی دیگر ہزار رتبہ  
 اعد الصمد پڑھے کہ اس کا بن آیکم مراد حاصل ہوگی اور کتاب خمسہ اللہ تعالیٰ  
 جو کہ تصنیف سید باقر سے ہے اس میں مذکور ہے کہ جو کوئی اعد الصمد کو تہجد میں پڑھے  
 پڑھ لے گا مشہور جمال اور جلال باری تعالیٰ اس سے نصیب ہوگا اور جمیع خلائق میں  
 و آسمان پہنچے درندہ اسے دوست رکھیں گے کتاب اکبر جلالی تصنیف سید  
 باقر ناری میں لکھا ہے کہ معنی اعد الصمد من لا تخرج کوئی چیز کہانے پہنچے  
 وغیرہ الکتب سے پس جو کوئی اعد الصمد کو بہت پڑھا کر لے گا ہرگز محتاج نہ ہوگا بمنظور  
 حدیث قدسی **اَلَا اِنَّ اَنْ سِرِّيْ وَ اَنَا سِرُّكُمْ بِمِيتِ** مردان خدا خدا باشند  
 لیکن خدا احد نہ باشند **قَوْلُهُ تَبَارَكَ تَعَالٰی يَتَّبِعُهُ فَاذْكُرُوْنِيْ اَوْ اُذْكُرْكُمْ** یا کرو  
 تم میرے تین تیاؤ کروں میں تمہارے تین جو کوئی خدا کو یاد کرے گا تمام نام سے  
 خدا تعالیٰ اسے یاد کرے گا پس جسے خدا تعالیٰ یاد کرے گا وہ جو کچھ خدا تعالیٰ سے  
 کہے گا میسر ہوگا **بِاَشْكُ غَلَاظِمَائِكُمْ فَاذْكُرُوْا سُلُوكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاقِيْ قَرِيْبٍ** احب  
 ان کے کہ ان کے آخر تک کتاب الزوار المراد اداۃ میں سید باقر  
 سے ہے اس میں اعد الصمد کو بطریق حرفی اور پرکاش تحریر کے ساتھ تشریح  
 میں اور آفتاب شریعت میں جو کچھ اپنے دستار میں ساتھ طہارت کے رکھے  
 حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھ کر خواب کے دیکھ لے گا حق مولف خدا  
 کتاب کی نسخہ آخری میں طریق اس کے لکھنے کا تحریر ہے اگر کسی کو منظور ہو کہ شکل



حرف اسمہ تعالیٰ العدد کو بقاعدہ مقطع کہے تو نقش ہفت و ہفت میں  
 لکھا چاہیے کہ درست آئیگی اس جگہ نقش کی ضرورت نہیں ہے عاقل کو اشارہ  
 کافی ہے روایت کرتے ہیں سید باقر کہ جو کوئی پڑھے العدد العدد کو  
 نماز عشا کے ثلثمربعہ دیکھے جمال محمد علی احمد علیہ وسلم کو کتاب جو اہل النبی  
 میں استقامت میرے لکھا ہے کہ حضرت رسالت پناہ سے سنا ہوں میں کہ  
 ہر ایک اسم کے نو ہزار خاصیت ہے اگر کوئی العدد العدد کو لکھے اس شکل سے  
 اور اپنے گہر میں نگاہ رکھے دشمن نقصان نہیں پہنچائیگا اور سیکڑے زیانون سے  
 محفوظ رہیگا محراب و آواز موزودہ ہے + شکل یہ ہے

مطابق نسخہ آخری

باب سیم

بیچ بیان کشف قلوب  
 کہ لوگوں کے دلوں میں  
 وہم آوے اگر کوئی  
 چاہے کہ لوگوں کو لوٹ  
 کے نظروں سے مطلع ہو سکے

۴۸	۵۳	۶۶	۴۴
۶۶	۴۳	۶۹	۶۴
۸۸	۴۹	۵۱	۴۲
۵۲	۴۶	۶۸	۶۲

بارہ دن تک ہر روز ہزار بار پڑھے اطلاع پائیگا اور جو کوئی نظر آئیگا نام اس  
 کا اور نام اسکی مان و باب وجد کا معلوم ہو جائیگا اور اہل و عیال اور متاع اور  
 جو کچھ اس کے گہر میں یا دل میں ہوگا معلوم ہو جائیگا + نسخہ آخری اگر کوئی چاہے  
 کہ بہید لوگوں کا معلوم ہو سکے تو ہر روز بارہ ہزار مرتبہ العدد العدد کو پڑھے  
 بہید سب لوگوں کا معلوم ہو جائیگا اور جو کوئی نظر آئیگا نام اسکا جانے لگا اور نام  
 مان اور باب اور دادا کا بھی پہچانیگا مگر چاہیے کہ اس اسم کو سات



صدق دل اور اخلاص کے پڑھے باب چہارم پنج کشف قبور کے صاحب  
 اوس قبر کا مرد ہی یا عورت مؤمن ہے یا کافر یا مسلم یا صانع یا فاسق  
 نسخہ اولی اگر کوئی چاہے کہ احوال صاحب قبر معلوم کرے تو چاہے کہ قبر کے  
 پانچ کی طرف اعدا کند تو امرتہ پڑھے قبر سے یا غیب کے آواز گوش نشین  
 و حقیقت معلوم ہو جائیگی اللہ اگر کوئی شکل اعدا کند کوئی امت مشرقی  
 بدیر کے پانوں کی طرف سے تو بھی حقیقت معلوم ہو جائیگی شکل یہ

# باب پنجم نسخہ اولی

۱	۶۰	۶۶	۸۸
۶۷	۸۸	۸	۶۹
۸۹	۶۸	۹۸	۸
۹۱	۸۰	۸۰	۶۵

مرد یا عورت نیکی اور بدی  
 پنج خواب کے دریافت  
 کرنے میں واسطے کسی  
 ایک کام کے اگر کوئی

چاہے کہ جواب یا صواب مرد سے واسطے کسی ایک کام کے یا دوسے تو  
 شب چار شنبہ کو پاس قبر کے جا کر سلام کرے اور موئہ طرف قبر کے کر کے  
 غنہ کر کے اوسکی روح کو بخشے اللہ شہادت کی انگلی قبر پر رکھ کر پچاس  
 سے خواب میں اوس کام کی نیکی و بدی کا جواب پائیگا حقیقت

## باب ششم

نسخہ اولی یہ سیرت آسمان اور زمین اور جو کچھ ان سے تعلق رکھتا  
 ہے اذنی کے اگر کوئی چاہے کہ سیر آسمان اور زمین کی کرے تو چاہے کہ  
 شب دوشنبہ یا شب جمعہ میں ہر شب پانچزار مرتبہ اعدا کند کو پڑھے



سیر اور طیر حاصل ہوگا اور بلا یتیم کے مرتبہ کو پہنچے گا اور مجدد حضرت رسول  
صلی اللہ علیہ وسلم و خواجہ خضر علیہ السلام میں شرف ہوگا انشاء اللہ  
باب ہفتم نسخہ اولی واسطے پائے زر اور خزینہ غیب کے  
جانبے کہ پانچ دن تک ہر روز اور ہر رات دس دن ہزار مرتبہ اللہ الصمد کے  
پہرے خود بخود معلوم ہوگا یا کہ کوئی ایک بزرگ خواب میں آکر اطلاع دیوے  
کہ فلان جگہ خزانہ خدا تعالیٰ کا ہے اور اگر کوئی اس شکل نصی اللہ الصمد کے  
تین لکھ کر گردن میں خردس یعنی مرثیہ کے باندھے اور چوڑے جس جگہ  
مرغا جا کر کھڑا ہو کر بائیں دیکھا اوس جگہ خزانہ ہے جو کتبہ شکل یہ ہے

۱	۹۷	۹۷	۱
۹۵	۸	۷	۹۵
۶	۹۸	۱۸	۶
۹۸	۷	۹۸	۹۸

## باب ہفتم نسخہ اولی

بیچ بیان اور ہر ہوا کے  
جائے اور آئے کے  
ایک ساعت میں اور  
طرف آسمان اور کعبہ

اور یہ بینہ طیبہ وغیرہ کے بغور آہورفت  
مذکور کو اپنے من پیدا کرے تو جائے پیدائش تک ہر روز سات ہزار بار  
اللہ الصمد کو پڑے قدرت کی پیدائش اور اگر کوئی اس شکل  
ذوالکتابہ کو لکھ کر بڑے وقت میں ہر روز سو جائیگا تو کعبہ اللہ  
اوس کے طواف کو اور ہر روز چوبیس آسمان پر سے اوس کے طواف  
کو آویںے مجرب و مستند ہے وہ شکل منظم آئندہ مغربین میں

وہ ہکل مبارک یہ ہے

۱۰	۱۰	۹	۹
۱۹	۶۷	۸	۱۰
۶۱	۹۸	۸۶	۸
۸۹	۱	۶۹	۹۱

نسخہ آخری

نسخہ آخری میں اسی شکل  
۱۰ کتاب اللہ الصمد کے

میں لکھا ہے اور اس کی بھی  
نقل لی جاتی ہے و لیکن

احقر مؤلف کل نظرمین اور سب کتب ظاہر ہے ۵ شکل یہ ہے

باب نہم

نسخہ اولی

۱۰	۱۰	۹	۹
۱۹	۶۷	۸	۱۰
۹۶	۹۸	۸۷	۸
۹۹	۱	۶۹	۹۱

واسطے میں کاتب بادشاہ  
اور امیر شہنشاہ

غیر کے اگر کوئی

کہ ان امور گذشتہ باب

بجالاتے تو میں نے یہ بادشاہ وغیرہ نسخہ ہدیہ  
ورجیہ کیگا اور نے قبول  
۱۰ واسطے نسخہ محبوب کے بعد نماز عشا کے تھا  
۱۰ مطبع ہو جائیگا نہایت مؤثری  
۱۰ ہر کہ نسخہ کرنے ان کے جو کوئی چاہے اس  
۱۰ ورنہ کو نسخہ کوئی تو بعد نماز صبح  
۱۰ تین ہزار و تہم اللہ الصمد کو پڑھے سب  
۱۰ ہر ہدیہ اور جو کچھ چاہیگا



لاویئے باسک یا مزدیم نسخہ اولیٰ بیچ سیکنے علم کیا اور سبب اور  
 ہیمیا کے جو کوئی ہیمیا کو جانا و سب علموں اور علموں کو دریافت کیا اس  
 کیواسطے چاہیے کہ پانچ دن تک ہر روز سات ہزار بار اللہ الصمد کو بیچ  
 بیابان کے پڑے ایک شخص غیب سے پیدا ہو کر یہ سب علوم اور سیکنے  
 یا ایک نظر کریج کہ علی غیب حاصل ہو جائیگا اور یہ عام بھی ظاہر ہو جائیگا اور  
 مجلس میں حضرت علی بن ابی طالب علیہ وآلہ وسلم کے شرف ہوگا اند اگر شکل  
 پیری اللہ الصمد کو لیکر بازو پر باندھے ایک شخص راہ میں ملاقات کر کے  
 حقیقت پان علموں کے آگاہ کریگا + شکل یہ ہے

۱	۱۱	۱۰	۱
۱۷	۸	۷	۱۸
۱۶	۱۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۱

باسک و مزدیم

نسخہ اولیٰ

واسطے پیدا کرنے

پانی بیچ بیابان کے

چاہیے کہ گیارہ مرتبہ

اللہ الصمد کو مودہ ہوگا

کے ہوا پر دم کرے فی الفور آب اور طعام اور جو کچھ دل میں رکھتا ہے پیدا  
 ہوگا نسخہ آخری گیارہ مرتبہ مودہ ہوگا پانی پر دم کرے آب اور  
 طعام پختہ اور جو کچھ دل میں ہوگا پیدا ہوگا باسک سیز ویم نسخہ  
 اولیٰ واسطے پیدا کرنے اور مسخر ہونے رجال الغیب کے چاہیے کہ ایک  
 پیری زمین میں گاڑ دے اور اوپر ستر مرتبہ اللہ الصمد کو پڑے کہ  
 ہوئے جو کچھ کہیگا اجابت کرینگے ہر ایک باب میں معاونت و امتداد

فرما دینگے بائیں چار و ہم لکھ آری واسطے مسخر کرنے : تبین  
شیر و ن کے اگر اس شکل اللہ اللہ کو لکھ اور سکا سولہوان کہر خالی رکھو  
پر کرے اور اپنے پاس رکھے : تبی و غیرہ مسخر مطیع ہونگے : ہیکل

نسخہ آخری

۱۰	۵	۸	۱۶
۸	۱۶	۹	۶
۱۷	۲	۷	۱۸
۱	۱۱	۱۰	۱

واسطے مسخر کرنے  
اور ماتہی وغیرہ کے  
اگر کوئی حاجے کہ شیر  
اور ماتہی کو اپنا مسخر  
کرے تو چاہیے کہ  
اللہ اللہ کو ستر

مرتبہ پڑے در حال مسخر ہونے جو کچھ کہیگا قبول کرینگے اور اگر شکل اللہ کو  
لکھ کر چار پر باندھ دیو یگا شیر میدا ہو کے فرمانبردار ہو جائیگا بائیں چار و ہم  
بیچ مسخر کرنے براؤ سحر کے کہ ماتہوں پر ہو جائے چاہیے کہ خط کہیگے اور  
پر نوا مرتبہ اللہ اللہ پڑ کر چلے زمین مذکور کوتاہ ہوگی جب دراز کیا  
جائے خاک پر خاک گرد و غبار کہیگا زمین میں دفن کرے دراز ہوگی  
زینت کے دریا سو کہ جائے مرتبہ اللہ اللہ کلون پر لیتے پہلے سے پر پڑ کر دریا

نسخہ آخری

۱۰	۵	۸	۱۶
۸	۱۶	۹	۶
۱۷	۲	۷	۱۸
۱	۱۱	۱۰	۱

سو مرتبہ پڑ کر دریا  
اگر اس شکل کو بہرائے زمین  
باندھیں زمین کوتاہ ہوگی اور دریا  
پر پڑنے چلیگا شکل یہ ہے



یا سلك شامزدہم نسخہ اولی مسخر کرنے سانپ اور بچہ وغیرہ کے چاہیے  
 کہ اعداد الصمد کو پانچ روز تک ہر روز بارہ ہزار مرتبہ پڑھے سانپ بچہ وغیرہ بہت  
 حاضر ہونگے اور فرمانبردار ہو جائینگے اور کسی وقت ضرر نہیں پہنچائینگے نسخہ آخری  
 میں تحریر ہے کہ واسطے مسخر ہونے سانپ اور بچہ وغیرہ کے اعداد الصمد کو پانچ  
 دن تک ہر روز دو ہزار مرتبہ پڑھے سانپ بچہ وغیرہ بہت پیدا ہونگے اور  
 فرمانبردار ہو کرینگے اور کسی وقت ضرر نہیں پہنچائینگے زبان اونکی بند ہو جائیگی  
 یا سلك ہفقدہم نسخہ آخری یہ باب نسخہ اولی میں فراغی رزق میں  
 لکھا ہے یہاں سے بابوں میں تفاوت آیا ہے نسخہ آخری کے مطابق تحریر  
 کرتے ہیں خلاصہ واسطے مسخر کرنے باد اور اوس کے رخ کو اور مسخر کرنے آگ و  
 غیرہ کے جب چاہے کہ ہوا کو مسخر کرے تو چاہیے اعداد الصمد کو نو دن تک ہر روز  
 تو مرتبہ پڑھے ہوا اور حال فرمانبردار ہوگی جب چاہیگی ایک ساعت پیدا ہوگی  
 اور ایک ساعت ناپید ہو جائیگی اور جب چاہے کہ بڑھ چنگا کے آگ پیدا  
 کرے تو چاہیے اعداد الصمد کو ساہتہ موکل کے اوپر سفال بٹھے ہیکری کے گیارہ  
 مرتبہ پڑھے اور پھونکے اور زمین پر مارے آگ پیدا ہوگی اگر چاہتے کہ بچہ جانے  
 تین مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور جب کوئی چاہے کہ گھر کسیکا جلاوے اعداد الصمد کو  
 خوراک پاک کے تو مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اوس گھر میں ڈالے گی نہلائیگا اگر  
 چاہے کہ بچہ اوسے تو مرتبہ پڑھ کر پھونکے بچہ جائیگی یا سلك ہفقدہم نسخہ آخری  
 یہ باب فقہ اولی کے ہندو میں باب میں لکھا گیا ہے ولیکن اعلیٰ امت نسخہ  
 آخری کرے نہا لکھتے ہیں واسطے مسخر کرنے ہر اور بھر یعنی زمین اوسے دیا اور جو  
 کچھ اوسے کہتا ہے اگر چاہے کہ ہر اور بچہ طبع کرے تو چاہیے ایک خط  
 کہ بچہ نو مرتبہ اعداد الصمد کو پڑھ کر زمین پر دم کرے زمین ٹونگی ہو جائیگی اور جب

چاہے لہجی ہو جائے تو مٹی گردا گرد اس خصلے کے ڈال کر دفن کرے ورنہ  
 اور اگر چاہے کہ دریا سو کہہ جائے تو اعداد الصمد کو کلوش یعنی ڈھیلے پتھر  
 پر بکر دریا میں ڈالے خشک ہو جائیگا اگر چاہے کہ دریا بہر پور ہو تو ستوا مرتبہ  
 دریا کی طرف دم کرے بہر پور ہو جائیگا اور اگر اس شکل گذشتہ کو چھپنے پر  
 باب بین لکھی ہے ساعت شتری میں لکھ کر اپنی سان پر باندھے رکھے  
 لکھنا وہ راہ کوتاہ ہوگا جربے باطل نوز و نیم پنج بیان مسخر کرے شمس  
 اور قمر اور جو کچھ تعلق اسے رکھتا ہے جب چاہے کہ آدنون کو مسخر کرے تو اعداد  
 کو سات دن تک ہر روز پانچ ہزار مرتبہ پڑھے شمس اور قمر وغیرہ مطیع اس کے ہو  
 اور جو کچھ چاہیگا پائیگا نسخہ آخری باطل بیستم نسخہ اولی فراخی رزق  
 اور ادای قرض اور زیادہ ہونے دولت کے چاہیگا کہ اعداد الصمد کو بعد نماز  
 صبح کے ستوا مرتبہ پڑھے روزی فراخ ہوگی نسخہ آخری اگر کسی روزی تنگ ہو  
 تو بعد نماز کے اعداد الصمد کو ستوا مرتبہ پڑھے رزق اور سکا کشادہ ہوگا اور قرض ادا  
 ہو جائیگا اور اگر کوئی چاہے کہ دولت اور سکی زیادہ ہو تو چاہیے کہ اعداد الصمد کو ہر  
 بعد نماز کے پچاس مرتبہ پڑھے دولت زیادہ ہوگی اور چاروں کے نقصان سے  
 محفوظ رہیگا اگر کوئی ساتواں نسخہ

۱۰۰	۵	۱۰۰	۱۰۰
۱۰۸	۶۷	۱۰۹	۶
۶۸	۱۰۱	۸	۱۰۸
۸۰	-	۶۶	۸۰

وضو کے بعد اعداد  
 اگر کوئی یہ روکائے یا کہ  
 ستائے میں پسند کیے حق  
 جان انت شکات  
 اور ستوا محفوظ رہیگی  
 شریف یہ ہے



باب ۱۸ بیست و یکم بیچ بیان بخت بانسہنے اور کہولنے کے اگر کوئی چاہے  
 کہ بخت نیتہ کہولے تو چاہیے کہ احد الصمد کو اوپر عود کے ایک تلو مرتبہ پڑھے  
 پھونکے یا کہ شانہ پر پڑھے اور دم کو کے لڑکی کو دیوے تا اوں سے اپنا سر نہ  
 کرے بخت بستہ حکم خدا سے کہل یگا ادا اگر کوئی چاہے کہ بخت کسیکا بندہ کرے  
 تو چاہیے شکل احد الصمد کو لکھ کر نام اور سکا اور نام اوں کی مانگا اور سین ورج کر کے  
 زمین میں دفن کرے بخت اوں کا بستہ ہوگا حکم خدا سے مجرب ہے۔ باب ۱۹  
 بیست و دوم نسخہ آخری بیچ بیان دفع بیماریوں اور در دون کے جب کوئی  
 بیمار ہو یا بیمار دار ہو اور چاہے کہ آزار دفع ہو جائے تو چاہیے کہ تین دن تک یا  
 کے سراسر نے پر بیٹھ کر ہر روز ہزار بار احد الصمد کو پڑھے آزار دور ہوگا بیمار شفا پائے  
 اور اگر کوئی دشمن رکھتا ہو اور چاہے کہ بیمار ہو یا فوت ہو جائے تو چاہیے کہ احد  
 الصمد کو قبر کے پانوں کی طرف ہزار مرتبہ پڑھے دشمن بیمار ہوگا اور فوت ہو جائے  
 حکم خدا سے۔ باب ۲۰ بیست و سوم نسخہ آخری بیچ بیان خواب  
 بانسہنے اور کہولنے کے اگر چاہے کہ خواب کسیکا بندہ کرے یا خود کے خواب  
 کو واسطے عبادت کر نیے بندہ کرے تو چاہیے شکل احد الصمد کو کاغذ پر لکھ کر  
 آستانہ یعنی دیوار کے نیچے گاڑے خواب بستہ ہو جائے گا اور جب چاہے کہولنے  
 تو پانی میں ڈال دیوے۔ باب ۲۱ بیست و چہارم ایضاً نسخہ آخری بیچ  
 بیان مردی بانسہنے کے اگر کوئی چاہے مردی کسیکی بندہ کرے تو گیارہ مرتبہ  
 احد الصمد کو پڑھے ہر چند غلبہ شہوت کا ہوگا قادر اور فضل کے ہوگا اور واسطے  
 مردی بندہ ہونیکے احد الصمد کو پچاس مرتبہ اوپر چھری کے پڑھے روز میں یا  
 کہونچے۔ دہ ہزار مرتبہ احد الصمد کو اوں کی مردی بانسہنے کی نیت سے پڑھے  
 لو سپردم کرے مردی اوں کی بندہ ہو جائے گی چھری کو اسطرح رہنے دیوے اور

اگر مردی اوسکی کہولنے چاہے تو چہری کو وہاں سے نکال لیوسے مردی کہلے گی  
 اور اللہ الصمد کو ہزار مرتبہ سات گزے روتی پر شربے کہلادے مردی اوسکی  
 کہلے گی **باب بیست و پنجم** نسخہ آخری کہ مردہ دل زندہ ہوا اور  
 غفلت و فراموشی دور ہو جائے اور بغیر فکر اور ذکر و دل میں اوسکے ماسوائے  
 کے کچھ نہ آوے اور کہہ کہے اور کہے اور عبادت بہت کرے تو اللہ صمد  
 نامہ و در کے چند روز میں حالات موصوف پیدا ہونے **باب بیست و**  
**سیستم** نسخہ آخری بیچ بیان کراست کرنے اور زمین کے کہ ایک ساعت  
 میں پانی پیدا ہوا اور انواع نعمتوں اور درختوں ساتھ میوہ کے جو چاہے اور کہ  
 اور ایک ساعت میں ناپید ہو جائے جب کوئی چاہے کہ پانی اور نعمتوں اور  
 اور زمین کے پیدا کرے تو چاہے کہ اللہ الصمد کو اوپر سفال کے ساعت قمر میں  
 نقش کرے اور زمین میں دفن کرے فی الحال پانی اور انواع نعمتوں اور میوہ  
 جو چاہے بہت پیدا ہونے اور جب چاہے کہ وہ نعمتیں جلی جائیں اوس سفال  
 کو زمین سے نکال لیوسے ناپیدا ہو جائیگے حکم خدا تعالیٰ سے **باب بیست و**  
**پنجم** نسخہ اولی و آخری بیچ بیان کراست متفرقہ کے جب کوئی چاہے کہ مجلس  
 سانک پیدا ہو تو چاہے کہ اللہ الصمد کو ساتھ موکلون کے ایک زیر لکڑی  
 کہ مجلس کے درمیان رکھے اوسوقت سانک پیدا ہوگا حکم خدا تعالیٰ سے  
 کہ اگر چاہے کہ تالاب کا پانی اوہل جائے طبیب جو جاکو چاہے کہ اگر  
 شہنشاہ کے اللہ الصمد کو ستر مرتبہ پڑھے کہے اوسوقت پانی  
 اوہل آئے گا جب کہ پیر جانیگا اور اگر کوئی چاہے کہ رات کی وقت جنم کے اندر  
 چراغ روشن ہوں تو چاہے کہ اوپر چار سفال آب نارسید کا ستر مرتبہ  
 اللہ الصمد کو پڑھے دم کرے اور چار طرف چارون کو ڈالے اوسوقت چہ



چار چار باغ بہت روشن پیدا ہوئے جب تک چاہیگا روشن رہے اور جب چاہے  
 کہ ناپیدا ہو تو اوپر چار کلوح کے نو مرتبہ اعدا الصمد پڑھے اس کے طرف سے اس جانب  
 ہو جائیگا اگر کوئی چاہے کہ مجلس میں پہنچو پیدا ہوں تو نیم کے بیٹوں پہنچو  
 مرتبہ اعدا الصمد کو پڑھو دم کرے اور درمیان مجلس کے رکے سب پہنچو نظر آئیگی  
 حکم خدا سے اگر کوئی نماز کے بعد سو مرتبہ اعدا الصمد پڑھے اندھیری دل اور  
 آنکھ کی دفع ہوگی روشنی چشم کی زیادہ ہوگی اگر کوئی نماز خفتن کے بعد چاہے  
 مرتبہ اعدا الصمد کو پڑھیں گے کرات موت کی اوپر آسان گزریگی اور عذاب  
 گور سے امین ہوگا اور اس جہان سے ساتھ ایمان کے جائیگا اور قیامت میں  
 حشر اوکل ساتھ صالحوں کے ہوگی جو کوئی شک لائیگا کافر ہوئیگا فقط مؤلف  
 عرض کرتا ہی کہ اس اسمہ تعالیٰ اعدا الصمد کے فضائل اور منافع بہت زیادہ  
 ہیں اس جگہ کچھ تھوڑے اجمالاً لکھ دیا ہے کیونکہ کتاب بہت زیادہ اپنے حد  
 سے بڑھ گئی ہے اور احقر کو اسی حصہ پر موقوف کرنا منظور ہے باقی طلبوں کو  
 اگر تقدیر میں ہو اور عمر کفایت کرے تو نو کر نیز خامہ کترین خود کریگا والا عذر  
 ضعیف اس نحیف کو درجہ اقبال بخشے مورد طعن نفرمائیں بلکہ عفو کریں کہ از حارج  
 از تقدیر کسی سے ہونا محال ہے بل وہم و خیال نقطہ اور اس کتاب میں نقوش  
 اس اسمہ تعالیٰ یا باسط بہت جگہ تحریر ہوئے ہیں اسکا طریقہ دعوت بھی  
 اس محل پر لکھنا اولیٰ و انسب معلوم ہوا تسلیم ہوتا ہے طریقہ دعوت  
 اسمہ تعالیٰ یا باسط طریقہ دعوت اسمہ تعالیٰ یا باسط کا یہ ہے کہ چاہے  
 چار روز تک روزہ رکھے ہر روز طہارت کر کے اول چار رکعت نماز بجالاے  
 پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے ساتھ بار سورہ والشمس پڑھے اور دوسری  
 رکعت میں بعد فاتحہ ساتھ بار سورہ واللیل پڑھے اور تیسری رکعت میں





بغض یا تباہی دشمن کے فقیلہ جلاوے وقت خلوت میں پڑے اور اس عمل کو نزول ماہ میں ساعت مرغ یا زحل میں شروع کرے کہ دشمن تباہ اور برباد ہو جائیگا نقش بغض پندرہ دن دشمنوں کا نام سحر نام اوکی مادروں کے کہ کے جلاوے سخت باہم دشمن ہو جائیگا \* نقش یہ ہے

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

پلیتہ و افحہ جمع آسیب

و بلیات وغیرہ واسطے

جمع آسیب اور بلیاتوں

کے اس پلیتہ کو لکھ کر اندہ

بدلی لپیٹ کر آسیب زدہ کے روپر جلاوے انشا رافندہ وضع ہو سکے نہایت موثر ہے \* فقیلہ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم طلوس و مرلوس اریوس مرطوس سلوس ماس  
اقتساد و صاوریام جا اجون ہوس یا اللہ یا حفیظ یا حافظ یا قریب یا وکیل  
یا کفیل یا کفیکم اللہ و ہوا سمیع العلیم و تبعوا تملوا الشیاطین علی  
ملک سلیمان ما کفر سلیمان ولا کن الشیاطین کفرو یعلمون الناس السحر  
وما انزل علی الملکین بابل و ماروت و ما یسلطان من احد

حقی تقولا انما نحن فتنہ

فلا یفر

لوما

لوما







الضعیف الی الکبیر یارب احب بحق اللہ الکبیر یا تکفیل + نقش یہ ہے

طلسم وافع

۴۴	۴۰	۳۳	۴۷
۳۶	۴۶	۴۵	۳۹
۴۹	۳۵	۳۸	۴۲
۳۷	۴۳	۴۸	۳۶

امم العبیان

حب رکبکوا تم نصیبا

جو جادو سے اس

طلسم کو کاغذ پر لکھ

اور طلسم بنا کر جلاد

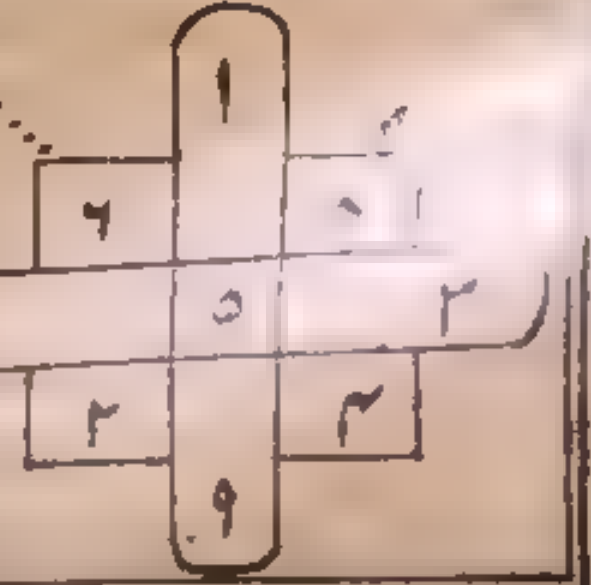
اسطرح کہ وہوان اور سکا بدن میں مرین سکے لکے + طلسم یہ ہے

ل ۱۱۱ ع ۶ ۵ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

نقش وافع نظر جو شخص اس نقش کو ہرن کی کھال پر لکھ کر ہمیشہ اپنے پاس رکھیں گانظر بد سے محفوظ رہیں گانظر + نقش یہ ہے

نقش وافع جمیع

آسیب و بوی و پری وغیرہ  
اس نقش کو واسطے دفع  
جمیع آسب و بلاؤں وغیرہ  
کے لکھ کر اور فقیلہ بنا کر اوپر روئی  
لے کر اور چراغ کے سواغ کر دے







بن فلان رامز اہمیت میدہند در میان پلیتہ این چراغ حاضر نمودن لعل  
 ابلعل الوحا الوحا الوسا اسل الوسا اسل الوسا اسل الوسا اسل  
 الساعۃ الساعۃ حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو  
 اسم عظمت حاضر شو در وجود فلان بن فلان رامز اہمیت میدہند  
 در میان پلیتہ این چراغ حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو حاضر شو

اس بقیہ فقیلہ کو گذشتہ صفحہ کے فقیدہ میں موصول ہے لکھے اس جا بجا بحث کفایت  
 ہونے صفحہ کے لکھا گیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کا آسیب دفع ہو جائیگا  
 نقوش متعلقہ خارجہ علامہ عظام صاحب کمال المعارف بیچ اعمال سلیم  
 تحت اسم ذات حق سبحانہ و تعالیٰ بہ تفصیل عربی میں تحریر فرماتے ہیں آخر  
 مولف مجملہ اوسمین سے کچھ بیان و اعمال لکھتا ہے صاحب کتاب مولف  
 تسخیر فرماتے ہیں کہ عامل اسم جلیل کو چاہیے کہ افعال منکرات و قبو سے بہت  
 دور رہے اور نا اہلون اور سفہون سے اسے چہار کے غضب اور سقا الہی سے  
 ڈرے اور یہی امر ہے ایک اسم اور سبحانہ تعالیٰ میں مرغی رکھا چاہیے کیونکہ یہ  
 علم پاک پر ہیز کاروں اور ایمانداروں کا ہے نہ فاسقوں و فاجر دشکا اور شریط  
 طہات سے گہمی غافل نہ رہے کہ این بچہ بازی نیست بلکہ کار جان بازیست  
 اور اسم ذات اور سبحانہ تعالیٰ و اللہ یہ اسم سر بانی ہے اور  
 تفسیر اسکی یہ ہے اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ  
 اسم جلیل کا اس جلد سوم تحفۃ العالمین کے پہلے حصہ میں ثبت ہوا ہے اس  
 جگہ حاجت تفسیر نہیں ہے پس معلوم ہو کہ اس اسم اعظم اور سبحانہ و تعالیٰ کے  
 حروف چاہیں ایک الف اور دو لام اور ایک اہ اور اسطرخ اقطار



بھی چارین مشرق اور غرب اور شمال و جنوب اعداد کے مستجدین یعنی  
 کہیر سے ہوئے تالیج بھی چار فرشتے عظام میں ایک جبریل علیہ السلام وہ ہے  
 صاحب رسالت طرف مرسلین علیہ السلام کے اور صاحب غلبہ ابو نضر  
 ہلاک کیا اللہ جانہ و تعالیٰ اوس سے کافرون امتنان مستعدین سے خف  
 اور جف اور صاعقہ سے دوسرا اسرافیل علیہ السلام وہ ہی صاحب صور اور  
 نفع اوسے تین میں ایک نفع فزع کا لقولہ تعالیٰ فزع من فی السموات ومن  
 فی الارض اور دوسرا نفع صاعقہ کا لقولہ تعالیٰ فصعق من فی السموات ومن  
 فی الارض اور تیسرا نفع بکث کا لقولہ تعالیٰ ثم نفع فیہ آخری فاذا ہم  
 قیام بنظر دن ۵ پس بچ ہر ایکس نفع کے ایک بید ہے مخصوص اسی نفع  
 سے تیسرے عزرائیل علیہ السلام وہ ہی موکل اور قبض ارواح کے  
 اور افناء اوسکا اور اس میں ہے آتاع جنابوں اور قطع دابر متکبروں اور عظام  
 فاجر اور اسی میں ہی راحت مومن کہ حاصل ہوتا ہے طرف اپنے پروردگار  
 کے اور پہنچتا ہی اپنی آرزو کو اور خوش ہوتا ہی اوس سے جملت ہی اللہ تعالیٰ  
 سے اوسے کرامات سے چوتھے میکائیل علیہ السلام وہ ہی موکل مذق بندوں کا  
 اور پہنچا نیوالا انعام طرف اولیٰ کا اور ابقا وجود اولیٰ کا پس جو کہ یہ ہیں چارین  
 کے تل کے واسطے تاک مگر بار اوس کے یاروں و مددگاروں سے موکل ہی اوس پر  
 یہاں تک کہ پہنچا دے اوس کے مالک کو جس کے قسمت ہیں اور واسطے ہر ایک اولیٰ  
 کے اعوان میں جبکہ عدت کا شمار اور احصی نہیں ہے اور اوس کے لئے ہیں  
 اذکار اور اعمال متناسب اوس کے پڑھنے اور کرتے سے اوس کے استعداد اور بھی  
 پہنچتی ہی وہ ہیں صاحب چار اطلاق اور واسطے اوس کے ایام مخصوص میں واسطے  
 جبریل علیہ السلام کے یوم الاثنين یعنی ہیر کا دن وہ ہی بار و در و طبع

سرود و تراود واسطے اسرافیل علیہ السلام کے یوم الممیت پہنچے  
 وہی گرم و تراود واسطے عزرائیل علیہ السلام کے یوم السبت پہنچے  
 سنوار اور اوس سے شوبہ بار دو یا بس یعنی سرود و خشک طبع ناک  
 موت و فنا کی اور واسطے میکائیل علیہ السلام یوم الاربعاء یعنی بدھ  
 وہی ممتاز پنج چاروں طبالیوں کے یعنی چاروں کیم کا ہوا ہی اور چاروں  
 کیواسطے چار خواتم مخصوص ہیں جو آئندہ ثبت ہوتے ہیں خاتم متشع و  
 جبرئیل علیہ السلام کے خاتم مربع واسطے اسرافیل علیہ السلام کے  
 خاتم مثلث واسطے عزرائیل علیہ السلام کے خاتم مستطین واسطے میکائیل  
 علیہ السلام کے پس تیرا ارادہ ہو کہ بحال اسے کوئی عمل ان چاروں عملوں  
 تو لکھ اس خاتم کو اس کے بعد اور حصر یعنی شمار کر اسے (پس  
 خاتم متشع) پس لکھ اسے سینچ کاغذ سفید کے یا بیج چاندی سفید خالص  
 مخلص کے (یوم الاثنين میں) یعنی پیر کے دن نزدیک طلوع آفتاب کے  
 وہی ساعت قمر اگر واسطے خیر کے کیا چاہتا ہو تو ہو دس قمر زائد النور اور  
 حساب بیج شرف کے اور بیج منزل سعد ہو اور سالم ہو خوشات اور پر  
 اور سپرد عار آئندہ کار خیر کو کہ پانچ اپنی آرزو کو اور اگر واسطے معصیت اور  
 اسکاری کے کیا چاہے وہ کام سرانجام نہیں پانچ ہرگز درجہ اجابت کو نہیں  
 پہنچتا (اور اگر ارادہ ہو تیرا) غیر ذلک کاموں کا مانند انتقام لینا دشمن  
 سے یا کسی سے تو اس عمل کو جب کہ قمر ہو بیج محاق اور احراق اور متصل  
 جو ساتھ زمانہ پیر کے کرے دشمن تباہ ہو گا و لیکن یہ کام اچھا نہیں ہے  
 بلکہ اس باب میں صبر کرنا نہایت بہتری خود حضرت متشع حقیقی اور سکی بدی  
 کا انتقام لیو چکا اور ہے جسے صبر اور غور اور صلح کا اجر دیو چکا کہ الام الہی اس کا



شاہد ہے کہ عنی داسط فاجرہ علی الصدق حضرت باری باری است منکر  
 بلا شک ناری ہے (اور بخوردیوسے) واسطے کا خیر کیا تہ و عنی باری  
 خوشبودار معطر مدی و ہوری دے اور واسطے کار شریکے بفتداوسے کے  
 بد بود ہوری جلاے (اور اگر ہووے) تم زینچ برنج بادی کے تو لشکار  
 اپنے عمل کھینچ ہو اسکے (اور اگر ہو) زینچ برنج نارس کے تو لشکار  
 آگ کے (اور اگر ہو) زینچ برنج آبی کے تو لشکار اوپر پانی کے یا کہ  
 زینچ جعبہ قصب کے مطموس ساتھ سمع یعنی بانس وغیرہ میں اسے رکھ کر  
 اور موم جامہ اوپر چڑھا کر پانی میں روانہ کرے اور کئے اوپر نہ پاؤں جگہ  
 بعد یا مراد کہاں پاؤں تجھے بعد (اور اگر ہو) زینچ برنج خلکی کے تو  
 دفن کرے اسے زینچ خاک کے نیچے اس کے دبیز کے کہ بہتر ہے (اور  
 اگر ارادہ ہو تیرا) کہ جذب کرے اسے اپنی طرف اگر چہ خلیفہ تجھے  
 اجابت کریگا اور پڑھے اوپر اس کے واسطے کار خیر کے یہ دعا ہی شریف  
 (بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم اسألك باسمک الحسنی کلما ایق  
 المجددة الذی اذا وقت علی شئ ذل لها واذا طلبت بها الحسنة  
 ادرکت واذا صرفت بها السیئات صرفت وبکلما تک التامات النی  
 لوان مانی الارض شجرة اقلام والبحر یمن بعد سبعة ابحر ما تغت  
 کلمات الامدان اللہ عزیز حکیم یا کافی یا ولی یا غفور یا رؤف یا لطیف  
 یا رزاق یا ودود یا فتاح یا واسع یا کریم یا وهاب یا باسط یا ذالطول  
 یا معطی یا معنی یا رحمن یا رحیم یا معین یا معیت اسألك باسمک  
 الذی لا اله الا هو الجمیل الرحمن الرحیم اللطیف العلیم الرؤف العفو  
 المؤمن النصیر المجیب المغيث القریب الشریع الکریم ذو الاکرام

ذوالطول المنان و حامل هذه الاسماء تكريم اخلاق و بكونها بالكرام و  
 للناس ۴ اس کے بعد فوائد اسماء اللہ سببہ تصریح تمام اعمال و  
 درجہ ہر سبکی تفصیل کی گنجائش نہیں ہے اس جگہ فقط اتنا لکھا جاتا ہے کہ  
 اس دعا میں گزشتہ میں اور دو میرے بہت فوائد ہیں ساتھ خاص ترکیموں  
 کے و ہر ایک ملائکہ گرام خواہم کی اور تصریح اور استخراج حروف اسماء و  
 اون کے اعمال و فوائد بہت زیادہ ہیں اس کتاب کا حوصلہ نہیں کہ تمام اوسمیں  
 ثبت ہوں عامل عامل کو اتنا اشارہ کافی ہے اور اعمال شرمین چاہیے کہ  
 اسماء بر خلاف کار خیر عمل میں اور سے فقط اب خواتمون پر اکتفا کرتا ہے  
 خاتم متسع یعنی نہ ورنہ مکرر منسوب طرف جبریل علیہ السلام  
 جس کا کہ مفصل بیان ہوا ہے وہ یہ ہے ۵ خاتم جبریل

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط
ط	ا	ح	ب	ز	ج	و	د	ه
ه	ط	و	ا	و	ح	ج	ب	ز
ز	ه	ب	ط	ج	و	ح	ا	و
ح	ز	ا	ه	ج	ب	د	ط	ج
ج	و	ط	ز	د	ا	ب	ه	ح
و	ج	ه	و	ب	ط	ا	ز	د
د	ج	ز	ا	ه	و	ط	ب	ا

خاتم مکرر مربع یعنی چار و چار منسوب بلطف اس رافیل علیہ السلام



یہ مربع منسوب طرف اسرافیل کے ہے : خاتم اسرافیل یہ ہے

ب	و	و	ح
ح	و	ب	و
و	و	ح	ب
ب	و	و	ح

یہ خاتم مربع اسرافیل  
غالبہ السلام موجب اصل  
کے نقل ہو است کتاب  
شمس المعارف وسطیٰ میں  
اسطرح لکھا ہے اور حروف  
مکسورہ اس نقش سے اسم

بدوح ظاہر ہے اگر کوئی چاہے کہ اسم بدوح کا مربع اسطرح پڑے کہ اوپر  
تہ جہات سے بدوح ثابت ہو تو اس طریق سے لکھے : و د م ہ ی ہ

ب	و	و	ح
و	ب	ح	و
ح	و	و	ب
و	ح	ب	و

خاتم مثلث متعلق

عزراہیل علیہ السلام  
یہ خاتم شریف مثلث مکسور  
منسوب طرف عزراہیل علیہ السلام  
کے ہے : خاتم عزراہیل یہ ہے

اس نقش مثلث منسوب عزراہیل سے  
اسم حوا نکلتا ہے اور اسکا ہر جہت سے  
مکسور حروفی سے نقش مثلث میں مانند  
نقش عددی بدوح بیچ مثلث کے  
ثابت ہونا محال ہے نقطہ

و	ا	ح
ح	و	ا
ا	ح	و

خاتم شمن متعلق میکائیل علیہ السلام یہ نقش شمن سے بہت  
درہشت منسوب طرف میکائیل علیہ السلام کے ہے اور یہ معروف مر  
ہے جسکے نو اندوز غیر شمن المعارف میں تفصیل ثبت ہیں اس جگہ گنجائش  
نہیں ہے اور اسکی نقل اصل کی وجہ سے لی جاتی ہے \* خاتم منسوب میکائیل علیہ السلام

د	ی	م	م	ی	م	ی	م
م	م	ی	ی	م	م	ی	م
م	م	ی	م	م	ی	م	ی
ی	م	م	م	ی	ی	م	م
م	ی	م	م	ی	ی	م	م
م	م	ی	ی	م	م	ی	م
م	م	ی	م	م	ی	ی	م
ی	م	م	م	ی	ی	م	م

نقش سدس

تکسیر وال

د	ا	ل	ل	د	ا
ا	د	د	ا	ل	ل
ل	ا	ل	د	ا	د
د	ل	ا	ا	د	ل
ل	د	د	ا	ا	ا
ا	ل	ا	د	ل	د

نقش سدس  
تکسیر وال  
نقش سدس  
تکسیر وال  
نقش سدس  
تکسیر وال

ام موسیٰ علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نام کے نام میں



بہت فائدہ دینے اور بچنے اور سے اسم اعظم جانتے ہیں اور خواص  
 اور سب سے ایک یہ ہے کہ قفل و زنجیر اور سے کھلیا تے ہیں مگر اسکا اصل  
 اس طریق سے ہوا چاہے جیسا کہ کہے ہیں کہ سوال کے ذالنون بن ابراہیم مدنی  
 رحمہ اللہ تعالیٰ اسماء ام سیدنا موسیٰ علیہ السلام سے پس کے آپ  
 اسمین روایت بہت ہیں پس یہ کہ صحیح نزدیک میرے و تجربہ بین آیا ہے  
 کہ اگر ارادہ ہو تیرا استعمال اسکی کا تو روزہ رکھے سات دن تک اور ساتھ کسی  
 بات نہ کرے اور تصدق دیوے کل دنوں میں تین مسکینوں کو بچے ہر روز تین  
 مسکینوں کو طعام کھلائے اور دھوری جلائے ہر ایک دن مسجد میں صبح اور شام  
 لبان اور عود کی اور پڑھے اسماء کو بعد ہر ایک نماز کے سات سات مرتبہ  
 پس بعد تمام ہونے مدت مذکور کے پڑھے اسماء کو بیچ نفس اپنی کے اور  
 دم کرے اور قفل یا زنجیر یا غل کے کہ فوراً کھلی جائیگا وہ ایک طرفۃ العین میں  
 ان شاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم کھلتا  
 بھت زخما المؤمنۃ القیدیۃ ام موسیٰ علیہ السلام یا اللہ العزیز البکر اللہ تعالیٰ  
 المتکبر المہین العظیم الذی تفتح براطباق واستنارت براطباق وفتحت  
 الاقباہی انفتح هذا القفل او هذا الغل ۛ اور اگر محبت کیواسطے چاہے تو کہے  
 انفتح قلب فلان بن فلان بحجۃ فلان بن فلان ۛ اور کہے ہیں بیچ دوسری روایت  
 کے کہ تحقیق یہ اسماء ام موسیٰ علیہ السلام میں واسطے کہولے قفلون اور قیودون  
 وغیرہ کے نہایت مؤثر وہ یہ ہیں ۛ بسم اللہ الرحمن الرحیم طسوم طسوم ایوم  
 ایوم حیوم قیوم قیوم دائم دائم دیوم اللہم یا من فتح السماء بالمطر  
 العزیز انفتح القید والاعلال والقلوب انک علی کل شئی قدير اللہم شہید  
 وشہید وزید روح ویدرج وطاحول ومحمد یلہ وکمال ویا یوحنا والیجیلوسہ





والملکوة وفوضت امری الی الامد الی الدائم الذی لا یموت ورمیت من ارادة  
بغیر بل احوال ولا قوة الا بالامد العلی العظیم وحسبى الامد العظیم ونعم الوکیل قل اللهم  
مالک الملک الی قوله بغیر حساب ( اور ذکر کرتے ہیں ) تحقیق  
یہ اسم اس کے بیچ طوق حملہ سلیمان علیہ السلام یعنی گردن بند میں حضرت سید  
علیہ السلام کے ثبت تھے کہ یہ عظیم برکت واسلے ہیں خصوص واسطے حکام اور  
بادشاہوں کے وہ یہ ہیں + ایل ایل انا امده تفردت بالعزة والقوة  
والامکان یاہ یاہ یاہ انا امده الی القیوم قیوم لاینام اہ اہ اہ  
انا امده الواحد القہار حی قادر لایضیع الی شئی النور النور انا امده  
لا عزیر مغیری تعزیت عن الشبیبہ والنظیر واعوج فیعرج ویعرج لایالہ +  
الا امده حصنی من دخلہ امن من عذابی تحصنت بذی العزة والملکوت واعتصمت  
بذی العزة والجبروت وتوکلت علی الی الذی لا یموت ورمیت من رمانی وارادنی  
بسوء وکرہ وغدیرۃ اور دعوت باطل بل احوال ولا قوة الا بالامد العلی العظیم واعتصمت  
بالامد باسمائہ الممزونۃ المکنونۃ الجلیلۃ اہ اہ اہ لوعالیۃ والیوم طاسم  
قیوم والیوم بحق جمیع کہیں و بحق التواہیم وما فیہا من الآیات الکریمۃ تجتلب  
بھا وبعزة الامد الذی خلقت بھا محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ( اور  
روایت ہے ) کہ تحقیق یہ اسم مبارک میں نور مبین سے ہے کہ نور ہے  
ان کا غالب کل نور دن پر اور تھے حضرت سلیمان علیہ السلام جس وقت بیٹھے  
ہوئے اپنی مجلس کے تو تھے جن درے درے ہوئے بیچ ہاتھ اونکی کے محانت  
و مہابت سے واسطے سے ان اسماء جلیل کے وہ یہ ہیں + اہ الامد  
الامر کلہ سد و غالب الامد نور نور سبحان من علی نورہ کل نور و احوال و  
قوة الا بالامد العلی العظیم کہیں جلیل و مقتضی لسلطنتہ نہ تسلط



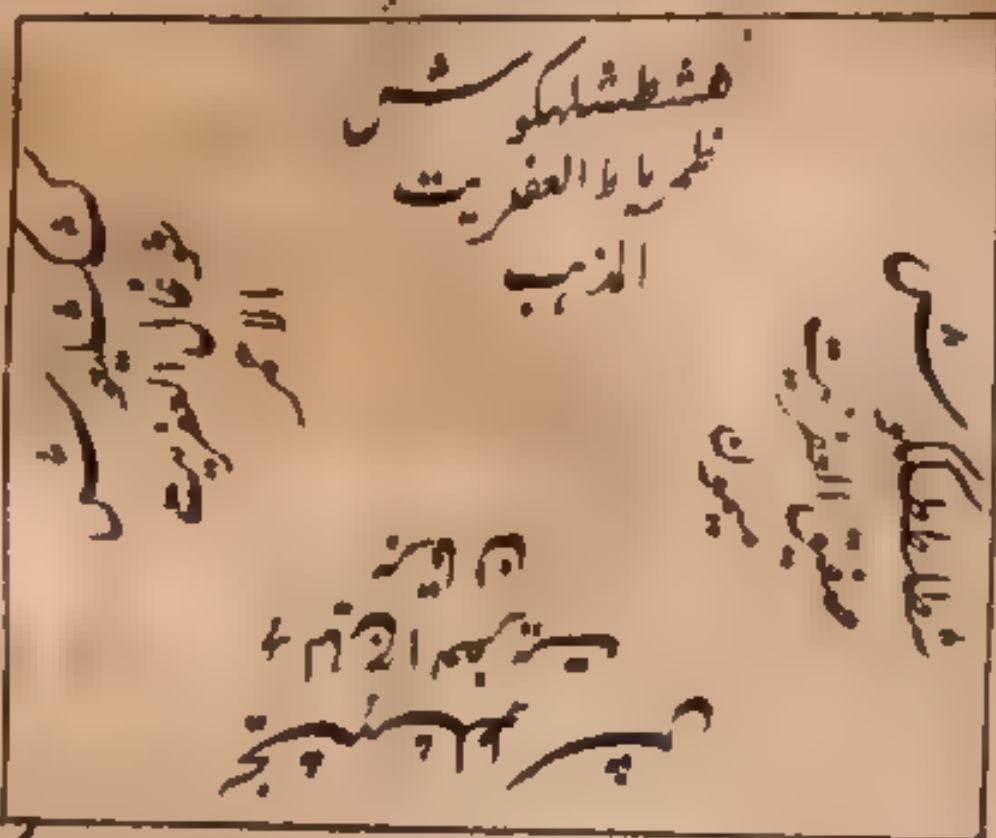


علیہ السلام کے بڑے دند بیرون قوم جنوں سے اوستے و نذرانہ سلیمان علیہ السلام  
 کے تین تئو انسان بڑا اونین تھا اصف بن برخیا اور تین سو جنوں سے اور بڑا  
 اونین سے تھے چار ظمرباط اور صفتی اور بدلیاج اور شوغال اور یہ  
 اسرار طاعت عظیمہ ہے اور رحمن والنس اور شیطا طین کے جان اور نکاح اور  
 فضل اور اسے کسی بندہ خدا کو رنج نہ پہنچا بلکہ اسے کاموں میں لا اور جسوقت کہ ان  
 چار دن اعران کو کام میں لایا چاہتا ہو اور مسخر کیا چاہے تو کھے اسطور اور کے  
 واسطے ۴ یا معشر الاعوان الاربع والوزراء الکریمۃ الاما امر تم من یقضی  
 حاجتی یتصرف فی مرضاتی بحق نبی الامد سلیمان علیہ الصلاۃ والسلام وبحق  
 من قال غفریت من الجن ان آتیک بہ قبل ان تقوم من مقامک والی علیہ  
 لقوی آمین انه من سلیمان وانه بسم الله الرحمن الرحیم ان لا تعلوا علی  
 والتونی مسلمین سرین بالکینتہ والوقار ( اور ہے ) کل اسم کونج  
 دن ادسکی کے اور تو ہو پاک جسم اور پاک لباس اور پاک مکان بھی ہونج  
 کو اکب اور سکی کے اور بخوردے اور سے ساتھ بہترین بخور معطر کے اور گذار  
 وہ رات کو سچے آسمان کے ستاروں کے اور پڑا کرے سورہ یس اور  
 سورہ تبارک الذی بیدہ الملک ( اور یہ ہے ) چار اسرار مبارک جو  
 ذیل میں تحریر ہوتے ہیں پہلا وہ ہے واسطے یوم الاحد یعنی اتوار کے اور  
 ساعت ادسکی نزدیک طلوع شمس کے ہے یعنی خود شمس کی ساعت ہے  
 اور عون اسکا ظمرباط غفریت ہے اور صاحب ساعت کا مذہب یعنی سنہرا  
 اور بڑا اور یہ ہے اسم مبارک ادسکا یعنی وہ چار اسم عبرانی ہیں ایک  
 اسم جلیل وہ یہ ہے ہشت شاہکوشش نو حرفوں کا ( دوسرا )  
 واسطے یوم الثلاثاء یعنی رستہ شنبہ اور ساعت ادسکی پہلی ہی ساعت منگل

کی پہلی ساعت اس سے متعلق ہے اور عون اسکا شو فال عزیمت ہے  
 اور صاحب ساعت اسکا پیرخ رنگ ہی یعنی مرغ ہے اور یہ اسم مبارک  
 بت جو اس سے متعلق ہے کشکشیوش ثور حرف کا دنیسترا کہ  
 واسطے یوم الاربعاء یعنی بدھوار اور ساعت اسکی پہلی ہے اور خادم  
 کا بہانہ عزیمت ہے اور صاحب ساعت برقان یعنی چمکتا ستارہ  
 ہے اور یہ وہ نام شریف ہے بنخشیشلوش ثور حرف کا  
 (چوتھا) وہ ہی واسطے یوم السبت یعنی سنوار کے اور ساعت  
 پہلی اسکی ہی یعنی سنوار کی پہلی ساعت جب آفتاب طلوع ہوا چاہتا  
 اور عون اسکا ہی صغیق عزیمت اور صاحب ساعت میمون ہے اور ستارہ  
 اسکا زحل ہے اور یہ وہ اسم شریف ہے شطلططلکوش  
 ثور حرف کا + اور یہ چاروں اسماء جلیل نو ثور حرف کے ہیں اور نو کا  
 نہایت اعداد اتحاد ہے اور قوی ہی بسبب انتہاء اعداد ہونیکے (اور  
 یہ ہے) صفحہ خاتم مذکور جسکان بیان ہوا اور یہ عزیمت اندکلام  
 اسکا ہے یعنی عمل کرنے اور لکھنے کیوقت پڑا چاہیے وہ یہ ہے  
 اللهم یا قوی لا قومی خیرک یا اعد یا اعد یا اعد یا خالق اللیل والنہار  
 یا مریسل الریاح والسحاب رب الارباب ومعق الرقاب القادر علی ما  
 لا یحسب علیہ شی من الاشیاء ولا ینفخ عقباً ولا یرجوا ثواباً القادر علی ما  
 لا ینبغی ان ینبغی لک انما الارواح باسمہ الرحمن الرحیم رب الیرح الامین  
 یا مریسل الیرح یا مریسل الیرح یا مریسل الیرح یا مریسل الیرح  
 والمطایب المزیون الذی ترحد منه القلوب عزرائیل وحملة العرش اجمعین  
 الیہم من یقضی حاجتی ویمیز فی مرضاتی بحتی نبی اعد سلیمان علیہ السلام



نہ بحق من قال قال بحیرت من الجن انا آتیک بہ قبل ان تقوم من مقامی فانی  
 علیہ لقوی ائین انہ سیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ان لا تقعد علی قوی  
 سیمین لاہم انی اسالک بولی الرواح الروحانیۃ الکرام علیک وان سحر  
 العفاریت اربع بقدرتک وجلالتک ہشہشیو تنطوش بیہوش کیش  
 یوش شمشلو ط شمشطی حج حج اجیبوہ توکلوا فاعلوا ما تو مروں + خاتم  
 بساط مذکور کی صفت یہ ہے



اور رکے ہیں کہ صورت خاتم سلیمان ابن داؤد علیہما السلام کی جو  
 کہ اپنے انگشت مبارک میں پینا کرتے تھے اور اوس سے ملک  
 بچمت تھا آپکا یعنی حضرت سلیمان علیہ السلام کا اوس میں  
 تھا اسم اللہ العظیم الاعظم جو کہ تھا لکھا ہوا آدم علیہ السلام کے دل  
 کے اوپر اس صورت سے واللہ اعلم بالصواب وہ خاتم مذکور ہے





اس خاتم گذشتہ کی نقل بموجب اصل ہوئی ہے فقط حضرات  
 بادشاہ بختانوس اس احقر مؤلف سے اس تحفہ العالین کے  
 جلد تیسری کے پانچویں حصہ میں کچھ غزیمتیں اور نقشین حضرات میں  
 لکھا ہے اس کی تکمیل کیو اسطے اس جگہ یہ حضرات مندرج کرتا ہے +  
 خلاصہ اس حصار کو حضرات بادشاہ بختانوس اور واسطے ہر ایک  
 کار محفلت کے کام میں لادے ترتیب حصار کے عمل میں لانے  
 اور حصار باندھنے کی یہ ہے کہ پہلے سے پیدا دن پختہ کو یعنی نوچک  
 جرات میں یا کہ دوسری یا تیسری تاریخ کو جب کہ جمعات کا دن واقع  
 ہو اور بعضوں نے تمام جائز رکھا ہے مگر استادوں کا قید زیادہ موثر ہوتا  
 ہے فاتحہ نیاز کی شیرینی پر بنام حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور خدا  
 و نبات یعنی کجور اور مصری پر بنام میکائیل ع و اسرافیل و دیگر بچوں کو  
 تقسیم کرے اور اس حصار کو ہر روز ایک سو ایک بار پڑھے چالیس دن تک  
 اور فاتحہ نیاز بھی ہر روز بطریق سابق دیا کرے کہ عمل ہاتھ میں آئیگا اسکا  
 عامل ہو جائیگا اور جب چاہے کہ حصار واسطے کرنے حضرات کے باندہ  
 توسات مرتبہ پڑ کر دم کرے اور گرد اگر دھڑ حصار کا کہنے اور تین یا  
 آواز دستک یعنی تالی کا دے جہاں تک آواز جائیگا محافلت ہوگی  
 حصار بموجب یہ ہے حصار حصار حصار حصار من اسوار ایک  
 خندق پانی کا دو جی اکن پہاڑ دست راست رائے میکائیل دست  
 چپ رائے اسرافیل پیش رائے محمد مصطفی سر رائے تحت  
 رب العالمین پٹاکوٹ چلتا حصار منڈل کنڈل ہیبت شیران مہتر  
 جبرائیل بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح فقط ترتیب حضرات

بادشاہ بختانوس عمل میں لائے اور حضرات کے ساتھ  
 یہ ہے اس ترقیب سے بادشاہ بختانوس اس کا نام بوجہ  
 حضرات میں حاضر ہوگا وہ یہ ہے کہ اولیٰ فی حق نیاز اپنی شیرینی کے بنام  
 اس کی اور نہ دنیا کی بنام بادشاہ بختانوس ویدیمانی کو تفسیر کرے  
 رستم باند سے اور عزیمت ایک سوا یکبار اور سورہ منزل ایک بار ہر روز  
 پڑھے اور چونتیس ۲۱ نقش روز لکھا کرے چونتیس دن تک بطور مذکور فاتحہ  
 نیاز وغیرہ دیا کرے اور ہر روز عورت اور گوشت اور مہلی کا رسکے چونتیس  
 دن کے بعد مختار میں عمل ہاتھ آئیے عامل کامل ہو جائیگا اور ہر روز وقت  
 حضرات کرے حصار باند سے اچھی جاہد میں پاک مٹی سے لپٹے کے اور  
 فی حق نیاز حضرات کی بھول دیں یعنی اور شیرینی اور خربا اور نباتات اور  
 تمام خوشبوؤں اور عود و عودتی اور عطر و گلاب و عسیر اور دھن چراغ وغیرہ  
 لازم کہ حاضر کی ہو اور ایک نقش چونتیس کا رباعی یعنی چار در چار میں لکھے  
 اور اس کے سولہویں خانہ میں سیاہی پھر کر نظر او سپر کرنے کے اور اس  
 نقش کو طفل نابالغ غسل کے ہوئے اور جامہ سفید معطر یعنی عطر میں بسایا  
 سنے ہوئے کے ہاتھ میں دے تا طفل اس سولہویں خانہ سیاہی پھر کر دہر  
 کے اور اس سے چیل غروشن کے پاس بٹھا دے اور طبیعت  
 بنی ہوئے اور عزیمت پڑھ پڑھ کے عسیر مردم کرے اور  
 اس سے بادشاہ بختانوس جس جلد حاضر ہوگا سوال  
 جواب کرے جو کچھ طلب ہوگا ظاہر کرے مراد حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ  
 عزیمت یہ ہے ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ عزیمت ہو کر اس وقت  
 یا بادشاہ بختانوس یاک الطیر و العزب و آتیم و ابوک ابوک



ابو جہوز شاخک اخاک ابنک ابنک بنجیا محش محش  
 کہول کہول درھن درھن بنجناوس درھن قیقکوس درھن بصف  
 بن برخیا احضر احضر العجل العجل العجل العجل العجل  
 الساعة الساعة بحق سليمان بن داود علیہما السلام العجل  
 العجل العجل العجل العجل العجل العجل العجل العجل العجل العجل  
 العجل العجل العجل العجل العجل العجل العجل العجل العجل العجل

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۱۶	۳	۹	۵
۱۰	۵	۴	۱۵

حاضرات و حصار دیگر یہ حضرات و حصار کو بیچ حضرات  
 اسم اور غیر محافلت کے کام میں لاوے ترقیب حصار کے  
 عمل میں لائیں اور حصار باندھنے کی یہ ہے بیچ اول بار روز  
 چشمنہ کے فاتحہ نیاز اور شیرینی کے بنام پیغمبر صلعم اور خواہشات  
 بنام جبرائیل و میکائیل علیہما السلام کے دیگر طفلان کو کہلائے اور اس  
 حصار کو ایک سو ایک مرتبہ ہر روز پڑھے چالیس دن تک اسی معمول  
 سے فاتحہ نیاز دیا کرے کہ عمل اتہم آئیگا اور باندھنا حصار کا بروقت کرنے  
 عمل حضرات اور حاضر کرے حضرات کے حصار سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے  
 اور اگر دھار کہنے اور آواز دستک کا دیوے جہان تک آواز

کا جائیگا وہاں تک حصار بندہ جائیگا ہر طرح کی محافظت رہیگی ہر حصار بربید ہے  
 احصار احصار احصار برمن احصار دیوہی کفر جنار پشین کا کوٹ چلیگا  
 احصار گردا گرد و دروازہ ہزار غیبی سوار زبان پورا کہون جبرائیل پشت  
 پورا کہون میکائیل پیرا کہون شیرا کہون زیر آسمان کنجی کا فضل بحق  
 لا الہ الا انت محمد رسول اللہ + تشریف حاضرات اسم آئندہ  
 و نسل میں لانے اور حاضرات کرنے کی یہ ہے فاتحہ نیاز اور  
 شیر خا کے بنام محبوب سبحانی اور خرمات و نبات بنام موکلون کے دیکر اطمینان  
 کو کھلا دے اور حصار باندھے اور ہر روز اسم کو اکنا لیسٹس بار پڑھے اور  
 چونتیس ۲۴ نقش لکھے چالیس دن تک فاتحہ نیاز بطور مذکور کرے عمل ہاتھ  
 پیکا اور بروقت حاضرات کرے نیک حصار باندھے پہلے جگہ کو خوب صاف  
 کرے اور پاک مٹی سے لپ کے فاتحہ نیاز بنام محبوب سبحانی اور شیر خا کے  
 حق المقدور اور بنام موکلون کے اور خرمات و نبات سوا پاؤں کے دے  
 اور عود یا نختولہ اور عود بنی بچیس عدد اور پھول کے پانچ ہار اور دھن چڑھا  
 ایک سوا پاؤں اور عبیر سوا پاؤں اور جملہ خوشبوئی وغیرہ لوازمہ حاضرات کا حاضر  
 کرے اور ایک نقش رباعی چونتیس کا لکھ کر اس کے سولہویں گہرین سیاہی  
 سے اور کتہ پائل یا نابالغ غسل کئے اور جامہ سفید معطر پہنے ہوئے اس کے  
 اوس افغاسے کہہ دے کہ نظر اپنی نقش کے سیاہی پہرے ہو  
 ستہ ایک جمیل پھول کے ہار کا اوس طفل کے گہرین  
 ڈالے اور عود بند دے ہر قسم کو پڑھ کر عبیر جہوم کرے اور طفل و  
 نقش پر مارے بادشاہ و خزانہ کا جملہ خوشبوئی اور پھولون کو طفل کے  
 ہاتھ سے خزانہ بادشاہ کو گزرا دے اور کہے کہ خواہش دیدار بادشاہ کن



ہوئی ہے کہ ہر واقعہ پر مہربانی فرمادین اور دوسرا سوال وجواب  
 کر کے جو کچھ مطلب ہو چاہے مراد حاصل ہوگی اور اگر طفل بعض علامات ہیبت  
 اور ہیبت سے بادشاہ کے ڈرے تو بادشاہ سے کہے کہ منہ اپنا مہربان  
 کر کے پھر لیوے اور سات مرتبہ حصار اور سات مرتبہ قل ہوا بعد پڑے کے  
 طفل ہر دم کرے کہ خوف و ترس میں جائیگا پھر نڈرے گا اور اگر بادشاہ  
 سمجھتا ہو یا سکندر بادشاہ یا محمود بادشاہ وغیرہ بادشاہوں کو بر وقت  
 حاضرات کرینے چاہے کسی ایک بادشاہ کو حاضر کرے تو نام سے اس  
 بادشاہ کے فاتحہ نیاز اور پربت اور بنام مؤکون کے اوپر میوہ کے دے  
 اور اگر علاج آسیب شیطان وغیرہ کا کیا چاہے تو نام آسیب زدہ کا  
 ساتھ نام مان او سکی کے اندام اس بادشاہ اور سر حرف نام مؤکون  
 کا عدد نکال کے نقش میں ہرے اور پلے بنا کر تہ میں ملغوف یعنی روئی اور  
 پر پلے روغن چراغ نئے کوڑیے میں ڈال کے پلے روشن کرے کہ حاضر ہو  
 مطلب دریافت کرے سب مدعا حاصل ہونے اور گزشتہ حاضرات میں  
 بھی اس طرح مطلب پر لحاظ رکھ کر اور اس کے اعداد و استواری کے نقش  
 میں ہرے اور پلے بنا کر روئی لپیٹ کر روغن چراغ یعنی کڑے تیل میں  
 بعضے تیل کے اور سر سون کے تیل میں جلانے میں روشن کرے کہ جس بادشاہ  
 وغیرہ کو حاضر کرنا منظور ہوگا تو بعد ادای تریبون گزشتہ کے اور اون کے  
 لوازمون کے وہ بادشاہ وغیرہ محل میں آکر اور حاضر ہو کر خدمت مرجوعہ اولیٰ  
 کو بمقدم پہنچا کر جائینگے ہر ایک مراد بلا شکی ہے وہ اسم یہ ہے  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم یا جبرائیل یا دوزائیل یا زکریا یا یحییٰ یا عیسیٰ یا  
 یاقوت یا روح یا دانا یا ہرچہ آسیب در وجود فلان بن فلان باشد در

نقش ہر سہ

نقش ہر سہ

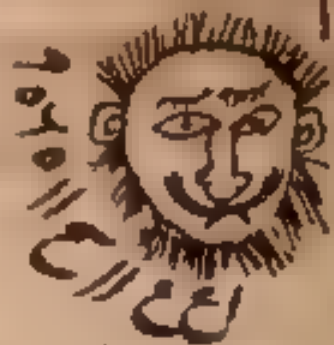
۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۱۶	۳	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

یہ نقش بموجب اصل مکرر ثبت ہوا ہے خلاصہ ہی قاعدہ ہر ایک حضرات  
 میں جاری ہے کہ بغیر استاد کا مل کے کسی ایک مل کو اپنی خود سری سے  
 کام میں نہ لے سچ یہ ہودہ نہ اڑھائے اس فقرہ آخر کو یاد رکھنے ضرور ہے  
 نہ ہو سکتے کیونکہ بغیر سہری استاد شفیق کے کسی مقام کو پنچنا امر محال ہے  
 بلکہ خواب و خیال ہے اس طریق کے حرکت کرنیوالوں کو جنونی کہنا لازم ہے  
 کیونکہ وہ بغیر ہدایت استاد اور اسکی مدد کے جنون اور مفلکوں کو سمجھ کر  
 چاہتا ہے اپنی مقوم انسان کو تو پورا بنوا شیا طینوں سے اور لہتا ہے  
 سے خوب ظاہر ہوا کہ خط و مانع سے اس خیال پر مصمم کیا ہے ورنہ عامل  
 نہ ہو سکتا ہے اس کے ایسے کام بغیر انجام دانی کے ہرگز نہ چکا فقط  
 جسوقت انہوں نے یہ فریق بہت میزان یا بہت ثور کے اور بھی مقام  
 اس کے ہوا یا اتصال مقلوبی رکت ہو تو لار سے سنگ سرخ یا سفید اور اس کے  
 آمیزش بہت کرد و تراشے ولیکن وزن سات مثقال سے زیادہ نہوا اور ایک

بزرگ



جانب اور سب کے گرد سے کی شکا کہ ذیل میں ثبت ہی نقل کرے اور طول  
میں سوراخ کرے اور اب ریشم ندو ڈال کر مرلیں کے بازو پر باندھ سب حکم نہ  
تمام عمر شکایت درد گردہ نگر کا  
طلسم یہ ہے



الحمد لله طلسم سا توان  
اس جا اختتام پایا اگر چہ چند نقوش  
عمدہ جملہ بیان بہت طولانی اور افعال  
مجیب تھے ترک کیا اونکو بشرط حیات کی قوت  
لکھیں ان شاء اللہ تعالیٰ غنیمت اور طول کتاب کے باعث اونکو موقوف  
کر کے عنان اشب کلاک کو سمت ضروریات پہنچا رہے ہیں

## طلسم آٹھواں

بیان بعض مطالب ضروری کے کہ جاننا اونکا عامل کو نہایت ضروری  
اگرچہ گزشتہ حصوں میں کی قدر بیان ہوا ہے اور بہت چیزیں ضروریات  
سے لکھے گئے ہیں لیکن استخراج طالع طالب و مطلوب و اسماء اللہ تعالیٰ وغیرہ  
جو نہایت ضروری ہیں ثبت اسطرح ہوں گے اس طلسم ہشتم میں مفصل سے  
زواہدات کے درج ہوئے ہیں خلاصہ یہ طلسم آٹھواں منقسم ہے اور چند  
نمایش کے جسکی تفصیل ذیل سے آخر کتاب میں مندرج ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ  
کمالیہ پیش بھالی بیچ خواص ساعت کے اگرچہ خواص ساعت اس  
تیسری جلد کے پہلے حصہ میں مفصل لکھا ہے لیکن باعث اقوال صلی  
جلیل القدر قدیم کے اس جگہ بھی مختصر لکھتا ہے ہر ایک ساعت کے نوام

جانب اور سیکے کر دسے کی شکل کہ ذیل میں ثبت ہے نقل کرے اور طول  
میں سوراخ کرے اور بریشم ندوڈا لکڑی میں سے باند پر باند سے حکم نہ کرے  
تمام کمر شکایت درد گردہ نگر کا  
طلسم یہ ہے



الحمد لله طلسم سا توان  
اس جا اختتام پایا اگر چند نقوش  
عمدہ جگہ بیان بیت طولانی اور افعال  
مجیب سے ترک کیا او کو بشر حیات کی قوت  
لکھیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ ضمانت اور طول کتاب کے باعث او کو موقوف  
کرے عنان اشب کک کو سمت ضروریات پیر تہست + +

## طلسم آکھوان

یہ بیان بعض مطالب ضروری کے کہ جاننا او کا عامل کو نہایت ضروری ہے  
اگرچہ گذشتہ حصوں میں کی قدر بیان ہوا ہے اور بہت چیزیں ضروریات  
سے کہیں گے ولیکن استخراج طالع طالب و مطلوب و اسماء و اعداد تعالیٰ وغیرہ  
جو نہایت ضروری ہیں ثبت اس طرح ہوئے اس طلسم ہشتم میں مفصل سے  
زوائد کے درج ہوئے ہیں خلاصہ یہ طلسم آکھوان منقسم ہے اور چند  
نمایش کے جسکی تفصیل فہرست آخر کتاب میں مندرج ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ  
کمالیہ پانی پنج خواص ساعت کے اگرچہ خواص ساعت اس  
تیسری جلد کے پہلے حصہ میں مفصل لکھا ہے ولیکن باعث احوال جلد  
جلیل القدر قدیم کے اس جگہ میں مختصر لکھا ہے ہر ایک ساعت کے خواص

دیکھتا ہے تا حال اس موجب عمل کرنے سے اپنے اعمال کے منافع جلد  
 پاوے وہ یہ ہے جان ای عزیز کہ قول حکماء جلیل مانند بطلمیوس  
 حکیم اور بیناس حکیم سے یہ ثابت ہے کہ ہر ایک عمل کو ایک عاقل میں  
 کیا جاتا ہے تا وہ عمل اور اس کا سرچ الاثر ہو جسکی حقیقت اس جہاں سے ظاہر ہو  
 کہتے ہیں جسوقت کہ ہر منصرف ہو ایک عدد سے اور متصل ہو ساتھ ایک  
 دوسرا عدد کے تو اس عرصہ میں جو چاہے کرے اعمال خیر و شر سے اور جب  
 نہ ہر منصرف ہوتا ہے اور متصل ہوتا ہے ساتھ ایک دوسرے شخص کے تو اس  
 وقت میں بھی کرے اعمال ترس و خوف سے جو چاہے کہ سپہوں ہی اختیار  
 کیا ہے اگر چاہے کہ ساعت زہرہ میں عمل کرے تو اوہ واسطے کرے کہ  
 سب خلق اسے دوست رکھیں آدہ مقبولیت اور قبول کرنے اس کے ہر ایک  
 بات کے بھی زہرہ کے دن ساعت عطا دینے اور اگر پنج خلق کے تعظیم  
 و جلال چاہیگا تو آفتاب کے دن ساعت زہرہ اور ساعت قمر میں کرے  
 تاکہ جیسا چاہتا ہے ویسا ہوگا آدہ اگر واسطے سلطان کے کیا چاہے کہ  
 اس سے ڈرنا ہو اور اس کے خوف اور شرم سے ایمن ہو چاہتا ہو تو آفتاب  
 کے دن جب کہ ماہ مسعود ہو اور ساعت مشتری کی ہو کرے اور اگر چاہے  
 کہ اسے نزدیک خلق کے ہیبت و شوکت ہو اور سب لوگ اس سے ڈریں تو  
 پنج میں کرے اور مہر مریخ و ساعت شمس بھی اس باب میں مفید  
 ہے۔ کیا چاہے کہ مرد اور عورت اسے دوست رکھیں اور جو  
 سے نیک کرے پاوے تو زہرہ کے دن ساعت مریخ میں کرے  
 اور اگر چاہے کہ دل کی بیماریاں عشق میں جلاوے تو مریخ کے دن ساعت  
 زہرہ میں عمل کرے آدہ اگر چاہے سب کو خلق میں بد کرے تو زہرہ اور ساعت



مرغ میں کرے نغوذ ابا بعد منہا بہتر ہے کہ اپنی وضاحت عاقبت پر غور کرے  
 خدا کے بندوں سے کبھی بُرائی نہ کرے حضرت منتقم حقیقی کے انتقام سے  
 ڈرے اور اگر چاہے کہ ہمیشہ خصم پر غالب ہو اور مخلوق میں اوست غالب  
 رہے تو مرغ کے دن ساعت زحل میں کرے اور اگر چاہے واسطے پہلے  
 دشمن کے جنگ سے کرنے تو زحل کے دن ساعت عطارد میں کرے اور اگر  
 چاہے واسطے سخت دشمنی ڈالنے کے کرنے تو مرغ کے دن ساعت مرغ  
 میں کرے اور اگر واسطے قتل کرنے اس مکان دوسرے مکان میں یا باغ  
 میں یا نزدیکی جگہ میں تو مشتری کے دن ساعت زحل میں کرے اور اگر  
 واسطے حاضر کرنے جن اور ارواح کے کرے تو عطارد کے دن ساعت  
 عطارد میں کرے اور اگر واسطے رزق اور معاش کے کیا چاہے تو زہرہ  
 کے دن ساعت مشتری میں کرے اور اگر واسطے مرقعات پہانے ہوئے  
 غلام کے اور طلسم گردنامہ وغیرہ کے کیا چاہے تو قمر کے دن ساعت زحل  
 میں کرے اور اگر واسطے پہکانے اور مرد و بنات کے کہ کبھی اوس جگہ  
 پہنچانے کرے کیا چاہے تو عطارد کے دن ساعت زحل میں کرے نقطہ  
 استدر عامل فاضل کیواسطے کافی ہے اور کچھ اس باب میں پہلے ہی کہا  
 گیا ہے اس سے زیادہ لکھنا فضول سمجھ کے ترک کیا والا چند اوراق  
 دوسرے بھی سیاہ ہوتے نادان کے لئے جب اس میں فائدہ نہ ہوتا تو اس  
 میں کیا ہوتا والا علم بالصواب نکالیں دوسری بیچ خواص  
 اثاثتیں منازل قمر کے اور خواص منازل قمر اس تحفۃ العالمین کے  
 جلد ثانی کے پانچویں حصہ میں بھی درج ہیں مگر اوست یہاں کی عوام  
 خلقت کمتر سمجھ سکیں اور نیز اس میں اور اس میں تفاوت بھی ہے اس جگہ

واسطے سہولت کے بالکل سلیس عام فہم زبان میں کہتا ہے کیونکہ اس کتاب  
 میں ہی شیعہ اکثر مرعی ہے تاکہ طالبوں کو کتب لغات کی امتیاز نہ ہو  
 دریافت مطلب میں نہ پڑے الغرض جان ایگزیز کہ عکس یونان  
 باہن اور ہندوستان فرماتے ہیں کہ خواص منازل نہرہ اعتبار تو مشرق  
 جمع جمیع اعمال و افعال خیر و شر کے نہایت مؤثر ہے کہ میں کہ مصنف  
 سے جزیس یعنی حضرت ادریس پیغمبر علیہ السلام کے ہی اور کتاب  
 اصطوائیس اور کتاب طبایع اور کتاب مخزن میں لکھا ہے کہ جو حادثات  
 کہ اس عالم میں نظر برہوتے ہیں وہ خواص حرکات ستاروں سے اور ہر اشیاء  
 سے ہی کہ بعض کو ساتھ بعض کے دوستی ہے اور روحانات اور فیض  
 نازل مستفیض ہوتے ہیں عالم اکبر سے بمقدار جو ہریت اوچی کے اور اس عالم  
 طبایع و حیوان متحرک میں اوچی جو ہریت سے اور خواص فلک سے  
 ایک یہ ہے کہ جو کچھ زمین میں موجودات جمادات و حیوانات و نباتات سے  
 محورت اوچی آسمان میں سے اور جو فیض کہ حضرت فیاض حقیقی سے ستاروں  
 پر فیض ہوتا ہے وہ سب فیض قر کو اول سے پہنچتا ہے اور قر سے اس عالم  
 ہر ایک شئی کو بقدر قابلیت او سکی فیض ہوتا ہے حکمت سے حضرت علیم حکیم  
 پس قر کو اصطلاح حکماء میں عقل فعال کہتے ہیں اور اٹھائیس دن میں  
 ہر شئی کو طی کرتا ہے اور ایک روایت سے ساڑھے ستائیس دن میں  
 ہر شئی سیر کرتا ہے اور ہر برحق میں اس سے مواد و منزل ہی چنانچہ  
 ساڑھے ستائیس دن ہوتے ہیں قولہ تعالیٰ وَالْقَمَرُ قَدَرًا مَّزَالًا مَّتًى  
 حاکم لعرجون القدیم و قولہ تعالیٰ کل فی فلک یسبحون و قولہ  
 تعالیٰ کل شئی نفسنا تفصیلاً پس بنا براس مقدمہ کے حضرت

ہر مس عالیہ السلام فرماتا ہے کہ علم قرآن کے جاننے سے بہتر اور مفید تر  
 اساتر اور کوکب اتھین ہے کیونکہ ترجمہ کو کون سے نزدیک ہے اس میں  
 وقت ہو تو مزید کسی ایک منزل کے ان اثاثہ شیش منازلوں سے تا  
 کا خیر و شر سے حسب خواص و طبیعت اس منزل کے اور پڑھے دعوات  
 کہ اجابت کے قریب ہی اور بیچ آثار کے ہی کہ شہر بارطوانیہ میں  
 گنبد تھا کہ اس کے کوئی دروازہ تھا بطلیموس حکیم نے اس گنبد کو کھدوایا ایک  
 تابوت سونیکا درمیان اس گنبد کے پایا اور درمیان اس تابوت کے ایک  
 مصحف دیکھا کہ ورق اس کے نلیق طلب سے تھے اور اوراق پر بخط قدیم لکھا و کھودا  
 تھا پشینیون کے زبان میں اس کے نقل اس کی یونانی میں لیا اس کے بعد  
 ایک مدت کے بعد عربی زبان میں نقل اس کی لی گئی پھر شامیہ سات  
 سو چوبیس ہجری میں اس کے نقل فارسی زبان میں ہوئی الحال کہ تاریخ سنہ  
 بارہ سو شہزجری نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے نقل اس کی یہ احقر مؤلف  
 اردوی معلیٰ میں کرتا ہے امید کہ مقبول ہو اور بعض کہتے ہیں کہ مصحف قر  
 ذخیرہ سکندری میں مسطور تھا اور ذخیرہ مذکور بیچ اعمال طلسمات کے سے  
 کہ حکم ایشینیون نے ضبط کئے ہیں جسوقت سکندر خروج کر کے سیر عالم کی گزرا  
 تھا شہر بل میں بیچ ایک دیر کے پہنچا اس جگہ ایک تابوت تھا اس سے  
 توڑا ایک مصحف اوس میں دیکھا کہ اوراق اس کے سونیکہ تھے اور بخط قدیم اون  
 اوراق پر نقش کئے تھے اس کے بعد ارسطو نے اس خط کو پڑھا اوس میں اعمال  
 طلسمات اور خواص درجات اور خواص منازل قرابت تھے اور سکندر اس سے  
 عزیز رکھتا تھا تب سے منسوب اور مشہور بذخیرہ سکندری ہوا فقط یہ میں  
 اثاثہ شیش منزل نما اور خواص تہذیب ہر ایک منزل کے بموجب کیفیت



اور سے عمل کرے کہ بہت جلد موثر و کارگر ہوگا عمل اس کا خدایہ نہیں ہے  
پانچواں کتاب رالسد تعالیٰ پہلی منزل شریطین یعنی آسمانی  
جب کہ قمر اس منزل میں کہ درجہ مرجع ہی نازل ہو اور وقت عمل دس مئی کرے  
کہ جلد اثر کریگا دوسری منزل بطین یعنی برقی ہے سفید اندر سجدہ  
اور جب شب سے شرف آفتاب ہی جب قمر اس منزل میں ہو اعمال میراقتی اور  
بسیست اور دوستی کیا چاہئے کہ سریع الاثر ہے تیسری منزل ثریا  
یعنی کرتیبہ ہی جب کہ قمر اس منزل میں ہو تو عمل جدائی اور بلاکت کیا چاہئے  
کہ اس باب میں مؤثر ہے جو قحی و تبران یعنی روئنی جسوقت قمر اس  
منزل میں ہو اعمال بد حالی کرے کیونکہ اوپر یہ منزل نحس ہے پانچویں  
مبتقعہ یعنی مرشد سرخ رنگ اور درجہ ماہ است اس منزل میں عمل شر  
کیا چاہئے کہ جلد موثر ہوگا کہ چاند اس منزل میں عمل شر کو تقویت دیتا ہے  
چھٹی مبتقعہ یعنی آدراس سفید رنگ اور درجہ زحل ہی جب کہ قمر اس  
منزل میں آوے تو جو چاہئے کرے خواہ احوال نیک خواہ بدی اور دوستی  
و مواخاہی سالوں میں ذراع یعنی پونرو بس ہے سفید اور سرخ  
رنگ جب اور درجہ مشتری ہے جب قمر اس منزل میں پہنچے تو عمل دندان  
نے کے کڑا نیکا کرے کہ نیک بنے آنکھوں میں شرہ یعنی پلہ ہے  
یہ ایک اس کا سرخ ہی اور درجہ مرجع ہی جب قمر اس منزل میں  
آوے تو عین دین کرنا اور مالازراعت میں لانا نیک ہی نوین  
ظفر فہ سینہ آسیک سفید رنگ اور درجہ آفتاب ہی جسوقت چاند اس  
منزل میں نزول کرے تو صید کرنا مرغون اور کبوتر دن اور کبکون وغیرہ کا  
اسمین نیک ہی و سوئیں چہیمہ یعنی نگاہ ہے سفید رنگ اور درجہ

زبرہ ہی جب قمر اس منزل میں ہو تو پکڑنا سباع یعنی درندوں اور چوہوں  
 اور روباهوں اور جانوران سوراخی مانند سانپ وغیرہ کے نیک اور بھتر  
 گیارہویں زبرہ یعنی پروا اسٹار شخص اور وجہ عطار وہی جب  
 قمر اس منزل میں ہو تو طلسمات دوستی کی واسطے نیک ہی اور اسے  
 دشمنی اور خراب بندی اور عقد مردی اور ہلاکت اور بیمار کر نیک بھی مفید  
 بارہویں صرفہ یعنی وتر اسٹار سفید رنگ ہی جب قمر اس منزل میں  
 ہو تو کرنا عمل دوستی کا اور جو چاہے کار خیر و صلاح کرے کہ سریع الاثر و نیک ہے  
 تیرہویں عوا یعنی ہشت سفید رنگ اور وجہ زحل ہی جسوقت قمر اس  
 منزل میں نازل ہو تو عمل دوستی اور جو کچھ صلح ہو بجا لاوے کہ مفید ہے  
 چودہویں سماک یعنی چتر اسٹار سفید و سرخ رنگ اور وجہ مشتری ہے  
 جسوقت قمر اس منزل میں ہو تو طلسم دوستی اور مہربانی کے لئے نہایت مفید  
 پندرہویں غفرہ یعنی حواقی سرخ رنگ اور وجہ مریخ ہی جب چ  
 اس منزل میں آوے تو لکے طلسم بلا اور گزند اور آفات کہ جلد مٹو شریک کار ہو  
 سولہویں زبانا یعنی دیب کہہ وجہ شمس جسوقت چاند اس منزل  
 میں نزول کرے تو لکے طلسم جدائی اور عقد مردی اور بلا کہ سریع الاثر  
 سترہویں اکلیان یعنی انورا و اسٹار شخص اور وجہ زبرہ ہی اعمال سرور  
 اور خوش حالی کو شایستہ ہی قمر اس منزل میں اس امر کا معادن سے بند  
 انٹھارہویں قلمب یعنی جیشٹا سفید رنگ و سعد اور وجہ عطار وہی  
 اس منزل میں شایستہ ہی عمل فراغت کی واسطے نیک اور مفید ہے  
 اسیسویں شوکہ یعنی مول آبی اور مہزوج ساتھ آتش کیست  
 ممتزج ہی اور سعد ہی قمر جدہ اس منزل میں ہو تو وصلت و ملاقات

محبت لکھنے کی اسلئے نہایت نیک ہی پیسویں بنائیں یعنی ہر ایک  
 سعد اور سفید رنگ اور وجہ زحل سے جب تم اس منزل میں ہو تو اس میں دوست  
 دوستی اور عاشق کرنا معشوق کا کہ جلد اثر دکھائیگا اکیسویں بلد و بیٹہ ہوا  
 سعد ہی چاند جب اس منزل میں ہو تو طلبات محبت کو بیت موثر ہے  
 بائیسویں سعد ذابح یعنی سروں خمس اور وجہ مریخ ہی تمزج  
 اس منزل میں ہو تو لکے طلبات عقد کے تین مانند عقد اللسان اور  
 عقد النور وغیرہ تیسویں سعد بلع یعنی سرہیکا سعد ہی اور وجہ زحل  
 کے جسم چاند اس منزل میں آوے تو لکے طلبات مہر و محبت اور ملنا سنا  
 خیر و خوبی اس کے چوبیسویں سعد السعوی یعنی دہشتا وجہ عطارد  
 جب تم اس منزل میں نازل ہو تو لکے طلبات محبت اور الفت اور  
 کاموں کو نیک ہے پچیسویں سعد اجمیہ یعنی ستاریکا وجہ زحل  
 ہے اور چاند اس منزل میں شائستہ ہی جب اس میں تم ہو تو لکے طلبات  
 زبان بندی اور جبر ایک عقد کو کہ نہایت عجیب تاثیر ہے چھیسویں مقدم  
 یعنی پورا اجماد پر سعد ہی اور وجہ مریخ اور چاند اس میں شائستہ  
 جب تم اس منزل میں ہو تو لکھنا طلبات دوستی اور دوستی کی واسطے  
 نیک اور پُر تاثیر ستائیسویں موحصر یعنی اجماد پر مریخ  
 ہے اور زحل ہی جس وقت چاند اس منزل میں نازل ہو تو لکے طلسم  
 اور جبر و جبر ہے وجہ دوستی سے کہ اوس میں منفعت ہے  
 اٹھائیسویں رست یعنی ریوی جب تم اس منزل میں نزول کرے  
 تو لکے طلبات برستی اور پرانا پانیوں کا در کشودگی کا رہا یعنی کہوٹے  
 ہر ایک کام مانند رخ اور جال و رنخ اللسان اور روزگار بند و غیرہ کے



نہایت مؤثر ہے انتباہ عامل کو چاہیے کہ حال قرپر ہی نظر رکھے اگر وہ  
 زائد النور ان منزلوں میں ہو تو اعمال نیک اور سمین کرے اور اگر وہ  
 ان منزلوں میں ناقص النور ہو تو اعمال شر و بد اور سمین کرے کہ بہت جلد اسے  
 اثر و نفع کو بروزدینے کے یہ لحاظ تقویت اعمال کو واسطے بہت ضروری اور  
 نہایت مفید ہے ولہذا علم بالصواب نمائش میسری  
 بیج سوگند دینے بنام خدا تعالیٰ کے کہ عامل کو چاہیے جب کہ اسموں اور  
 طالعوں اور سر حروف بنی آدم اور عاشق و معشوق ہر وقت لکھنے توہین اور  
 جلاسنے پابندی کے ہر ایک تعویذ کے عمل کر نیکی و نجات نامہای خدا تعالیٰ کو عدد  
 میں لادے موافق نام بنی آدم کے اور اسے طبع جس آدمی کے نام کا سر  
 یعنی پہلا حرف الف ہو چنانچہ احمد اور ابراہیم تو اولیٰ واسطے اسم  
 احمد اور احمد کی سوگند اس ملک کو دیوسے جو موکل حرف الف  
 سے اور اسکی مثال آئندہ لکھی جاتی ہے کیونکہ نمائش آیتہ من طریق اس  
 نام طالب و مطلوب وغیرہ معتبر کتابوں مانند کافی وغیرہ سے نقل کر چکا اس  
 لئے اس نمائش میں لکھنا اس کا موقوف رکھا فقط اس جگہ واسطے  
 تسہیل طالب کے طریقہ قسم دینے کا لکھتا ہے اور بطور تقریر جدول سر حروف  
 معہ اسماء حسنی باری تعالیٰ و موکل کے ساتھ دوسرے جدول دریافت  
 ستاروں وغیرہ کے درج کرتا ہے پس واضح ہو کہ طریقہ قسم بنام خدا تعالیٰ  
 دینے کا یہ ہے جیسا کہ نام طالب کا خورشید اور نام مطلوب کا مہتاب ہے  
 بمقابلہ خ کہ سر حروف طالب اسم الہی خیر اور موکل میکائیل  
 اور بمقابلہ م کہ سر حروف مطلوب اسم احمد مؤمن اور موکل یونس  
 اسطور سوگند دیوسے کہ یا میکائیل و یا یونس یا خیر و یا یونس

محبت خورشید بن فلان کی بہت بڑی فلاح کے دل میں محکم کروا دیکے بعد  
موجود ہر وقت کو سو گندہ یوسے اور بن فلان کی جگہ نام اور مکی مان کا یوسے

حروف تہجی مع اسماء الہی و مولا				اسماء الہی و مولا		اسماء الہی و مولا		اسماء الہی و مولا		اسماء الہی و مولا	
متعلقہ ہر حرف				اسماء الہی و مولا		اسماء الہی و مولا		اسماء الہی و مولا		اسماء الہی و مولا	
حرف	تہجی	مع	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
ا	آتش	۱	اللہ احد	اسرائیل	ع	خاک	۷۰	عزیز علیم	لوحائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
ب	بادی	۲	باسط یمن	جبرائیل	غ	خاک	۱۰۰۰	غفور غنی	لوحائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
ت	بادی	۳۰۰	توآب	عزرائیل	ف	آتش	۸۰	فتاح	سرحائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
ث	آبی	۵۰۰	ثابت ثواب	میکائیل	ق	آبی	۱۰۰	قادر قدوس	خطرائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
ج	آبی	۳	جیل جمیل	فلکائیل	ک	آبی	۲۰	کبیر کریم	حدودائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
ح	خاک	۸	حسب حمید	تکائیل	ل	خاک	۳۰	لطیف	طاہرائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
خ	خاک	۶۰۰	خیر خالق	مہکائیل	م	آتش	۴۰	مؤمن مبین	روہائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
د	خاک	۳	دیان دایم	دردائیل	ن	بادی	۵۰	نور نافع	جولائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
ذ	آتش	۶۰۰	ذوالجلال	برائیل	و	بادی	۶	واحد ودود	رفقائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
ذ	خاک	۴۰۰	رب رشید	اموکیل	ہ	آتش	۵	ہادی	دودائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
ر	بادی	۱۰	رب رحیم	سرحائیل	ی	بادی	۱۰	یبعوث	سرحائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
ز	آتش	۶۰۰	زبور سمیع	تہرائیل	ی	بادی	۱۰	یبعوث	سرحائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
س	آتش	۳۰	سبح شہید	تہرائیل	ی	بادی	۱۰	یبعوث	سرحائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
ص	بادی	۴۰	صمد صبور	احمائیل	ی	بادی	۱۰	یبعوث	سرحائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا
ض	بادی	۸۰۰	ضار	نظرائیل	ی	بادی	۱۰	یبعوث	سرحائیل	اسماء الہی و مولا	اسماء الہی و مولا

اند آئندہ صفحہ من جدول قواعد  
در یافت سیارگان اور ماہ اور طبع  
اند طالع مع اسماء مولا متعلقہ ہر حرف  
مبت ہوئے ہیں ملاحظہ فرماویں

جدول قواعد دریانت سیارگان از ماه و طبع و طالع و موکلات متعلقه بروج و موسم اعمال

نیم بریدن	نام سیارگان متعلقه بروج	مهرینه		تفکیک	طالع	نام موکلات متعلقه بروج	اقسام افش	
		ماه خونی	ماه زمینی				آبی	آتش
حمل	مریخ	مهرم	بیساکه	نر	آتش	منقلب	سراخیل	بست
ثور	زهره	صفر	جیشبه	ماده	خاکی	ثابت	عزرائیل	گرکیم
جوزا	عطارد	ریح الاول	اساده	نر	بادی	ذو حیدر	اسرائیل	گرکیم
سرطان	قمر	ریح الثانی	ساون	ماده	آبی	منقلب	تفخائیل	پادوس
اسد	شمس	جماد الاول	ببادون	نر	آتش	ثابت	سراطیل	پادوس
سنبله	عطارد	جماد الثانی	کنوار	ماده	خاکی	ذو حیدر	سبکیل	سرو
میزان	زهره	رجب	کاتک	نر	بادی	منقلب	سهرائیل	سرو
عقرب	مریخ	شعبان	اکبن	ماده	آبی	ثابت	صرصائیل	سوت
قوس	مشتری	رمضان	پوس	نر	آتش	ذو حیدر	سراطیل	سوت
جدی	زحل	شوال	ماگه	ماده	خاکی	منقلب	سمکائیل	یسر
دلو	زحل	ذیقعد	پهکن	نر	بادی	ثابت	صحمکائیل	یسر
حوت	مشتری	ذی الحجه	چیت	ماده	آبی	ذو حیدر	فقیائیل	بست

مثال طالع خورشید و مهتاب کے موکلات کو اسطریق سے سوگند دیوے کہ یا سر...





یہ حروف نمائش آئندہ مین کام آئیں گے اور حساب مہل بیاعت سہولت  
 ست یقین عالیشان ناظرین رفیع المکان کے اس جگہ بھی درج کرتے ہیں  
 ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن  
 ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۱۱۰ ۱۲۰ ۱۳۰ ۱۴۰ ۱۵۰  
 س ع ف م ق ر ش ت ث خ  
 ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۱۱۰ ۱۲۰ ۱۳۰ ۱۴۰ ۱۵۰ ۱۶۰ ۱۷۰ ۱۸۰ ۱۹۰

ز ض ظ غ \* امتزاج دینا یعنی نزاج دینا  
 ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰ \* اور ملانا اسماء طالب اور مطلوب  
 اور اونکی مانو نکا بھی کسی نمائش مین تحریر کرتے ہیں وہ اس طریق پر ہے کہ  
 نام طالب کا مقدم یعنی پہلے اور نام مطلوب کا مؤخر یعنی پیچھے دو سطرون  
 مین مقابل ایک دوسرے کے لکھے \* اس طریق سے  
 نام طالب اور نام اوسکی مان کا ز م ر م ر ی م  
 نام مطلوب اور نام اوسکی مان کا ع م ر م ر ی ن ب  
 اوسکے بعد سطرون کو امتزاج دیوے اور طریقہ امتزاج اسمین یعنی  
 نامون کا یہ ہے کہ لیوے پہلا حرف نام طالب سے اور پہلا حرف نام  
 مطلوب سے اسی طرح آخر تک اور ہم ملاوے \* اس طریق سے

ز م ر م ر ی م ر ی ن ب م ب اس  
 منتظم کو شیخ الکمار ابو علی سینا شامیکم نے ممتزج اربعین کہا اور نام دیا  
 اس ممتزج کو ساتھ ممتزج طالعون کے امتزاج دیا چاہئے اسکا بیان  
 آئندہ لکھا جائیگا نمائش پانچویں بیچ نکالنے حروف طالعون  
 کے ٹکڑے منتظم سے وہ اس طور پر ہے کہ دو مرتبہ دو نون نامون

کے تین دائرہ بروج میں دیکھ کر کہ کونسے حرف کہتے ہیں پس دونوں  
 برجوں کو ساتھ حرف مقسوم کے صفحہ پر لکے جیسا کہ زید طاووس مریم  
 عمر مطر و زینب دلو طالع طالب حروف دلو کے ساتھ  
 میزان طالع مطلوب حروف میزان کے ساتھ می ن ص جب حرف  
 دلو مع ن صل کیا ہو تو اذن کو ممتاز بنادوے جس طرح کہ نمائش گذشتہ  
 میں حروف اسموں کو ممتاز کیا ہے ایسے ہی پہلا حرف دلو کا کہ برج  
 طالب کا ہے اور پہلا حرف میزان کا کہ برج مطلوب کا ہے اسی طرح آخر  
 تک قسم کرے مثلاً ص می ت ن ص ص اور شیخ ابوعلی  
 سینا اس سطر کو ممتاز طالعین نام دیا، اور اس ممتاز طالعین کے ساتھ  
 ممتاز اسمیکین کے امتزاج دیوے اور طریق امتزاج دینا ممتاز بنادوے  
 کا چھٹی نمائش میں ضبط ہوگا اس جگہ جدول بارہ برجوں کی ساتھ تقسیم ثانی  
 حروف منسوب برج مع طبع و ہندی ہینوں کے دیچ ہوئی ۴ جدول یہ ہے

ق	ق	ق	ق
ق	ق	ق	ق
ق	ق	ق	ق
ق	ق	ق	ق
ق	ق	ق	ق
ق	ق	ق	ق
ق	ق	ق	ق
ق	ق	ق	ق





یہ ہے ۶۰۰ ۶۰۰ ۳۰۰ اور پہلے نوع سے نو مرتبہ نوع  
 سوم جو کچھ عدد مجموع ہو اس سے احاد کیوں جمع جو کچھ ہو کا عدد  
 عزیمت کے پڑنے کی وہی ہے چنانچہ اس عدد سے ۶۰۰ ۶۰۰ ۳۰۰  
 احاد لیا اور مرتبہ الف اور اات اور عشرات کو حذف کیا مثال  
 ستر اور چھ سو اور تین ہزار سے تین جمع ہوئے اور کے ۱۶ ہوئے  
 بین عزیمت سولہ مرتبہ پڑے اور ان تین انواعوں سے نوع اول توئی  
 سے اور نوع دوم توئی اور نوع سوم ضعیف ہے کالیشل ہیون  
 پنج عدد و قیعات پلٹتے سوختی وغیرہ کے جان کہ اتفاق ہی ادھر مقابلہ  
 عدد حروف سطر کے جس قدر کہ حروف سطر میں پائیکا اور سیقدر پلٹتے بناوے  
 کہ حروف سطر ابنایشٹ ہوں تو انھیں شٹس پلٹتے بناوے صفت  
 چراغ چراغ لوہیکا یا تانبے کا یا مٹی کا ہووے اور جب تک ہو سکیگا  
 چراغ برنگ کو اک مطلوب بناوے اگر زحل ہو تو کالے رنگ  
 کا چراغ بناوے اور اگر مشتری ہو تو زرد اور سفید رنگ ملا ہوا  
 چراغ بناوے اور اگر مریخ ہو تو کالے رنگ کا چراغ بناوے اور اگر  
 شمس ہو تو نیلے رنگ کا چراغ بناوے اور اگر زہرہ ہو تو سرے  
 رنگ کا چراغ بنایا جائیگا اور اگر عطارد ہو تو مستحاطہ اور رنگ  
 بنالک بنائے اور اگر مہر ہو تو نیلے رنگ کا چراغ بنائے کہ اعمال  
 سے نو مرتبہ سے بخور است اگرچہ اس کتاب تحفۃ العالین  
 کے تیسری جلد کے پہلے حصہ میں بخورات کو اکب مفصل مخیر ہیں لیکن  
 اس موقع پر بھی جملا نکھنا ضرور معلوم ۱۱۱ اس لئے ثبت کرتے ہیں  
 بخورات مسوب و اکب مطلوب ساہمہ بخور کو اکب طالب کے جمع کر

اور بخور جلا دے اور عزیمت پڑھے بخور زحل عود و لبان  
 بخور مشتری عود و شکر بخور مریخ عود و دارچینی  
 بخور کس عود و صندل سرخ بخور زہرہ عود و  
 صندل سفید بخور عطارد عود و کانور بخور قمر عود و شہد  
 فائدہ بخور کا یہ ہے کہ بخور کے دینے سے عمل بہت جلد اثر کرتا ہے فقط +  
 نکالیش نویں بیان تقسیم حروف وغیرہ جب حروف کی تکسیر حاصل  
 کرے اور چاہے کہ وقت میں پڑے تو کسطرح پڑا جائے پس اعراب  
 و یوسے اس حروف کو کہ چار قسم کے عناصر ہوں گے کسی ایک قسم ہو دے  
 اسی قسم پر قانون اسکا اسطرچہ ہے کہ حروف سطرچہ دیکھتے جس حرف کو کہ  
 آلتشی پاولے اوپر نصب مقرر کرے اور اصول نصب ویناسات حروف  
 کا یہ ہے آ ہ ظ م ن س ش و اور جب سطرچہ کو میں  
 حرف بادی دیکھے اوپر رفع مقرر کرے کسات حرف بادی یہ ہیں  
 ی و ی ن ن م م م اور جب سطرچہ بوری میں حرف  
 خالی دیکھے اوپر جزم مقرر کرے سات حروف خالی یہ ہیں ذ ح ل  
 غ ز غ غ اور جب سطرچہ میں حروف آبی دیکھے تو اس کے پہلے  
 زیر مقرر کرے سات حروف آبی یہ ہیں ز ک ج ق ی ش  
 سس خط و در قانون بیج اعراب دینے حروف التقاء ساکن اور  
 توالی اربع حرکات پیدا ہونے سے موجب ثقل قرات ہوتا ہے کیونکہ التقاء  
 ساکن اور توالی اربع حرکات یعنی چار دن حرف متحرک ہونا مجالوات تلفظ اور  
 محال ابتداء کلام سے ہیں نزدیک نجات کے اور نزدیک حکما کے ثقل  
 تلفظ اور محال ابتداء کلام کو خارج کر دے ولیکن اب اس قانون کے سطر



مذکور کو اعراب دیوین اس طریق سے کہ حرف سے اسماء رباعی بنادین تو  
مجموع سات نام ہوئے ہیں وہ یہ ہیں ض ر ج ل ن م خ ح ط یز  
ع م ی ز ت ر ی ک ط ی م ع ن ص م ی ب آنا اعراب ملائیں  
و مناسب سے اس نمایش کے ہے اور فائدہ اعراب سے حرف کی بار  
ت کہ پانچاں اوکا آسان ہو اور دوسری غرض یہ ہے کہ عمل کی وقت تاثیر علم  
ط مزج و نمایش دسویں پنج استخراج اسماء الحسنیٰ حروف مرتب  
ط لعین اور ممتاز اسمین طالب اور مطالب سے + جان کہ استخراج اسماء  
حسنیٰ باری تعالیٰ چند نوع پر ہی نوع اول اس طریق پر ہی کہ پہلے ہر  
کسی لوح یا کاغذ کے اوپر حروف مزدوجہ علیحدہ علیحدہ ثبت کرے اس ترتیب سے  
جملہ حروف ۲۸ ض ز ی ع ت ی ن م ص ن م ی ب  
ر م ی م ی ز ت ر ن ی م ی ص ن م ی ب  
پس سننے نظر کے ان سطور میں کہ کونسے اسماء اللہ تعالیٰ عین حروف ان سطور  
سے ملتی ہیں تا تمام حروف سطور کو اسماء حسنیٰ میں لیوین کہ یہ نوع کافی میں  
مسطور ہی اسی نوع سے پایا دونام کہ مرکب تھے آٹھ حروف سے کہ سطور  
مذکور میں سطور میں وہ یہ ہیں م ح ی ز ت ر ی ک ط ی م ع ن ص م ی ب  
نکال کے ادنیٰ کے حروف سطور میں خط سیاہ کہیں باقی حروف ۲۰ رہے  
ترتیب سے ض ر ج ل ن م خ ح ط یز ع م ی ز ت ر ی ک ط ی م ع ن ص م ی ب  
ن م ی ب آنا اعراب ملائیں و مناسب سے اس نمایش کے ہے اور فائدہ اعراب سے حرف کی بار  
ت کہ پانچاں اوکا آسان ہو اور دوسری غرض یہ ہے کہ عمل کی وقت تاثیر علم  
ط مزج و نمایش دسویں پنج استخراج اسماء الحسنیٰ حروف مرتب  
ط لعین اور ممتاز اسمین طالب اور مطالب سے + جان کہ استخراج اسماء  
حسنیٰ باری تعالیٰ چند نوع پر ہی نوع اول اس طریق پر ہی کہ پہلے ہر  
کسی لوح یا کاغذ کے اوپر حروف مزدوجہ علیحدہ علیحدہ ثبت کرے اس ترتیب سے

سے زع من من زت ری من می من ن من  
 م ی ب پہر نظر کیا اس سطر میں پایا ایک نام کہ مرکب تھا تین  
 حرفوں سے کہ بیچ اس سطر کے تھے وہ ہی رضیٰ یہ نام تین حرفی سطر  
 مسطور سے نکال لیا اور اس کے حروف پر خط مارا باقی رہے حروف ۱۳

اس ترتیب سے زع من من زت ری من می من م ی ب  
 پہر نظر کیا اور اس سطر کے پایا ایک نام کہ مرکب تھا تین حرفوں سے  
 کہ بیچ اس سطر کے تھے اور وہ اس نام میں داخل ہوئے بصیر وہم  
 تین حروف اس نام میں تھے انکو لیکر سطر میں اوپر خط مارا باقی رہے حروف  
 ۱۰ اس ترتیب سے زع من من زت ری من می من م ی

پہر نظر کیا اس سطر میں اور اس میں پایا ایک نام کہ اوسمیں اس سطر کے  
 دو حرف تھے وہ ہی زکی جو حروف سطر کے اس نام میں تھے اوپر  
 خط مارا اور سطر سے نکال ڈالا باقی رہے حروف ۸ اس ترتیب سے

زع من من زت من ن م پہر نظر کیا اس سطر میں اور اس میں  
 میں پایا ایک نام کہ اوسمیں تین حرف اس سطر کے تھے وہ متعظم  
 جو حروف کہ اس سطر کے اس نام میں داخل ہوئے ہیں اوپر خط مارا اور

سطر سے نکال ڈالا باقی رہے حروف ۵ اس ترتیب سے م ی  
 ز من ن م پہر نظر کیا دیکھا کوئی نام ملا مگر تین نام کہ پہلا حرف او  
 من اور ن تھا وہ یہ ہیں صبور صانع نور تین نام تین حرف

کے باقی رہے حروف ۲ اس ترتیب سے ز م پہر نظر کیا  
 پایا دو نام اسماء اللہ سے وہ ہیں یازن مقبور اسی طریق  
 سے سطر حروف کو مکرر خج کر کے تا جو کچھ اسماء الحسنیٰ اس سے مستخرج ہوں

اد سے لے کر اس ترتیب سے ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم  
بحق ہذا الاسماء الحسنی المستخرج من ہذا الحروف بشرط ان یتمیزوا فی الحروف  
ضمیر • ثری • ضیف • ضمیم • المصیر • الشیر • الثمین  
الرفیق • البصیر • الزکی • المتعظم • القیوم • الشافی  
الغفور • الرزاق • المصور • نوع • دوم • استخراج اسماء  
الحسنی حساب محل سے وہ یہ ہے کہ حساب ابجد کے حروف کو جمع کر کے  
جس طرح کہ آگے ذکر ہوا جملہ عدد حروف ۶۰ ۶۰۰ ۳۰۰۰ پس  
لیا جانے اس عدد سے کتنے نام حاصل ہوتے ہیں از روی حساب تناوی  
نامہای باری تعالیٰ سے چند اسماء مثلاً اسم غفور عدد ۱۲۸۶  
اور مقدر عدد ۴۴۴ اند طک عدد ۹۰ اور  
عدد ۱۵۵۰ یہ اسماء مطابق اعداد حروف مستخرج ہوتے ہیں  
اس ترتیب سے ہی ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق ہذا الاسماء الحسنی  
المستخرج من عدد ہذا الحروف المستکہ بحق الملک الغفور المتقدّم  
ایضاً اور بعضے استخراج اسماء الحسنی حروف مقابل عدد ہندو حروف  
سے کرتے ہیں مثال اعداد حروف یہ ہیں ۶۰ ۶۰۰ ۳۰۰۰  
ع ۷۰ آدخ ۶۰۰ اور غ ۱۰۰۰ ان حروف سے اسماء  
حسنا عین سے عظیم خ سے خیر غین سے غنی جیم سے جلیل  
تیم سے تاج اسماء الحسنی آئندہ بھی موقع نقل کرینگے اس کا اسی  
مغایشتہ کیا رہوین بیجا بیان استخراج طایک موکل و کل  
یہ بھی ہندو بن خدائے طریق استخراج اسماء الحسنی حروف سے اور  
حروف سے جو معلوم ہو اب تا آخر جو کہ طایک موکل کے استخراج کی ترتیب



یہ ہے کہ حروف سے ایسے حروف سے ہمدیج نکالے اور ہمدیج سے کوہ  
 اور کو اکب سے عناصر نکالے اور موکلات چار نوع کے اڑھایا چاہیے اور  
 استخراج موکل بھی چند نوع پر ہیں پہلی نوع یہ کہ نکالنا موکل کا خواہ حروف  
 خواہ ہمدیج خواہ کو اکب خواہ عناصر سے اور موکل استخراج سے دستیاب  
 نہوں تو اسماء ملائکہ مقدس مطہر قریباً پر نظر کرے اور چند نام موکلات  
 قریباً سے لے کے حروف مطہر کو درجہ مارے مانند حروف استخراج کے  
 دوسری نصیحت استخراج موکل اسماء حسنی سے فافہم اما ملائکہ  
 موکل چار نوع کے ہیں جو حروف سے منسوب ہیں ایک جدول انشاء اللہ  
 تعالیٰ اس طریق کی آئندہ کسی موضع پر ثبت ہوگی جس سے بہت کچھ حال ظاہر ہوگا  
 موکلات آتشی ا اسرائیل ہ رومائیل ط  
 اسمیل م انتھایل ف تنگیل شس ہمرایل و  
 اہراٹیل موکلان ہادی جبرائیل ر زقیائیل ی  
 سرائیطائیل ن حوٹیل ض ابھائیل ت عزیل  
 ص موکلان ابی ج کلکائیل ظ لوفائیل ک  
 اخدودائیل س سمخائیل ق عطرائیل ث میکائیل  
 ظ لودائیل حروف موکلان خاکی ذ جطکائیل  
 ح تنگیل ل طائیل ع ادخائیل ز احوائیل  
 خ سمکائیل ع حیائیل ہ کیونکہ احقر مؤلف کو حروف او  
 اسماء موکلون میں غلطی معلوم ہوتی ہے اسلئے موکلان حروف بھی کو اس  
 حکم بعد تصحیح ان تصحیح تمام درج کرتا ہے اگرچہ آئندہ بھی مندرج ہونے وہ یہ  
 ہیں موکلان حروف بھی الف اسرائیل ب جبرائیل

ت عزرائیل ث میکائیل ج کلکائیل ح تنکائیل  
 خ مہکائیل و دروائیل ذ اہرائیل بر اموائیل  
 ز شرفائیل س ہموائیل ش ہمرائیل ص ابھائیل  
 ض عطاکائیل ط اسماعیل ظ لوزائیل ع لومائیل  
 ق غطرائیل ک ضرزائیل ل طاٹائیل م رویائیل  
 ن حولائیل و زفتمائیل ہ دورائیل ی سرکائیل  
 و عامی قریشا ہ سے ہے امد الرحمن الرحیم قریشا دخل  
 و ملا ویوئیا تنوئیا ہموئلناہ فلیئا ذرطا اورا طیا غطا  
 عنلایا طوطا طوطیا اھیئا تمحمیا حامیا ہلامیا ہلملیما ہ  
 براٹیل اطوائیل جمیٹائیل خسروائیل رومنائیل اشروٹیل  
 اسنجبائیل اہوائیل اعلائییل اکوائیل طوشوشائیل زوخوائیل  
 زوقائیل حموردعائیل تبتفائیل تلقائیل برشائیل شرشائیل  
 بورائیل سقتش رائیل مغرسلہائیل کلکائیل میکائیل سرکائیل  
 اد واد وایز تموسیو مجدوائیل مقوائیل منظودائیل منظیطرہ  
 مشعودہ مجدودہ یرغانف غائیس اٹائیس ارطیش اوردہ  
 مینائیل اکھائیل صوردوائیل دروائیل سحنائیل  
 منظرین بڑوا بڑوا ارزمصائیل انگذا انگذی قرمائیل  
 زہنائیل انہامی انہامی بلشیا شیا مکوتہ مکوتہ  
 سخطسیا شہطریا شہطریا شہطریا شہطریا

و مالی و ولدی بحق ہذا الاسمار السفرة و بحرمت ہذا الاسمار السفرة و  
 بحرمت ہذا الاسمار البدرۃ والبرکۃ والکرام الکاتبین والروحانیین ان تقضی  
 حاجتی یا قاضی الحاجات و یا مجیب الدعوات یا رب العالمین یا خیر الناصرین  
 برحمتک یا اسمہ الرحیمین ۵ گزشتہ حصوں میں اس جلد سوم کے  
 اس دعای مبارکہ قریشی و معہ اسناد وغیرہ کے لکھا ہی اسمین اور اسمین  
 کچھ تفاوت ہی عامل شامل خیر بعد مقابلہ بخوبی تصحیح کر کے عمل لایا ہے  
 نسخہ ہی منقول عنہ کے تفاوتوں کو ظاہر کر کے نقل و رون کی جہ اجدایا ہے  
 زیادہ گنجائش تحقیقات نہیں ہے اسے عامل کے حوالے کیا کیونکہ بدون تصحیح  
 کوئی عمل کرنا جائز نہیں ہے اسلئے کہ ممکن ہے کہ اس عمل عزائم میں سہو  
 کاتب سے کچھ خطا ہوئی ہو یا میں طبع کسی طرحی خرابی واقع ہوئی ہو پس لازم  
 ہی کہ پہلے تصحیح کر کے بعد عمل میں لائے اسلئے ہی چونکہ استاد کی میت ضرور  
 ہے عامل جابل ایسی خطا میں نہ پڑے کہ کتاب موجود ہوئے پر استاد کی کیا  
 ضرورت ہی اور اس طرح کا گمان بھی نہ کرے کہ استاد کے ضرور ہوئے پر کتاب  
 کے طبع کرنیکا کیا فائدہ کیونکہ بدون استاد کے اس کے کارروائی ہوتی نہیں ہے  
 بلکہ یہ جانے کہ جس طرح وجود استاد کا ضروری اسلئے طرح موجود ہونا کتاب کا  
 ضروری کیونکہ جو استاد کچھ پرچہ کاغذ نہیں ہے کہ اعمال کو اس کے اوراق  
 پر ثبت کر کے واسطے دوام کے اس کے انتقال کے بعد یا دگاری کو نزدیک ہے  
 رکھیں تا سلا بعد نسل اس سے استفادہ کریں بلکہ یہ اسی کتاب کا فیض  
 ہے کہ عالمینوں کے جملہ اعمال اسمین ورج ہونے سے اس کا نام اب تک باقی  
 ہے اور پشت و رشت منتقل ہوتا چلا آتا ہے جمیع علوم متنوعہ متداولہ  
 حال بہت کہ کتاب کے فیض سے اب تک باقی ہیں نہ کہ اس کے موجد کے رشتہ



پر مثبت رہنے سے باقی اور یادگار رہے ہیں اس باب میں ادریس و چون کو اس  
 مقام میں بیان کرتا مگر حوصلہ کتاب کا پست و یکہ دوم باب میں کہتا ہے فقط انما  
 ہی واسطی و دفع کیف ورق خیال عامل جابل کے کافی ہے تا اس طرح کا بناس  
 بجای جسے تشکیک ورق خیال کہیں تو بجای نکرین قط اس اگر جان کا  
 ملاک ہوگا چاروں مذکور اور اسما قریشا کو اس سطر سے حروف مزوجہ طریقی  
 و مزوجہ اربعین طالب و مطلوب سے استخراج کرین تو پہلے حروف کو بحکم  
 اس ترتیب سے **ص ز ی ع ت ی ن م ض و ص ر م**  
**م ی ز ت ر ن ی ض ی ص ن ص م ی ب**  
 تحریر کیا اور پران حروف کے پایا تین نام کہ مرکبے سات حروف سطر سے جیسے  
 زائیل برنام میں ملاک ہوکل مقدس زائیل ہے کہ معنی اور سکے خدا ہی عزوجل  
 اور یہ مشہور ہے کہ ایل خدا کو کہتے ہیں سریانی زبان میں ان میں نام زائیل  
 اور منائیل اور رومائیل میں جو سات حروف سطر کے ہیں اور  
 حروف پر خط مارا اور سطر سے نکال دیا اس طریق سے اسما ملاک ہوکل کو  
 پیدا کرے مانند استخراج اسماء حسنی مذکورہ قبل کے زیادہ شرح و بسط کی  
 حاجت نہیں ہے عاقل کو اشارہ کافی ہے نو عدد دیگر استخراج ملاک  
 ہوکل میں یہ بھی دو طریق ہیں پہلی طریق یہ ہے کہ حروف ایک خاصیت کو  
 نہ سے کاٹا اور لوح پر مثبت کیا اس طریق سے کہ حروف خاصیت غیر مرکب  
 تین تین ہیں **ض ز ی ع ت ی ن م ض و ص ر م**  
 دوسری یہ ہے کہ تین تین کاٹنے ان خاصیت حروف پر کہ حروف سطر سے  
 ہوکل تین تین تو اور خصوصیت کہیں اس ترتیب سے **ض ن زائیل**  
**رطلیل کی ابھیائیل ع جبریل ت حدوا ن لوواد**

م اسمعیل ص عطاکیل و لکائیل و حکائیل  
 ب سرائیل دوسری طریق یہ ہے کہ حرف برحق سے ہوا  
 استخراج کریں وہ یہ ہے کہ جدول حروف سے حرف خاصہ برج کو دیکھیں  
 ہوکل اور سکالیوسے مثال م حرف آتش ہے اور تعلق برج اسد سے  
 کہتا ہے ہوکل برج اسد اسراطیل ہے اور حروف بادی سطر  
 مذکور میں چہ ہین اور وہ خاصہ برج میزان و دلو و جوزا ہین وہ یہ ہین من  
 ی ت ن ص ب ہوکل برج میزان و دلو و جوزا یہ ہین  
 ہمرائیل ہموائیل حکائیل حروف آبی سطر مذکور میں ایک ہے  
 ز تعلق برج سرطان سے کہتا ہے ہوکل برج سرطان تمفائیل  
 ہے اور حروف خاکی سطر مسطور میں تین ہین وہ ہین ع و ر یہہ حروف  
 تعلق برج ثور و سنبلہ و جدی سے کہتے ہین ہوکل برج ثور و سنبلہ  
 و جدی عزرائیل سہکائیل سمکائیل ہین جب ہوکل ان  
 برج کو سطر موصوف کے حروف سے نکال لیا تب ہوکل ان کو ایک کو استخراج  
 کرے وہ اس طریق پر ہے کہ خداوند ابرو ج مذکور کو ایک اور ہوکل اور نکلی کو بیو  
 و خداوندان ان برج جو حروف سے سطر کے حاصل ہوئے ہین یہہ ہین  
 اسے شمس جوزا و سنبلہ سے عطارد میزان و ثور  
 زہرہ و دلو و جدی زحل سرطان قمر خلاصہ پنج  
 کو ایک خداوندان برج کے جو حروف سطر سے حاصل ہوئے ہین نکلی  
 یعنی شمس و عطارد و زہرہ و زحل و قمر ہوکل ان خداوندان برج کے یہہ ہین  
 کلیسا اسمعون ازقائیل تقوائیل اسکی ایل + اس  
 مقام پر خاکسار مؤلف ہوکل ان برج خداوندان برج سے

سیاروں کو دو شعبوں سے علیحدہ علیحدہ لکھا ہے کیونکہ ان کی مؤثرات میں بہت  
تفاوت اور اختلاف نظر آتا ہے اس لئے ان کا لکھنا نہایت مناسب معلوم  
ہوتا ہے اور آئندہ ان شاء اللہ تعالیٰ استخراج اسماء مؤکلوں کے عمدہ عمدہ  
طریقہ تحریر کر دیا اور اس آئینہ طلسم کے تیسری نمائش میں جدول  
حروف اور جدول بروجات معہ مؤکلوں کے لکھا تھا بلکہ کر کے تصحیح کر بیرون  
احقر کو فقط اختلاف دکھانا منظور ہے تطبیق روایتیں کر کے تصحیح کریں گے  
اختلاف اسماء مؤکلات بروجات منقول مقصود العاشقین وغیرہ

حمل	سراطیل	ثور	خرزائیل	جوزا	ابو اسرائیل
سرطان	قیقائیل	اسد	حرکائیل	سنبلہ	سماکائیل
میزان	ہمکائیل	عقرب	صہ صائیل	قوس	صلحائیل
جدی	سماکائیل	دلو	سحارائیل	حوت	نقبائیل
ایضاً	اختلاف	اسماء مؤکلات	بروجات		
حمل	سراطیل	ثور	خرزائیل	جوزا	ابو اسرائیل
سرطان	قیقائیل	اسد	ہمکائیل	سنبلہ	اسمائیل
میزان	ہمکائیل	عقرب	صلحائیل	قوس	سملفان
جدی	سماکائیل	دلو	قیقائیل	حوت	قناد

اختلاف اسماء مؤکلات سبعہ سیارہ منقول مقصود العاشقین وغیرہ  
شمس یحوائیل عطارد اسمائیل زہرہ میمون  
زحل کلاییل مریخ جوزا مشتری جنائیل  
قمر رزقائیل عطارد اسلمائیل زہرہ اسمون



شمس کا سا دے مرجع بجزاد مشتری تمہا میں  
 تباہی میں اختلاف اسمای موکلون کو اس سے بالیون  
 ملخص کلام جب کہ سطر مذکورہ قبل سے اسکا حسنی اور اسما ملائیے  
 اور ملائیک موکلان ہر صبح اور موکلان کو اکب حاصل کر لیوے تب ملائیک  
 موکلان عناصر کو استخراج کرے اور سکو چار قسم پر تقسیم کر کے اسطر فی سے  
 نکالے کہ وہ یہ ہے کہ چار محل ثابت کیا اور جو حرف کہ آتش پایا اور سکو پہلے  
 محل پر رکھا اور جو حرف کہ بادی پایا اسے دوسرے محل پر رکھا اور اسے  
 تیسری نام دیا اور جو حرف کہ آبی ہو اسے تیسرے محل پر رکھا اور اسے  
 قسم آبی دیا اور جو حرف کہ خاکی ہو اسے چوتھے محل پر رکھا اور اسے  
 قسم خاکی نام دیا چنانکہ ان حروف چار نوع عناصر کو اور چار محل اور چار  
 قسم پر آراستہ کیا اور اسمای ملائیک کو چار قسم پر ثابت کیا مثال  
 قیاس اول حروف آتشی م ف ا م ر ا مری مر  
 قسم دوم حروف بادی ت ت ی ص ب ف نیم  
 قسم سوم حروف آبی ر ا طاب و قسم چارم حروف خاکی  
 ع و ر ملائیک موکل حسب حروف خاصہ اور ہر صبح متعلقہ حروف  
 اور کو اکب اور عناصر ان حروف لیوے اور دوسری نوع استخراج ملائیک  
 حسنی ہندسہ حروف سے ہی وہ اعداد ہیں ۶۰۰ ۶۰۰ ۶۰۰ ۶۰۰  
 یہہ موکل مستخرج ہوتے ہیں قدمہا شہد قیاسیرغا تفرغا  
 اما بنا عزیمت کا بھی کافی سے نقل کئے ہیں اور زیادہ روشن ہونے  
 بیان بھی بیان اسکا کرتے ہیں وہ یہہ ہے کہ لیون پہلے اسما حسنی  
 مستخرج سطر مذکور سے اور اسطرح ملائیک مستخرج حسب عدد حروف



اپنا اثر دکھلایا عمل اور اسکا خالی بنجایا اور اگر ستارہ طالب اور مطلوب کا ساتھ  
مودت و محبت کے ہو تو اس عمل میں مشغول ہو کہ محنت اور مشقت اور اسکا ضایع  
ہوگی کیونکہ اثر نگرینا تفسیح اوقات کا نتیجہ لایا اور بخورات کو اکب اپنے عمل پر  
ہوئے اور فائدہ بخور یعنی دھند کا یہ ہے کہ جب پلیتہ لکھیگا اور وقت بخور دینے  
سے جلد اثر کرتا ہی سریع التاثر ہو جاتا ہی ذکر لوح کو اکب یہ بھی  
ضروریات سے ہی اور اسکا کچھ اشارہ پہلے ہی مہا ہی لوح سیات طرح  
کے منسوب سات کو اکب سے ہوتے ہیں اسطریق سے لوح ل لوح  
سی کبیر ح سیما سس سونا ہ قلعی و  
تانبہ تر چاندی لوح یعنی تختی واسطے لکھنے اور کہوئے نقش کے  
مثال کہ مخصوص ہو ساتھ کو اکب شخص مطلوب کا مشد عمر بن زینب کہ ستارہ  
اور اسکا ہ سے منسوب اور برج میزان کا پس روین وہ لوح کہ نسبت رکھتی ہے  
ساتھ زہرہ کے وہی قلعی بعدہ وقت لایق میں جسکا ذکر قبل از یہ ہے  
ہندسہ مکسر عمر بن زینب اور زید بن مریم جو یہ ہے ۷۰  
اسے قلعی کی تختی کے اوپر نقش مربع یعنی شکل چار درجہ میں ہر سے اس صفت  
سے پہلے تو طریق برابر پر کرنا اعداد طالب اور مطلوب کا جانا چاہیے اس سے یہ  
ضعیف تلقین کرنا ہی واسطے تعلیم مبتدی کے اگرچہ انواع نقوش کے بہتر طریقے  
اس جلد سوم تحفۃ العالمین کے پانچویں حصہ میں مفصل نگارش پائے ہیں ولیکن اس حکم  
بباعت ضرورت ایک نقش چار درجہ کو لکھنا لازم ہوا لہذا اسے چاروں عناصر  
سے منسوب کر کے ہر ایک کے رنگ کی ترکیب کو ثبت کرنا ہے خلاصہ وہ اس طرح  
ہر سے کہ مجموع اعداد طالب اور مطلوب جو یہ ہیں ۷۰ ۶۰۰ ۳۰۰۰  
عدد طبعی ۳۴ اس سے حذف کیا ہے کمال باقی رہے ۶۳۶



اسے چار قسمت کیا ایک قسمت میں ایک زیادہ کیا اور پہلے خانہ میں لکھا جیسا  
 کہ روش قدیم میں اور سپر ڈاتا جاوے اسی طریق سے آغاز کو کے انجام پہنچا  
 جیسا کہ لکھا گیا ہے واسطے نقش بادی کے ضلع اول کے آخر خانہ سے آخر  
 نقش آبی کے ضلع آخر کے آخر خانہ سے اور واسطے نقش خاک کے ضلع اول  
 کے آخر خانہ سے اور واسطے نقش آتشی کے ضلع اول کے اول خانہ سے نقش  
 پر کر کے نقوشات آئندہ سے یہ بات طالب شایق پر بخوبی واضح ہو جائیگی  
 اور پہلا نقش شکل عددی اسماء طالب و مطلوب جو نہ یہ میں مریم اور مریم  
 نہ میں مریم مع حروف طالع کا ہی جسکا بیان مسلسل اول سے چلا آتا ہے اور  
 دوسرے نقش مربع اجل میں زمین میں بعض بلکہ اکثر عامل لوگ اعداد طالب  
 و مطلوب کو ملا کر لکھتے ہیں اس جگہ واسطے نشانہ دہی اور تمثیل درج کرتے ہیں  
 تاکہ طالب راغب کہ طریقہ استخراج اعداد طالب اور مطلوب اور مریم  
 اور اسماء الحسنی اور موکلات وغیرہ اور عزیمت کے بنانے سے واقف ہو جائے  
 اس کے بخوبی ماہر ہو جائے کیسے حلی خامی اور زمین نریہ فقط وہ یہ ہے  
 نقش عددی مکرر حرف مذکور یہ ہے

اور مربع اجل

جس کا پہلے ذکر

ہو چکا ہے اس کے

آئندہ صفحہ میں

درج کرتے ہیں

چاروں طبع پر

ملاحظہ دریافت کریں

۹۱۷	۹۲۰	۹۲۳	۹۱۰
۹۲۲	۹۱۱	۹۱۶	۹۲۱
۹۱۲	۹۲۵	۹۱۸	۹۱۵
۹۱۹	۹۱۴	۹۱۳	۹۲۴

نقش مسطورہ یہ ہیں

آبشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۴
۱۰	۵	۶	۱۵

اور  
نقش بادی کی رقتا  
اس طریق پر ہے

وہ یہ ہے

بادی

اور

نقش مربع آبی کی  
رقتا اس طریق پر ہے

۱۰	۵	۶	۱۵
۳	۱۶	۹	۴
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

آبی

۱۵	۶	۵	۱۰
۴	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

اور

نقش مربع خاکی  
منہ آئینہ دین  
موج ہوتا ہے نقطہ

نقش خاک کی رفتار

اس طریق پر ہے

خاک

۸	۱۱	۱۴	۱۷
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۴	۹
۱۰	۵	۶	۱۵

نیش چودھون

بیچ بیان شرایط عمل

کے شرط یہ ہے  
کہ عامل کو چاہئے کہ

نہایت جلالی اور جمالی سے پرہیز کرے جلالی مانند گوشت اور چھلکے  
جمالی مانند پیاز لہسن میخیر کے اور وجہ حرام سے دوری کرے اور چودھون  
و خبثت خلاق سے بھی بچے اور کسی بندہ خدا کو آزار نہ دیوے اور ہمیشہ اور  
اور نماز اور تسبیح اور تہلیل اور تہجد اور درود اور استغفار اور روزہ  
کا ملازم رہے تاکہ اس کے شجر اعمال مثمر ثمرات فوائد خوب اور عوائد مرغوب  
ہوں کیونکہ اس علم میں خود عامل کو پہنچیز چیر کا کیا چاہئے تاکہ ہر عمل میں  
اس کے اثر پیدا ہو بغیر ہر چیز تقویٰ کے اور سکا کوئی عمل موثر نہ ہو گا صفت میں  
نہایت اپنی مشایخ کرتا ہے اور اسٹی شریف کو دام خلافت بھی نہ دیتا  
نہایت اس سے نظر آتے ہیں کہ ظاہر میں تو متقی و پرہیزگار دکھاتا ہے  
دین میں بہت سے امور فریبی کا شہود اختیار کر کے اس علم شریف کے  
فریب سے انہیں بچاتا ہے چنانچہ اس سے مکتا فریب باز خوش ظاہر اور  
باطن کے اعمال بیباک کب آفتاب کیونکہ خبثت باطنی اور سکا اعمال کے ہوتے  
ہوتے ہی ہوا ہی ہوا ہوا اور لیاقت سے بہرہ منانہ دو گوش و یک بینی کے



بجائے ہیں ایسے عاملوں کے سبب سے اس علم شریف پر عیب کا داغ لگتا  
 ہے اور بکے مفداثرین طابریں ہوتے جس طرح کہ اندون علم طب بھی بعض  
 مہال یونانی طبیوں کے محض نام کے ہیں بدنام ہو رہی و دچار کتابین طب سے متعلق  
 کہ بکر حکیم بجائے ہیں جو بچارہ مریض واسطے علاج کے مطب میں حاضر ہوا  
 اور سے بلا تشخیص گزار کر کہہ دے کہ سچے یہ مرض ہی ضعف معدہ سے ناطق  
 کے علامتیں چہرہ پر ظاہر ہیں مار الحین رفع ضعف معدہ کو یہ عدیل ہی اکیو  
 مغزحات و جوارشات بھی ترقیب کا جس سے خلل دماغی بھی مٹ جائیگا و ل  
 تقویت پائیکا ہضمہ قوی ہوگا اس اس قسم کے تزیقات و مغزحات لایحی تیا  
 لکھ کے کچھ وجہ نقد علیل سے لیکر معالجہ جاری کرتے ہیں ایک قلیل مدت میں ہوائی  
 حیدث علیل سو دو سو روپے وصول کر لیتے ہیں اور اس بچارہ کو جبہ ہر فائدہ  
 نہیں ہوتا ہے وجہ نقد خرچ کرتے کرتے بزار ہو جاتا ہی اور حضرت حکمت تاب  
 کو پورا سفید شہک پا کر کنارہ کرتا ہے خلاصہ ایسے ہی بزرگواروں سے علم طب  
 جسکی بزرگی تمام عالم پر روشن و مبرہن ہی بدنام ہوتا ہی وہی حال اس علم  
 شریف کا بھی ہی بلکہ یہ علم شریف منتہای علوم ہی عامل اسکا ایسا تختہ ہے  
 چاوی ہو جملہ چوگاہ علموں پر کہ یہ علم شریف کچھ لائق شان بر طفل خاک نہیں  
 نہیں ہی اسکی بزرگی کی تعریف و توصیف قلم و زبان اور نہیں سکتا سب  
 اور احقر مؤلف بہ بحث بعض افکار رات و لواحقات کے زیادہ اس سے  
 کہنے کی طاقت نہیں رکھتا ہی ناطقہ لال ہی پریشان حال ہی الغرض اتنا  
 اشارہ عاقل کو کافی ہی نقطہ نمائش جو دہوین تفسیرات میں  
 منقول کتاب کثر المؤمنین سے جو قصیدہ ابو علی سینا رحمۃ اللہ علیہ نقل  
 ہوا ہی اور دوسرے ضروریات جن سے بعض اعمال گذشتہ کی تائید

و تصحیح ہوتی ہے اور اعمال اٹھائیں شل حروف اور اوقات عمل اندر ترکیب  
 اسماء الحسنیٰ اور منسوبیات کو اکب طبایع مردم پر اور تقسیم حروف باورسات  
 کو اکب کے اور صورت قسمت حروف عناصر و ن پر خلاصہ پہلے اٹھائیں  
 حروف کو اور چار عناصر و ن کے قسمت کرتے ہیں اور اس کے سات کو کہیں سے  
 اور حروف کہیں سے کہیں چار عناصر یہ ہیں + النار الحارة اليابسة  
 منسوبیات + ابو الحارة الرطبة هو منوعات + الماء الباردة الرطبة  
 مجرورات + التراب الباردة اليابسة مجرورات + جدول اٹھائیں  
 حروف تجزی کی جو چار عناصر و ن پر قسمت کے کہیں یہ ہے +

ا	و	ی	ل	م	ن	ع	ناری
ج	ذ	ک	س	ف	ت	ح	خاکی
ھ	ر	ش	ث	ز	ص	ط	آبی
ب	د	خ	ظ	غ	ض	ق	بادی

یہ جدول فوق واسطے تقسیم حروف کے نہایت صحیح ہے اسے ساتھ سید  
 کے تقسیم کیے اسطریق سے کہ ایک حرف حروف ناری سے اور  
 ایک حرف خاکی سے اور ایک حرف حروف آبی سے اور ایک حرف  
 بادی سے یہ یک کو اکب سے منسوب کیا چاہیے جیسا کہ آج  
 اور کے منسوب کیا ہے اور منسوب کو دیا گیا ہے  
 اور منسوب کو دیا گیا ہے اور منسوب کو دیا گیا ہے

جس کو دیئے ہیں اور م ف ز غ زہرہ کو دیئے ہیں اور  
 ن ت ص من عطار کو دیئے ہیں اور م ع ح ط ق قمر کو  
 دیئے ہیں پس اگرچہ عمل طالب اور مطلوب کے اس نوع سے کرے  
 تو یہ کہ مطلوب کے نام کا پہلا حرف کو لٹا ہے اور وہ حرف کوٹے کو اکب  
 سے متعلق ہی حروف اور اس کو کتب کو حاصل کرنے کے بعد اس طرح یوں سے  
 حروف نام طالب اور اسکے بعد دونوں ناموں یعنی نام طالب کا مقدم  
 اور نام مطلوب کا مؤخر اور حروف کو اکب مطلوب کو درمیان دونوں ناموں  
 کے لکھے جیسا کہ لکھا جاتا ہے طالب ز می و م ر می حروف کو اکب  
 و ر ز و حروف مطلوب ز می ن ب ح و ا تینوں نام کے  
 حروف ایک کے بعد دوسرے نام کا اس طرح ضم کرے تاکہ اس طرح  
 تمام ہو جائے اور اس کے اسماء ثلاثی حاصل ہوں مثال پہلا حرف طالب کے  
 نام کا ز اور پہلا حرف کو اکب کا و اور پہلا حرف مطلوب کے نام کا  
 ز تینوں کو جمع کرنے سے یہ ہوا ز و ز پس اسی طرح  
 سے آخر تک حروف طالب اور کو اکب اور مطلوب اور انکی مانوں کے نام کے  
 بعد ایک ضم کرنے سے یہ اسماء ثلاثی نکلتے ہیں وہ یہ ہیں ز و ز و ز  
 و ر ن م ا ت و ح ی ز و م ر ا اور اعراب حروف پر چار  
 قسم سے جنکا ذکر آگے ہو چکا ہے تاکہ حروف چاروں عناصر و کوا امتیاز  
 رہے کہ کونسا حرف کوٹے عنصر سے متعلق ہے اور لوح کو محبوب کو اکب  
 مطلوب کے بنا کر اس پر ذوق حروف تفسیر کہے کہ بیت جلد تاثیر بخشید مجرب ہے  
 بقیہ کفر المومنین اگر چاہے ان حروف کو دائرہ خط میں کہ منسوب ہے ساتھ  
 کو اکب مطلوب کے لکھے تو پہلا لوح منسوب کو اکب مطلوب کو تیار کرے اور



کے بعد حرف کو از سین دس کرے جسے آئندہ ثبت کرینگے اس جاہد جان  
 اٹھتا لکھنا ضرور ہو کہ خطوط کو اکب یعنی زحل مشتری مریخ  
 شمس زہرہ عطارد قمر ان ساتوں کو کبرن میں سے  
 کو اکب کہ مطلوب کا ہو گا اور اس کا خط پشت نقش پر ثبت کیا جائے پس  
 ذیل میں جدول خطوط کو اکب معہ وغیرہ لوازمات واسطے سہولت کے لکھتے ہیں  
 جدول خطوط کو اکب معہ اشیاء کہ جن سے پشت نقش پر خطوط مذکور لکھنا چاہیے

نام کو اکب	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
خط کو اکب	☿	☿	♀	☼	♂	♄	♅
نام اشیاء	کافور مہر بن عفران	صندل	عود	صندل مرغ	شہد عفران	افیون	

جدول تفسیر امورات و نام اشیاء کہ جن سے نقش لکھنا چاہیے یہ ہے

تفسیر امورات	نام اشیاء
محبت مرد و عورت	مشک زعفران گلاب مصری
میراثی حکام و تنخیر خلاق	مشک زعفران خون ہرہ
سین شریک و شہین	عبر لوہان مشک گوند زعفران لونگ مکہ پچھیا
سین شریک و شہین	مشک کافور زعفران گلاب مصری
واسطے دشمنی و غیر اس	خون بوم خون غیلواز

پس شایق کو خطوط کو اکب اور دوسرے لوازمات کے معلوم ہونے کے بعد  
گذشتہ تکسیر کے اور باقی اسی قسم کے تکسیر اسکے لکھنے کی ترکیب بتاتے ہیں وہ  
اس طریق پر ہے : جان کہ کوکب مطلوب کا مشتری تھا خط جس کے تین ہیں  
پس مجموعہ حروف طالب و مطلوب اور کوکب یہی : ز و ز ی ری  
درن م د ب روح ی ز و م ر ا بعدہ ان حروف کو  
اور ہر لوح مخصوص کوکب مطلوب کے اس وضع سے لکھے : وہ یہ ہے  
اور اگر لوح مخصوص کوکب

ز و ز ی ری  
ہ د م ر ا

مطلوب دستیاب نہ ہو سکے تو  
کاغذ پر لکھے مگر لوح پر لکھنا  
جلدا اثر کرنے عمل کے نہایت  
مفید ہے و لیکن چار لوح لکھنا  
چاہیے اور بروقت لکھنے اور

بخور متعلق کوکب مطلوب او سے دیا چاہیے اور لکھنے کے بعد یوسے موم سفید  
اور اس سے چار صورت مانند آدمی کے بنادے اور پیٹ اور نیکے خالی  
رکھے اور اون نوشتون دہوری دیئے کو پیٹ کر ایک ایک ہر ایک صورت  
کے پیٹ میں رکھے اور بند کرے اور اون چاروں کو مجموعہ چار طبقوں کے عمل میں  
لاوے یعنی ایک کو دیگران یعنی چوٹے میں اس طرح کاڑھے کہ آگ سے  
بجلی اور ایک کو ہوا پر کسی بلند درخت کی بنی میں لٹکاوے اور ایک کو نزد  
پانی کے نمناک جگہ میں گاڑوے اور ایک کو زمین میں دفن کرے کہ سرگرم  
ہو کے آئے گا اگر چیز جڑہ آہنی کے ہو گا کسی نہ کسی طرح سے خود کو طالب کے خدمت  
میں حاضر کریگا کہ مجرب ہے اور یہ عمل شیخ ابو علی سینا رحمۃ اللہ علیہ کے

قول سے نقل ہوا ہے والہ اعلم بالصواب اور امام ہونی رحمۃ اللہ علیہ  
 صاحب شمس المعارف بیچ رسالہ ترجمہ جمعہ کے فرماتے ہیں کہ چاہیے کہ نام طالب  
 کو مطلوب کے آخر کے حروف طالب اور مطلوب کے عدد مثبت کرے اور  
 بیچ میں شمس کے وقت کیے پس تکسیر فریقین میں بحسب ضرب اعداد  
 طالب کے اعداد حرف طالب کے مقابل رکھے اس صفت سے جو دکھایا  
 جائے اسی قیاس سے مثل میں لاوے جیسا کہ حروف مطلوب اور طالب  
 چونکہ حرف اول مطلوب نہ تھا اور عدد اوسکا ۶۰ اور حرف اول  
 طالب ع تھا اور عدد اوسکا ۶۰ ساتھ حرف طالب کے ضرب  
 کیا ۹۰ م ہوا اوسکے بعد دوسرے حرف مطلوب کو کہ می تھا اور  
 عدد اوسکا ۱۰ اور دوسرا حرف طالب کا م تھا اور عدد اوسکا ۴۰  
 باہم ضرب کئے ۴۰ ہوئے اوسکے بعد تیسرا حرف مطلوب کا  
 و تھا اور عدد اوسکا ۴۰ اور تیسرا حرف طالب کا ر تھا اور  
 عدد اوسکا ۲۰۲ سے باہم ضرب کئے ۸۰۰ ہوئے پس جملہ ضرب  
 کو جمع کیا تو ۱۶۹۰ ہوئے اور یہ نوع سب انواع میں سے  
 آسان و سہل ترین ہے اور اعمال محبت فریقین میں بہت مؤثر ہے و فوق  
 شمس منی لکھے اور بموجب گذشتہ چار طبقوں پر عمل میں لاوے جس طرح کہ اعمال  
 سے استخراج میں ذکر ہوا ہے والہ اعلم بالصواب غماش  
 حضرت زبورین اس کتاب میں بعض متفرقات کے تئیں لکھا ہے جو  
 ان میں سے بہت ہیں اور جو اس کتاب میں اکثر یہ درج ہیں مگر منظر تصحیح  
 اوست کہ یہ ہیں بہت سے یہ کہ کثرت وایتوں میں احتراک و اختلاف  
 نظر آتا ہے بہت سے ہیں میں کمال وجہ کو شمس میں کی ہے مگر بغیر اسے



الاثنان مركب من غطاء و اثنان مكنى بکسمه و اثنان مكنى بکسمه  
 ترک انکا جائز بخانا فخذ میان سعد و کس کو اکب ز حال غرض  
 اور ہر ایک برج اڑائی بر سر رہتا ہے اور ساتویں آسمان ہر رخشان  
 شتری سعدی اور ہر ایک برج میں تیرہ مینے رہتی ہیں اور چھ آسمان  
 پر درخشان ہے ۛ مریخ و شمس و زہرہ اور ہر ایک برج کو پینتالیس دن  
 میں طی کرتا ہے پانچواں آسمان پر لمعان ہے ۛ شمس سعد ہے  
 اور بعضے شمس بھی کہتے ہیں مگر سعادت اور شجستہ اسکی حسب نظرات اور  
 مقام کے ہے ہر ایک برج میں ایک مینا یعنی تیس دن یا کم و بیش رہتا ہے  
 اور چوتھے آسمان سے نور افشان ہے ۛ زہرہ سعد و صغریٰ  
 اور ہر ایک برج میں ستائیس یا کم و بیش رہتی ہے اور تیسرے آسمان  
 سے درخشان ہے ۛ عطارد و مریخ یعنی پچیس کے ساتھ شمس اور  
 سعد کے ساتھ سعدی اور ہر ایک برج میں سولہ دن رہتا ہے اور دوسرے  
 آسمان سے نور افشان ہے ۛ قمر سعدی اور ہر ایک برج میں  
 اڑائی دن رہتا ہے اور پہلے آسمان سے نور بخش ہے ۛ لہذا عامل کو  
 چاہیے کہ بروقت اعمال نظرات اور درجات کو اکب کو تقویم میں دیکھ کر  
 پھر عمل شروع کرے میان موکالات بروج پہلے بھی اس حصہ میں  
 اختلاف اسمی موکلان بروج کو ثبت کیا ہے اس جگہ دوسری روایت  
 سے اسکی نقل لیتا ہے اوسکے بعد جدول شرف و ہبوط وغیرہ کو اکب  
 کا درج کر لیا موکلان بروج یہ ہیں ۛ حمل سراجیل ثور  
 مہکیل جوزا ہمراہیل سرطان تمقاییل اسد  
 سراجیل سنبل سہایل میزان ہمراہیل عقد

صنعايل قوس سربطاييل جدی سبکاييل دلو  
 سبکبکاييل حوت قنبايل \* جدول شرف و مہبوط و غیرہ

بروج	بہوت	وبال	شرف	مہبوط	قوس	شرح	اوج	حقیق	مشتک
حمل	مہج	زہرہ	آفتاب	زحل	عطارد	کیت	مشتی	زحل	عطارد
ثور	زہرہ	مہج	ماہ	زنب	رہ	مشتی	زحل	عطارد	زحل
جوزا	عطارد	مشتی	راہ	کیت	زہرہ	مہج	کیت	رہ	مہج
سرطان	ماہ	زحل	مشتی	مہج	زہرہ	آفتاب	ماہ	زہرہ	عطارد
اسد	آفتاب	زحل	عطارد	زحل	کیت	مہج	زہرہ	مہج	زہرہ
سنبلہ	عطارد	مشتی	مہج	زہرہ	عطارد	ماہ	راہ	زہرہ	شمس
میزان	زہرہ	مہج	مشتی	زحل	زحل	شمس	مشتی	مہج	مہج

عقربہ و جدی و دلو و حوت ان برجوں کو جدول سے خارج کیا ہی احتسار  
 نے منقذان غنہ کی طاعت کیا ہے راعدا علم بالصواب بیان  
 ان نشانوں و نشانوں میں بیان بھی قبل ازین ہوا ہے مگر اس جگہ دوسرے  
 سے مل سکیں ان میں وہ یہ ہے الف اسرائیل ق  
 ہموائل س ہکائل ج عطارد ایل ع اورفائل  
 ی سربکطائل ل ططائل م رویائل ہ

ارقايل ص ايميليايل ر ابراهيميل ز حوكايل  
 ط اسمعيل غ ادغائيل ث نيكائيل ب  
 جبرائيل ح تنكفيل ظ لودا ن موله ش  
 همكائيل ف سرائيل ك حدودا و رقايل  
 ت عزرائيل شس همرائيل ض عطاكائيل  
 د وروائيل ذ ابراهيميل اس كتاب تحفة العالمين  
 مين آينده ادبيات معہ موكلات و سورہ مي كلام مجيد معہ موكلات احقر مؤلف  
 نے معتبر كتابوں سے فراہم كيا ہي مگر الحال مصلحت یہ ہے کہ بعد چند مي اگر  
 توفيق حضرت و اہب العظيما ت ياد رہو تو شائع كرسے قلم خاص خود سے لكھے  
 اور وقت تمام موكلات متعلقہ حروف كى كامل تصحيح ہو جائيكى حق سبحانہ تعالى كے  
 رضا و اختيار پر ہی والا تصدير انقرہي کہ اس كتاب كو اس كے زيادہ نہيں  
 اسي ہر اكتفا كرسے مگر نصاف قدالہي سے بندہ ناچار ہي اوسيكو سب اختياريت  
 حروف متعلقہ كو اكٹ حروف گذشتہ چنك موكلات دكھائے گئے  
 ہيں وہ ساتوں كوكبے اس ترتيب سے متعلق ہيں + حروف تہج  
 ا ق س ج حروف مشتملي ع ي ل م  
 حروف مریخ ه ص ر ز حروف شمس ط غ ث ب  
 حروف زہرہ ح ظ ن خ حروف عطارد ف ك و ت  
 حروف قمر شس ض و ذ میان نظارہ كو اكٹ  
 ستاروں كے نظرون كے خواص جدا جدا ہيں كوئی نظر دوستي كى اور كوئی  
 دشمنی وغیرہ كى ہوتی ہي اسكے نظرون كا لحاظ كہكر مل كرسے کہ مؤثر ہوگا نہ نا  
 بخائيكہ اس كتاب كى دوسرى جلد ميں مختصر بيان اسكا تجزیہ ہيگا



بھی بہا عیث ضرورت تسلیم ہوتا ہے اور نظرات کو اکب کے دریافت  
 کیواسطے تقویم ہر سال روان کی ضروری کیونکہ ساتوں کو اکب سیارہ میں ایک  
 جگہ اور ایک برج میں مقیم نہیں رہتے ہیں پس بسبب سیارہ جو اس کے کوئی  
 ایسا طریقہ مقرر نہیں ہو سکتا ہے جس سے طالب بروقت ضرورت جان لے سکے کہ  
 کوکب فلان برج میں ہے اور فلاں کوکب سے کونسی نظر کرتا ہے اس  
 باعث سے مانند جمیع خلقت کے بندہ بھی معذور ہے لہذا اسکے دریافت کیواسطے  
 تقویم ہر سال روان کی ضروری ہے اور اس جا بہا عیث تاہید بیان زائجہ ہر  
 ثابت کرنا مناسب تھا مگر اس کتاب کی دوسری جلد میں ایک دوزائجہ  
 معہ بیان درج ہوئے ہیں اسلئے لکھنا اور سکا موقوف رکھا ورنہ سے مطلب  
 اپنا حاصل کر لے یہاں بیان ضروریات ہی فقط **قرآن**  
 اسے کہتے ہیں جو دو کوکب ایک برج میں واقع ہوں کیونکہ قرآن کے معنی نزدیک  
 ہونیکا ہیں اور الف اس لفظ کا حذف کرنے سے قون ہوتا ہے اہل نجوم کے نزدیک  
 قرن سے مراد دورہ زحل کا ہے جو تیس سال میں بارہ برجوں کو طے کرتا ہے اور  
 اصحاب احادیث میں قرن کی مدت میں اختلاف ہے اسکے تحقیقات کی بیان  
 ضرورت نہیں ہے **تسلسل** اسے کہتے ہیں کہ تیسرے اور گیارہ  
 سے کوکب ناظر ہوں دوسری جلد میں اس کتاب کے بہتر خلاصہ ہوا ہے  
 اسے کہتے ہیں کہ چوتھے اور دسویں برج سے کوکب ناظر ہوں  
 سے کہتے ہیں کہ پانچویں اور نویں برج سے کوکب ناظر ہوں  
 سے کہتے ہیں کہ ساتویں برج سے کوکب ناظر ہوں ایک  
 دوسرے کو دیکھتے ہوں ساقط اسے کہتے ہیں کہ چھٹے اور آٹھویں  
 اور بارہویں اور دوسرے برج سے کوکب ناظر ہوں اس نظر کو اعمال میں

استعمال و اعتماد اور اعتبار نہیں کرے زمین کیونکہ یہ نظر ساقط ہے بقطر کے معنی  
 گریز کے بین یہ گری نظر ہے چندان اعتماد و اعتبار کے قابل نہیں ہے اور  
 ان نظروں کی مفصل تحقیقات اس کتاب کی دوسری جلد میں مندرج ہیں  
 وہ ان کے مطلب اپنا بخوبی حاصل کر لے قرآن کو ایک طالب و مطلوب میں  
 اعمال نہایت مؤثر ہوتے ہیں تدریس آدھی دوستی اور ترقی آدھی دشمنی  
 تسلیم تمام دوستی اور مقابلہ تمام دشمنی کے عملوں میں مؤثر ہیں بیان  
 طالع و لکھن و اوقات بروج اس بیان کو مفصل لکھنے سے کتاب بہت  
 طولانی اور ضخیم ہو جاتی اس واسطے مختصر لکھتا ہی والا بہت طولانی ہی و اضمح  
 کہ رات و دن کے ساٹھ گھنٹہ بیان میں بارہون بروج اور زمین اپنا اپنا عمل کرتے  
 ہیں اور ساٹھ میل کی ایک گھڑی ہوتی ہے اور شمار اسکا طلوع و آفتاب سے ہے

جدول اوقات بروج کہ اندر رات و دن کے جملہ بارہ بروج کا عمل رہتا ہی معہ تعداد گھنٹہ و میل

نام	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	توس	جدی	دلو	حوت
بروج	یعنی	یعنی	یعنی	یعنی	یعنی	یعنی	یعنی	یعنی	یعنی	یعنی	یعنی	یعنی
لکھن	میکھ	برکھ	منہن	کرک	رنگھ	کینات	تولا	برجک	دین	مکر	کبھ	مین
گھڑی	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳
میل	۳۸	۱۱	۳	۲۳	۲۷	۳۸	۳۸	۲۷	۲۳	۳	۱۱	۳۸

کمرات و دن ہر ایک مہینہ میں برابر نہیں ہوتے ہیں اسلئے جتنی سال  
 مطلوب سے بحساب شکرات کہ سال میں بارہ شکرات ہوتی ہیں اور شکرات میکھ  
 یعنی حمل سے کہ مہینہ بیساکہ سے شروع ہوتی ہے دیکھنا چاہئے اور جس مہینہ میں

ساعت دیکھتا ہوا دس مہینہ کی شروع تاریخ شکرانت سے جتنی گزرتی ہے  
 ہون اسی قدر گزری پہل ساعت کی کمی بیشی کا شمار کر لینا چاہیے اور جو شکرانت میں  
 مہینہ میں ہوتی ہے طلوع آفتاب کا شمار اسی ہرج یعنی لگن سے ہوتا ہے مگر  
 سال شکرانت میں کبھی مہینہ میں میکہ کی شکرانت کسی ن کو شروع ہوتی تو میکہ  
 کے چند روز مہینہ تک یعنی تا تاریخ اخیر شکرانت میکہ لگن میں سوچ نکلیگا اور مہینہ شکر  
 میکہ میں سوچ اندر میں گہری ارمیش ہل کے نکلیگا اسطرح ہر ایک لگن حسب مقدار  
 جدول بالا گذرتے ہیں اور تیسواں حصہ گہریو کا اول روز شروع شکرانت ماہ ہوتا  
 رات میں گذر جاتا ہے اور اسطرح ہر روز ایک ایک تیسواں حصہ رات میں ہر مہینہ  
 اور چھ مہینہ تک رات زیادہ و دن کم و چھ مہینہ دن زیادہ و رات میں گہری اور  
 دن کم ہوتے ہیں اور حسب لگن میں سوچ نکلتا ہے اور اسکے ساتویں لگن میں غروب ہوتا  
 اور جتنی گہریاں پہلی لگن کی قبل از طلوع آفتاب رات میں گذر جاتی ہیں اسی  
 گہریاں ساتویں لگن کی جب باقی رہتی ہیں تب سوچ غروب ہوتا ہے و لیکن واجب  
 ہے کہ ساعت حسب مطلب بخوبی کر کے کلاک گہری وغیرہ سے کہ الحال ہر ایک  
 جگہ میں مقابلہ کر لیں کہ گہریاں لون کا انداز و فوری ایسے ہوئے شہر اور  
 قریہ ہونے میں گہریاں میں ہون بیان رفتہ و رنگ وغیرہ کو اکب

یہ سب رنگان موخوام و رنگ وغیرہ سب رنگان یہ ہے

رنگ	سیاہ	زرد	کرمری	سرخ	چھوٹا	سفید	نیل	مشرقی	زہرہ
طلوع	مستطاب	ثابت	ثابت	مستطاب	ثابت	ثابت	ثابت	ثابت	ثابت

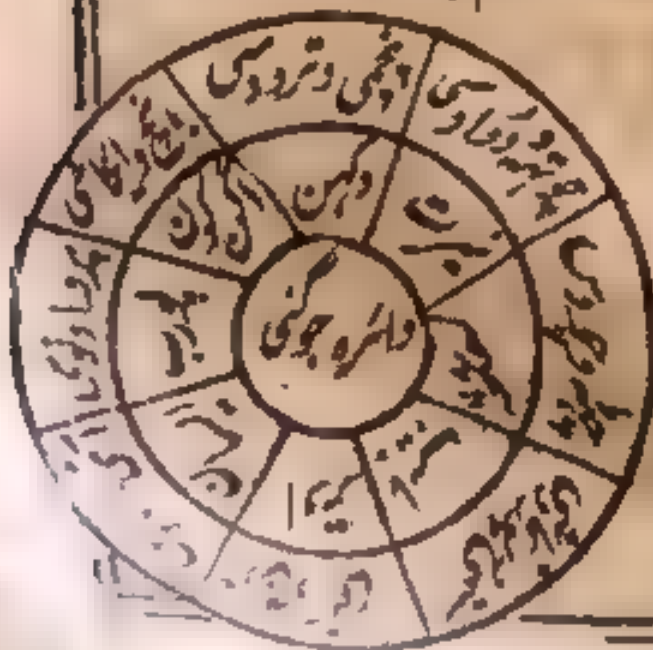


بیان ملائکان ہفتہ اس جگہ جدول ملائکان ہفتہ تحریر ہوتی ہے

جدول ملائکان ہفتہ معہ خواص کہ اعداد نام نقش دوستی دشمنی میں مل گیا چاہئے

ملک علوی	وردائیل	جبرائیل	اسمعیل	وقائیل	صرقائیل	عیسائیل	یمحائیل
یوم ہفتہ	یکشنبہ	دو شنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ	شنبہ
خواص	جلالی	مشترک	جلالی	مشترک	جمالی	جمالی	جلالی

نقش دوستی وغیرہ میں جمالی اور نقش دشمنی وغیرہ میں جلالی موکل کے اعداد شامل کیا چاہئے۔ بیان دوا سر دسا سول و جو گنی و قمر ہر ایک کام و تسخیر خلاق وغیرہ میں چند زمان سلسلے خواہ واسطے اور دسا سول و جو گنی بائیں خواہ جانب پشت رکھہ کے اور گرام دشمنی وغیرہ میں دسا سول اور جو گنی اور چند زمان بائیں خواہ جانب پشت رکھہ کے نقش لکھنا چاہئے مقامات و سال اور جو گنی اور چند زمان دایرہ ای ذیل سے معلوم ہونگے





ان گذشتہ بیاتوں کو بھی لازم

ہی کہ حفظ کرے گا اعمال اور

سریع التاثر و جلد کارکردہ

اور اسکا بیان مکرر ہو اسے

کہ رنگ ستاروں کے موجب

روح وغیرہ ہوئے اسے

رنگ کو اکب کے پیشانی پر

بات کی تصریح نہیں ہوئی فقط

پر اکتفا کیا ہے کہ عاقل کو وہ پس

نمائش مولہ ہون اس نمائش میں طریق وضع عزیمت اسماط

و مطلوب سے ساتھ لبط و اخلاط کے درج ہوتا ہے جس سے شایق

کو اس علم شریف کا لب لباب ملتا ہے آنے جو اہر زما ہر بے بہا پائے

یہ کتاب اس عمدہ طور سے لکھی گئی ہے کہ منصف مزاج بعد ملاحظہ بلا شک

اس کی تعریف و توصیف فرمایا گیا اس میں اظہار فضیلت لسانی نہیں ہے کہ

عبارت پر آئینہ جا میں اپنی زبان پر عیش عیش کہا میں بلکہ فضائل اعمال و

صفت و احوال کو ہر بار ہی شایق اس پر بدل و جان تیار ہے الفاظ

و احوال کو ہر بار ہی صاف صاف عام فہم لکھی گئی ہے امید کہ حضرت

مستوفی کے مقبول و مقید اہل عالم فرمایا گیا ہے اس

کے فائزات گزشتہ میں کریم استخراج اسماء العدد و موکلون وغیرہ اور

بناماء و یوتون سے طریقے نہایت خوب سے درج ہوئے ہیں مگر یہ آئینہ

طریقہ نہایت عمدہ و عجیب ہے خلاصہ طریق مذکور یہ ہے طریق وضع  
یہ ہے ایسے اسم طالب کو اور اوست بسط کیسے لیتے ہیں اوست یعنی حروف  
اسم کو جدا جدا لکھے چنانچہ بسط کیا حروف اسم طالب کو کہ گال محمدی اس  
طریق سے کہ م ا ل م ح م د اوست کے بعد مداخل کبیر  
اور وسط اور صغیر کے حروف اور اعداد اوست کے یوں اور اعداد مداخل  
کو اور اعداد حروف کو سب سے ثابت کرنے مداخل وسط وہ ہیں کہ عشرات  
مات والوف یعنی دسوں اور سو دسوں اور ہزاروں کے رقم کو طرف  
احاد یعنی ایکالی کے لائے اور مداخل صغیر وہ ہیں کہ اعداد غیر احاد کو کہ  
بچ مداخل وسط کے آئے ہیں اوست سے طرف احاد کے لائے اور حروف  
اسم طالب کو بسط دیکے لکھے اور تینوں مداخلوں کو اوست کے سب سے ثابت کرے  
چنانچہ بسط اسم و مداخل کبیر یہ ہے کہ م ا ل م ح م د اوست کے بعد مداخل کبیر  
یعنی م ا ل م ح م د مداخل کبیر یہ ہے کہ م ا ل م ح م د اوست کے بعد مداخل کبیر  
عمل سے فارغ ہوا پھر اسم طالب کو باعتبار تلفظ بسط دیوے اور حروف  
کہ تینوں مداخلوں سے حاصل ہوئے ہوں اور انکو اوست کے ساتھ جمع کرے  
جیسا مداخل کبیر کے حروف ملائے سے یہ سطر ہوئی اس صورت سے  
ک ا ف م ی م ا ل ف ل ا م م ی م ح ا ن  
م ی م ا ل ق ف ج ل ج اگر اشارت مداخل کبیر جائے  
خاص ہے تو اوست کے اعداد کو حروف کے اوپر لکھے جس طرح سطر سابق میں  
واسطے شایق کے ثبت ہوا ہے مداخل کبیر م ا ل م ح م د  
مداخل وسط م ح ج ۹۳ مداخل صغیر ج م  
بترتیب بسط اخیرہ جمع کرے اور سطر سابق کے ساتھ سب





پاک کیا یہ حروف حاصل ہوئے ح ا ص د و ل م ف  
 می ع ن ش ث ه ط غ ح ق ج جب اس عمل سے فارغ ہو  
 پس جو حرف کہ بیچ مخلص اسم طالب کے نہیں ہی اس حرف کو سطر مخلص  
 مطلوب سے یوں اور ساتھ سطر مخلص طالب کے ضم کر کے مخلص سے مراد  
 نامہای طالب اور مطلوب کے پاک کے حروف سے ہی جیسا کہ آگے بیان ہوا  
 اور سے اس طریق سے ضم کر کے ک ا ف م ی ل ح و ق ج  
 ص و ع ن ش ث ه ط غ خ اور یہ حروف مخلص کہ  
 ناموں طالب اور مطلوب کے حاصل ہوئیں اور سے تکبیر سے تا سطر صمد  
 آخر میں پیدا ہوئے اسکے بعد تکبیر مخلص سے اسم اعظم نکالے اور یہ چہرہ  
 کلمات اور اعوان بھی **نکاح اسم بسم اشم بشم**  
 اسم اعظم کے نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دیکھ کہ کون سا کلمہ ان چہرہ کلموں میں سے  
 بیچ تکبیر کے آیا ہے منسوب ہی یا منقلب منسوب وہ ہی جیسا کہ مذکور ہوا ہے  
 کو او سی طرح پاوے جس طرح ہی منقلب وہ ہی کہ ہر کلمہ کو اوٹا پاوے جیسا کہ  
 ص کا کو اک اور اسم کو مسا اور بسم کو مسب  
 اور اشم کو مشا اور بشم کو مشب اور یشم کو مشی  
 اس جگہ یہ بات سمجھانی جاتی ہے کہ ان تین مداخلات مذکورہ یعنی مداخل  
 کبیر اور مداخل وسط اور مداخل صغیر سے مطلب یہ ہے کہ دوسرے حروف  
 خارجہ کو اسم طالب اور مطلوب کے حروف میں زیادہ کر کے پہلے اٹھا کر  
 ابجد کے تین درجہ مقرر کئے ہیں تو سے ہزار تک اور دس سے تلو تک  
 اور اک سے دس تک لو کے عدد پر ایکائی اور نو پر دہائی اور نو سو پر  
 سوون کی رقم ختم ہوتی ہے پس مداخل کبیر سے مراد یہ ہے کہ اس

تین یا چار حرف ہوں ایک حرف سو سے ہزار تک کی رقم کا اور ایک حرف دینے  
سے سو تک کی رقم کا اور ایک حرف دہائی اور ایکائی کی رقم کا جیسا کہ تھ  
خ تو پاکه غ غ خ من ا اور داخل وسط سے مراد یہ ہے  
کہ او سمین دو یا تین حرف ہوں ایک سو کی رقم کا اور ایک دہائی یا ایکائی کی  
رقم کا جیسے کہ ظا ہ پاکه ق م راج اندہ داخل صغیر سے مراد  
یہ ہے کہ او سمین ایک حرف اکائی یا دہائی ہو مگر اکثر ایکائی میں مستعمل ہے جیسا  
کہ ظا یا غ حسب حروف طالب و مطلوب کے بنا کر تین ہیں فقط  
اگر چاہئے کلون گذشتہ یعنی کھا واسم دسم واشم و بشم و ششم سے کسی  
کو منظور پاوے تو سات حروف کو اس کے بعد سے لیوے اور اگر مغلوب  
پاوے تو سات حروف اس کے ماقبل سے لیوے اگر سطر کے آخر تک سات  
حروف نہ نکلیں تو دوسری سطر سے متوالیا یعنی ایک کے بعد ایک یا ہر گز  
بداولثا لیوے اور اسطرح چاہیے اسم اعظم ساتھ چاہئے کلون مذکورہ اور  
اسم اعمال بھی اس تکسیر سے دونوں کلون آئندہ سے نکلیں جسکا آگے ذکر ہو گیا  
الحال تکسیر کیا جاتی ہے \* نمبر اول اک ابیم ی ل و ق ج  
ض ی ع ذ ز ع بن شش ث ط غ خ ح ک غ ا ط  
ف ه م ث ی ش ل ن ح ع و ق ص ع ض ض شج  
پ س غ تی ا و ط دف ع ه ح م ن ث ل ی شش  
ش ض ی ث ل ج شک ن ص م ع ح ق ه ا ع وف ط  
ن ب ش ط ض ف ی و خ ع ل اج ه ث ق ک ح ن ع  
غام م د ی شش غ ط ن ض ح ف ک ی ق و ث  
ع ه ع ج ل ا ام ل د ج ص ح ش ه غ خ ط ث ن و



ص ق ح ی ف ق ک + اک ات م ی ل ح د ق  
 ج بن من ورع ن شش ث ط ط ع ح + جبکہ اس تکرار  
 فارغ ہوئے اسماء اعظم کو اس سے نکالتے ہیں جیسا کہ پایا بیچ سطر اول  
 کے کا کو منسوب لیا سات حرف او سکے بعد سے وہ یہ ہے  
 ن م ی ل ق ح ج یہ ساتون حرف متوالی یعنی ایک کے بعد  
 ایک لگے گئے ہیں اس طریقہ کو منسوب کہتے ہیں اور پایا دوسری سطر میں  
 ی ش م کو منسوب لیا سات حرف او سکے آگے سے وہ یہ ہے  
 ح ف ط ا ع ک خ یہ ساتون حرف معکوس یعنی اول سے  
 ی ش م سے ساتون حرف کو اول بھر کر لگے گئے ہیں اسی طریقہ کو منسوب کہتے  
 ہیں یہ معلوم ہوا اب اسماء اعوان اس تکرار سے نکالتے ہیں ان دن  
 کلون سے وہ یہ ہیں آو عو طو کو ٹا ٹا ہو ہا  
 ہی هل اس جاہ میں ملاحظہ منسوب اور منقلب ان کلون کا  
 کیا چاہیے تفسیر میں جس جگہ کہ ایک کلمہ ان دن کلون سے واقع ہوا اگر  
 منسوب ہو تو چار حرف بموجب گذشتہ اس کے سامنے سے اور اگر منقلب  
 ہو تو چار حرف کے بعد سے ایسے الحال اسماء اعوان اس تکرار سے نکالتے  
 ہیں چنانچہ پایا بیچ سطر اول اس تکرار گذشتہ کے عو کو منسوب لیا  
 چار حرف وہ یہ ہے ص م ج ق اور تیسری سطر میں اس  
 تکرار کے پایا او کو منسوب لیا حرف ط د ف ع تکرار  
 سے اور کسی سطر میں پایا طو کو منسوب لیا حرف ا ق  
 غ م اور چوتھی سطر میں پایا ہا اور عو دون منسوب و منقلب لیا  
 کلمہ ہا لا منسوب کے حرف ع و ف ط اور کلمہ عو کا

مقابلہ سے لیا حرف ا ہ ق ی م مشایخون اور استادوں  
 نے اس فن شریف کے بروقت جمع ہونے دو کلمہ کے ایک جگہ میں ایک کلمہ  
 کو متوالیاً منصوب اندر دوسرے کلمہ کو معاً ساتھ منصوب اپنے ہین میں کیا کہ لیا  
 کیا ہی اور تکرار کلمہ کو معتبر رکھتے ہین اور ایک جہاں عمل میں لاسے ہین اور  
 دونوں کلمات گزشتہ کو منصوب کتے ہین شاید سہو کاتب سے ہوا اور سابق  
 میں پیا تو کو مقابلہ لیا حرف ق ی ک ف ج ہ  
 اسماء اعوان کو نکالا پس دیکھ کہ وہ مقبول ہین یا مردودہ مقبول وہ ہی کہ  
 موافق ہو ساتھ ایک ذرا عدد موضوعہ کے کہ ابتدائی داخل اسکا مشین بارہ  
 داخل ہو اگر مطابق نہ ہو تو چاہیے کہ اسے مطابق کرے ساتھ زیادتی  
 حروف اور اسقاط نقطہ یا نقصان نقطہ کے اگر اس عمل سے موافق نہ ہو  
 مردودہ جان اور عمل میں نہ لیا اور چھوڑ دے الحال اسماء اعوان کو کہ کلمہ  
 گزشتہ سے استخراج ہوئے ہین مقبول بنائے جاتے ہین پہلا اسم  
 ص ص ج ق داخل اسکا ساتھ داخل صغیر طالب کے موافق ہو  
 دوسرا اسم ط و ف ع داخل صغیر اسکا ساتھ کسی داخل صغیر  
 اور مطلوب کے موافق نہ ہوا اسین نقطہ زیادہ کیا ف ق ہوا بط و ق ع  
 داخل صغیر اسکا ساتھ داخل صغیر طالب کے موافق ہوا تیسرا اسم ا ق  
 داخل صغیر اسکا ساتھ داخل صغیر طالب کے موافق ہوا چوتھا اسم  
 ا ت و ب داخل صغیر اسکا ساتھ داخل صغیر طالب کے موافق ہوا  
 ن س ا ہ ق ی ح یہ بھی مطابق ہوا اسین حروف زیادہ کیا  
 چھوٹا ب داخل صغیر اسکا ساتھ داخل صغیر مطلوب کے موافق  
 ہوا پچھوا اسم ق ی ک ف داخل صغیر اسکا ساتھ داخل صغیر

مطالب کے موافق ہوا یہ جملہ مقبول ہوئے پس حروف مقبولہ احوال سے  
 اس سطر کو بنایا ص ض ج ق ط و ف ع ص ض ج ق ط و ف ع ص ض ج ق ط و ف ع  
 ح و ف ط ا ہ ق ح ب ق ی ک ف پس ان  
 حروف کو تکمیل کیا اور اس سے اسماء ملا کہ نکالا چار حروف منسوب یا مقبولہ  
 ساتھ ادنیٰ دس کلون کے کہ قبل از اسکے مذکور ہوئے ہیں اور ملا کلون  
 کے ناموں کے آخر میں لفظ نیل کو ضم یعنی ملا یا چاہیے اور اس تیس  
 میں اسماء چار ملا کہ پایا اور اگر بیج تکمیل مقبولات کے اسماء ملا کہ واقع ہون  
 بسبب اسکے کہ احوال ان کے نام تہوڑے ہیں اور بیج کسی ایک کلمہ ذہ کا  
 گذشتہ کے پیدا ہون تو نظر کیا چاہیے تکمیل میں جس جگہ کہ در حروف  
 ایک جنس سے ہوں اور ایک دوسرے کے پہلو میں واقع ہوں تو اگر وہ عمل  
 کا سعادت کا ہی تو چار حروف منسوب لیوے اور اگر نحوست کے کام کا  
 تو چار حروف مقبول لیا چاہیے اور اگر در حروف ایک جنس سے ایک دوسرے  
 کے بازو میں واقع ہوں تو لاخیر فیہ ماتہ اوس عمل سے اٹھاوے اوس کام  
 کو نکرے فقط الحال تکمیل کرتے ہیں اور علامت سیاہی اور شکر ف سے  
 لکھنے کی بھی حروف تکمیل پر ثبت کیا ق ی + تکمیل دوسری  
ص ض ج ق ط و ف ع ص ض ج ق ط و ف ع ص ض ج ق ط و ف ع  
ح ب ق ی ک ف ص ض ج ق ط و ف ع ص ض ج ق ط و ف ع  
ع ا ط ق ف غ و ص ع ص ض ج ق ط و ف ع ص ض ج ق ط و ف ع  
ط ق ا ق ا ب ع ط ح ق ع ق ا ق ع د ف ص +  
ط و د ک ع غ ب ع ا ب ا ف ق ی ا ق ق ا ج ط ط ق ج  
ق و ق ف ا ق ی ص ق ح ف ص ا ہ ص و ب ط غ ک ع



[illegible]

اول سطور بموجب علامت یہ ہیں • پہلی تکبیر کے حروف سرطریہ میں  
 ک خ ض ش د م ا دوسری تکبیر کے حروف سرطریہ میں  
 ص ف ع ق ط ع ق ص دونوں تکبیروں کے حروف پندرہ  
 ہوئے وہ یہ ہیں ک خ ض ش د م ا ص ف  
 ع ق ط ع ق ص قاعدہ یہ ہے کہ اگر حروف زوج  
 ہوں تو چار چار حروف کو مرکب بنا دیں اور اگر وہ حروف طاق ہوں تو پانچ  
 پانچ حروف کو ترکیب دیں چنانچہ اس جگہ حروف طاق کے ترکیب اسکی  
 یہ ہے کخضشد ماصفع قطعقص یہ جو حروف  
 علیٰ ہن ان کو کلمات الطاہرات کہتے ہیں ان سب اسماء طایک  
 وغیرہ کو مرکب کر کے اور ملا کے عزیمت بنا یا جائے اس طریق سے  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَّوَجَلَّ وَ اَتَقَدِّسُ عَلَیْکُمْ یَا عَلَیَّ کَتَبَ  
 رَبُّ الْعِزَّتِ لَطَافًا حَسِیلًا طَقُو حَسِیلًا طَلَعُفِیلًا سَمَّیَ الْمَلَائِکَ الْاَعْظَمَ  
 رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَلٰئِکَ قَطَعُفًا یَعْلَمُ وَ یُحِیُّ وَ یَمِیْتُ وَ یَمُوتُ وَ یَمُوتُ  
 وَ یَحِیُّ وَ الْکَلَمَاتِ وَالْاَسْمَاءِ الطَّاهِرَاتِ الْمُقَدَّسَاتِ کَخْضَشَد  
 مَا صَفَعُ اَنْ تَسْرَعُوْا وَ تَبَادُرُوْا اَنْهَا الْاَغْوَانُ الْمَذْکُوْرُوْنَ صَحِیْحٌ  
 تَذَقُّرُ اَقِیْصُ عَوْفُ اُفْعِیْتُ قِیْلُ اِلٰی حَسِیْلٍ مَّطْلُوْنِ وَ حَاجِبِ  
 وَ یُوْ حَضُوْلُ الْمَعَاشِ وَ اَمْرٌ زَلَمٌ بِحَسِیْلٍ مَّعَاشٍ کَثِیْرًا اَلَا  
 کَسَلَطُ اَقْدُ عَلَیْکُمْ ہَذُو الْمَلَائِکَةُ رَبُّ الْعِزَّتِ لَطَافًا حَسِیْلًا طَقُو حَسِیْلًا  
 طَلَعُفِیْلًا صَقْعَدِیْلًا مِنَ السَّمَاوِیَّاتِ شَوَاغِرًا مِنْ نَارٍ وَ نَحَاسٍ فَلَا تُفِیْرُ  
 اَلَا یُفِیْرُ لَوْ وَ جُوْا لَکُمْ وَ اَلْوَبَارُ لَکُمْ وَ حَسْبُ لَکُمْ مَطْلُوْنِ اِنْ اَرَجَبْتُمْ  
 فَوْ حَمَلُکُمْ اَمْرٌ زَلَمٌ بِالْجَنَّةِ اَلِیْ کَسَمٌ لَوْ جَبَسُوْنَ

۱۱۱  
 ۱۱۱

۱۱۱  
 ۱۱۱





اسماء احوال نکالے ہیں بناد سے حروف ہر ایک سطر کو جدا کیا اور  
مرکب بنا کر لکھے اس طرح سے کہ ہر ایک سطر کو دوسری سطر کے نیچے متصل  
ثبت کرے اور اس قیود کو بدقت پڑھنے عزیمت کے مقابل نظر کے قیود

کا تیلحد فحوضو غششہ صغہ فحاصلعقا و طلد  
فقہ غششہ شفیخ علیہ کے نص غششہ اعوف طلد  
مد مشغطہ نصیفکیفو شخمی لا

اوس کے بعد ہر حرف سطر اول کو تکبیر اول سے لے کر اور پھر چہ  
طرح دیوے دیکھ کر کیا باقی رہتا ہی اگر میزان اس کا ناری ہو تو آگ  
میں ڈالے اگر باد ہو تو ہوا میں لٹکا رہے اگر آبی ہو تو پانی میں ڈالے  
اگر خاکی ہو تو مٹی میں گاڑ دے چنانچہ تین فرد الفرد ہو تو میزان اور پانچ  
فرد الزوج ہو تو میزان آبی اور چار زوج الفرد ہو تو میزان بادی اور  
زوج الزوج ہو تو میزان خاکی اور اگر میزان ناقص ہو یعنی اگر ایک  
رہے ایک راتو دابنے بازو پر باندھے اور اگر دور رہے تو بائیں بازو پر باندھے  
جیسا کہ مثال میں آیا ہے ۱۲۶۲۶۲۶ تکبیر اول کی سطر اول کے اعداد حروف میں  
پس ان اعداد کو چلے چلے طرح دینے سے باقی چہ  
زوج الزوج رہا جس کے ایک طرح کے اعداد ۱۲۶۲۶۲۶ ہیں میزان  
اس کا خاکی ہی خاک میں گاڑا جائے طریق عمل میزان میزان  
کے عمل میں لائیکہ طریق یہی کہ اگر آتش ہو تو اسے تانبے یا لوہے کے  
ورق پر رکھے اور آگ میں ڈال کر اس عزیمت مستوجب کو پڑھے

اوپر کا غزمہرہ دار کے لکھ کر قتیبا بنا دے اور ہل غ میں بنا دے اور عزیمت  
 پڑے یا کہ شیشہ میں ڈال کر آگ میں دفن کرے اور اگر میز میں خاک کی ہو  
 تو موم سے یا آگ سے اپنے چونے سے تمثال یعنی صورت بنا دے اور اس صورت  
 کو مذکور کے سینہ میں پنہان کرے یعنی پہنچا اور اس صورت کو  
 نمونہ سارینے اور لٹی خاک کے نیچے لٹکائے اور عزیمت کو پڑے اور اگر آگ  
 ہو تو پانی میں ڈالے اور عزیمت پڑے اور اگر مچوائی ہو تو ہوا میں اور ہر  
 کسی شاخ یعنی ٹہنی یا کسی لکڑی کے معلق لٹکائے اور اگر وہ عمل بخوست  
 یعنی دشمنی وغیرہ کا ہے تو پہلی تمکیر کی سطر اول کو مقلوب بنا دے اور اسی  
 طرح دوسری تمکیر کی پہلی سطر کو بھی مقلوب کرے اور سب کو جدا جدا تمکیر  
 دے تاکہ سطر اول یعنی پیدا ہوا اور دوسرے عملوں کو بدستور سابق  
 بکام رکھے تاکہ عمل میں تغاوت نہ ہو دے اور بخورات اعمال سعادت  
 یعنی دوستی اور جمیع کار خیر میں یہ اشیاء جلا دے خود زعفران  
 موہنہ مصطلک۔ لوبان۔ عنبر۔ مشک۔ مانند ان چیزوں کو  
 کے استعمال میں لائے اور اعمال بخوست یعنی دشمنی اور جمیع کار شر میں  
 چیزوں کی دہوق دیوے۔ حنظل۔ کبریت۔ مانند ان اشیاء  
 کے استعمال کرے اور چار واسطے کار نیک کے ساعت نیک مثلاً  
 ساعت ششمی اور نہ ہر دین لکھے اور کوئی میٹھی چیز منہ میں رکھے اور  
 نہ کے ساعت خمس مثلاً ساعت زحل اور مریخ کی اختیار کرے اور کوئی  
 چیز نہ منہ میں رکھے اور کار نیک کی واسطے نظر تملیث اور تدریس  
 اور مقارنہ کو اکب اختیار کرے اور ہر کام کے لئے نظر ترجیع اور مقارنہ  
 کو اکب اختیار کرے اور عمل سعادت کو تب کہ قمر زائد النور ہو بجالائے

اور عمل نحوست کو جب کہ تمنا قفل انور ہو کر سب کہ جمیع اعمال اویس کے موثر و  
 کارگر ہونے اور اس کتاب تحفۃ العالمین میں شرائط اعمال مفصل ثبت  
 ہوئے ہیں ناظرین باعز و تمکین جب کہ اس کتاب کو ابتدا سے انتہا تک  
 ملاحظہ میں لائیں گے تمام حقیقت کو پائیں گے ہر ایک علیحدہ علیحدہ اعمال اور وقت  
 کو بطور مجموعہ ایک جاوہر کی مانند تاکہ کسی ایک عمل میں پریشانی دست  
 ندی نہ ہو چیرائی نرسہ و بعد اعلم بالصواب **نمائش شرمون**  
 اس نمائش میں نقش پرینے کے قواعد بطور رفتار شرط پنج کے دکھائے ہیں اگرچہ اس  
 جلد سوم کے پانچویں حصہ میں انواع نقوش بنائے طریقہ بیان مفصل لکھا  
 ہے مگر شایقون کو بسبب باہر نہ ہونے وقت رہتی ہوگی لہذا بنظر تسہیل  
 تفہیم اس جگہ نقش مثلث یعنی ستہ در ستہ اور نقش مربع یعنی چار چار  
 کا بیان مفہوم رفتار مندرج ہوتا ہے اور انواع نقوش کے بہت ہیں ایسے  
 چندین کتابوں کا حوصلہ نہیں ہے کہ تمام اونہیں گنجائش پادین نقش ثوابی  
 جو موضوع اور مقبول عالم ان و حکمای ہند ہے اور مشائخان و کائنات  
 و عجم چہر چندان اعتماد نہیں رکھتے ہیں اس سے لیکر شکل مدد در حد حضرت  
 مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ تک مشہور ہے اور کتب سیر و اخبار میں بیان اس کا  
 مسطور اس خاکسار مؤلف کے نزدیک چندین اقسام کے نقوش موجود ہیں  
 جن کی نقل اس کتاب میں نہیں ہے خلاصہ بزرگی اس علم شریف پر یہ ایک  
 بنیاد عمدہ دلیل ہے اور فضائل میں اس علم مقدس کے رات کو چند کلمے لکھنا  
 لازم تھا مگر وقت کو مقتضی اس امر کا نہ تھا کہ قلم انداز کیا کسی وقت مناسب  
 پر محال رکھا بخیر و قوتہ سرانجام پانچواں فقط **جان و آگاہ** ہو کہ قاعدہ  
 پُر کر کے نقش مثلث کا یہ ہے کہ جس نام یا آیہ کا نقش بہر جا جائے





اس جگہ نقطہ ایک نقش رفتار خانہ دوم پر لکھا گیا ہے اس کتاب میں جملہ انواع اقسام  
 کے مندرجہ ذیل وان معلوم ہوگا **نقش مربع** سے چار در چار بیج بہ نیکامیہ  
 طریقہ ہی کہ اسی قاعدہ کو سب اعداد اول پر آپہ وغیرہ کمال کے اذین سے  
 عدد گرا دے اور باقی کو چار پر تقسیم کرے اگر پوری تقسیم ہو جائے تو ایک حصہ کو  
 پہلے خانہ میں لکھے مثلاً جیسے کہ کل عدد چوتیس ۲۰ بین تیس کے کر نیلے بعد چار بیجے چار  
 کو چار پر تقسیم کیا پوری تقسیم ہو گئی ایک ایک حصہ ہوا ایک کو کسی خانہ میں لکھا بعد  
 اوس کے دوسرا عدد اسی خانہ میں لکھا جو پہلے سے کہ بڑے کی چال پر ہوا اور  
 تیسرا کے تینوں اوس خانہ میں لکھا جو دوسرے سے فرزین کی چال پر  
 ہوا اور چوتھا اوس خانہ میں نو تیسرے سے اس کی چال پر ہوا پانچواں اوس  
 خانہ میں جو چھتے سے سب کی چال پر ہوا اور چھٹا اوس خانہ میں جو پانچویں سے  
 اس کی چال پر ہوا اور ساتواں اوس خانہ میں جو چھٹے سے فرزین کی چال پر  
 ہوا اور آٹھواں اوس خانہ میں جو ساتویں سے اس کی چال پر ہوا اور نوواں  
 عدد اوس خانہ میں جو آٹھویں سے نیل کی چال پر ہو مگر ایسے طریق پر کہ درجہ  
 کی نیل کی چال پیدا ہو اور دسواں عدد اوس خانہ میں جو ساتویں سے نیل  
 کی چال پر ہوا اور گیارہواں عدد اوس خانہ میں جو چھٹے سے نیل کی چال پر ہوا اور  
 بارہواں اوس خانہ میں جو پانچویں سے نیل کی چال پر ہوا اور تیرہواں اوس خانہ  
 میں جو چھٹے سے نیل کی چال پر ہوا اور پندرہواں اوس خانہ میں جو تیسرے سے  
 نیل کی چال پر ہوا اور سولہواں اوس خانہ میں جو دوسرے سے نیل کی چال پر ہوا  
 اور سولہواں اوس خانہ میں جو پہلے سے نیل کی چال پر ہو سب خانہ نقش  
 کے برابر جائیں گے اور اگر بعد تقسیم کے ایک عدد نیلے جیسے مثلاً کل عدد پچاس تیس ہوں تو  
 کم کر نیلے بعد پانچ سے پانچ کو چار پر تقسیم کیا ایک ایک حصہ ہوا اور ایک بچا

بھی ایک حصہ کسی خانہ میں لگے اور بموجب بیان کہتا چلا آئے جب نیر جوین خانہ  
 تک پہنچے تو اوہ میں ایک عدد بڑا دیوے اور اگر دو عدد بعد تقسیم کے بچے ہوں  
 تو نوین خانہ میں ایک عدد زیادہ کر کے لگے اور اگر تین بچے ہوں تو پانچون  
 خانہ میں ایک عدد زیادہ کر کے لگے نقش پورا پر جاویگا مثال چار بچوں  
 آتے ہوتے اور اس کتاب میں نقش مربع اجل کو جسکے عدد چوبیس میں  
 ہر سولہ خانہ کے رفتار اور خواص اور اسکے لکھا ہے اس جگہ ہر نقوش حسب  
 بیان قبل بموجب رفتار شطرنج تسطیر کرتا ہے ۴ شعر مربع  
 اسپ و فرین اسپ رخ باز پ فرین سپ ۴ چیل داری و مربع ہر طرف دہی پذیر  
 پہلی مثال اوسکی جو بعد تقسیم کے کچھ نہ بچے وہ یہ ہے ۴

مثال دوسری

جو بعد تقسیم کے  
 ایک عدد بچے وہ

یہ ہے

۳۵

۱	چیل ۱۲ کا	چیل ۱۱ کا	اسپ
چیل ۱۲ کا	فرزین ۶	اسپ ۲	چیل ۱۳ کا
اسپ ۶	چیل ۸ کا	چیل ۱۶ کا	فرزین ۳
چیل ۱۵ کا	اسپ ۴	رخ ۵	چیل ۱۰ کا

مثال تیسری

سین بموجب

سید کے دیکھیں

آئندہ مندرجہ میں درج ہے

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۲	۲	۷	۱۲
۳	۱۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۶



سبع تیسری مثال کا

یہ ہے.....

مثال چوتھی

اوسکی جو تقیم کے بعد تین

پانچین وہ یہ ہے

۳۷ ۴

۸	۱۳	۱۵	۱
۱۳	۲	۷	۱۳
۳	۱۷	یہ ۹ کا نام ہے	۶
۱۱	۵	۴	۱۶

ان نقوش کے جس خانہ  
میں عدد بڑا یا گیا ہے  
اور سین علامت عدد بھی  
ثبت کیا ہے اسی طریق  
سے ہر قسم کے نقوش میں  
عدد زیادہ کر کے درست  
کرین بیان کسورات ہیں

۱	۱۵	۱۳	۹
۱۳	۸	۲	۱۳
۷	۱۰	۱۷	۳
۱۶	۴	۶	۱۱

جلد سوم کے پانچویں حصہ میں معہ نقشبای کسورات مفصل درج ہے وہ ان سے پاویں  
نمائش اٹھارہویں بیچ زکوٰۃ وغیرہ اسماء حسنہ کے آگاہ ہو کہ طریقہ زکوٰۃ اسماء  
حسنہ کے بہت ہیں لیکن سہل طریقہ یہ ہے کہ تمام اسماء شریف کو ہر روز تانوی بار  
تانوی روز تک بخلاص نیت پڑھتے اور ہر اسم شریف میں لفظ نداء یعنی کوہلا  
اور گوشت وغیرہ سے پرہیز کر کے زکوٰۃ تمام ہوگی اور یہ طریقہ واسطے کشائش رزق کے  
بہت مفید ہے اور یہ ایک جدول اعمال اسماء حسنہ مرد و عورتہ بحساب حرف  
ابجد درج ہوتی ہے اس مختصر میں سب حال لکھا ہے وہ جدول صفحہ ۱۱۱ پر ہے



ک	ن	ب	ا	معنی	تأصیت	تعداد	نتایج	جایگاه	بخور	برج	سازال	نواکب	جن	موتی
ک	۱۸۰	سینه فل	مشترک	۵۰۰	عقد شپوت	شک	خبری یک	قوس	غفران	مشتی	قیدش	فنجوش	بموتی	
ح	۱۱۰	بلند تر	جلالی	۲۰۰	توانگری	سرد	فلفل سفید	سنبه	زمانه	مشتی	مشتی	قیدش	لومانی	
ن	۲۸۹	لهله	جلالی	۷۲	عدا	گرم	جوز	اسد	اکلیل	مریخ	مریخ	یاطیش	سرمایش	
م	۱۳۲	جبهه	جلالی	۳۰۰	الفت	تر	سپاس	میزان	قلبه	سکس	زهره	شمس	علاوش	
ر	۲۰۲	بد و کار	جلالی	۷۲	مودت	سرد	گلایه	سنبه	طایم	عطار	زهره	زهره	سرمایش	
ش	۲۶۰	توبه	جلالی	۳۰۰	عداوت	گرم	عود سفید	عقرب	لله	قمر	قمر	شمس	سرمایش	
ت	۹۰۳	کافور	جلالی	۳۰۰	بغض	شک	عود سفید	دلو	سد ذاب	زحل	زحل	طیوش	عنز انیس	
خ	۶۳۱	پیکر	مشترک	۷۰	محبت	سرد	بنفشه	جدی	سد پود	مریخ	مریخ	طایوش	سرمایش	
ز	۹۳۱	یاد	مشترک	۷۹	بغض	گرم	ریحان	قوس	انجیر	شمس	شمس	طایوش	سرمایش	
ح	۱۰۰۱	مشتی	جلالی	۷۲	بغض	گرم	گل فرات	دلو	مقدم	زهره	زهره	طایوش	سرمایش	
ز	۱۱۰۴	آشکارا	جلالی	۲۵	عداوت	سرد	گلایه	حوت	موت	عطار	عطار	طایوش	سرمایش	
ح	۱۳۰۶	بسته	جلالی	۳۰۰	عداوت	سرد	قفل	حوت	رست	قمر	قمر	طایوش	سرمایش	



اظہار احقر سے شرائط اعلیٰ مفصل لکھا ہے مگر اس اظہار کے مطلب کو عمل کی وقت بحال  
 نہیں ہے۔ کہ وہ یہ بھی کہ بروقت تحریر نقش کسی سے بات کرے اور غورات مولا ان اشیا کے  
 نقش لکھا جاوے جو درجے اور ہر ایک نقش کے لئے کو قلم جدید اور نئی وقت کہ جس سے اس میں جو نقش لکھا  
 جاوے بنا لیسے اور نقش دوستی و شہر خدایق میں اول قلم اور ہر ایک بعد کاغذ کو دل سے ران پر ہر  
 نقش پر دین اول کاغذ بائیں ران پر کہ یکہ بہ قلم اور ہر ایک نقش لکھے اور جس چیز پر  
 نقش لکھا جاوے وہ صفی اور جدید اور خالص بلا استعمال ہو اور جو نقش میں برتن میں دو ہر  
 پلا کے کو لکھا جاوے تو از قسم بلور و چینی و سی قلعی و ارمیا چاہے تاکہ حریف برتن میں نہ ہو  
 ہوویں اور اکثر نقش پوست طایران و جانوران چاہے پہلے چاہے لازم کہ پوست  
 طایران و جانوران ماکول لکھو نقش و رشتی اور شہر خدایق اور غیر ماکول لکھو نقش و شہر  
 خدایق میں نہ ہو شہر خدایق سے معطل کر کے لکھو پوست سبک اندوگ پر آیات و احکام  
 الہی پر گزرنے لکھنا چاہے کیونکہ دشمنی و غیرہ کے نقش اکثر لکھتے جائیں نہ ہر ایک دشمن جو ہر ہر  
 اور اس طرح شہر و مساق جانور دن پر نقش لکھنا مدد کہ ہی اندیشہ است میں نقش لکھا جاوے  
 دی رنگ کے کاغذ پر لکھنا چاہے اور سیاہی کی تازگی اور طبابت کا لحاظ رکھے اور کسی  
 کو اجیت پر نقش نہ لکھدے اور زکوٰۃ کے عوض میں غریبوں کو طعام دلا یا خیرات کرے اور جو  
 سے جسے جو کہہ دیا اوسے لیکو اور ہر ایک کام کا قلم اسی قدر کے کام میں چوں سکاتا ہے

حوت العرش الی مارہون حصہ جلد سوم تحفۃ العابدین معروفہ بطلست ہار کا قلم  
 و ہر ایک شہر و مساق جانور دن پر نقش لکھنا مدد کہ ہی اندیشہ است میں نقش لکھا جاوے  
 مزید ہو۔ تحفہ است فیہ تہذیب و تعالیٰ معانی و عنایت منافع کے  
 کہ جو کہ ہر ایک شہر و مساق جانور دن پر نقش لکھنا مدد کہ ہی اندیشہ است میں نقش لکھا جاوے  
 ہار کا جناب حاجی محمد بن الشہید حاجی قاضی ابن محمد صاحب جامعہ نورین الحرمین جبار

قاضی نور محمد صاحب پلندری کو بتہ کیا اور بخشید یا ہی اس واسطے التماس کرنا ہی کہ کوئی  
صاحب اسکے چہاٹنے اور چھوڑنے کا قصد اپنے مطیع میں بدون اجازت اور استرخاصہ  
موصوف القبل کے فرما دین جس قدر نسخے مطلوب ہوں دوکان کے جناب ممدوح کے طلب  
فرما دین ہوتے تامل سنگا دین اہل پیشہ و تجارت کی واسطے قیمت مناسب مقرر کی ہی اشیائے  
پر نظر کی ہی اشیائے اگر خلاف التماس ظہور ہوگا تو براہ فورہ ہلال کے سوانقصال  
ہوگا پریشانی کا سامان ہوگا ۛ ہر رسولان بلاغ باشد و بس

العباد كل سادات نیازمند خدا داد و عطا می باشد

تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادر کے جلد سوم کے بارہویں حصہ کی

عالم سالتوان قتممة افاضته

صفحه ۳۰	۱ البغض	صفحه ۵	ترتیب نقش حوا
۳۱	بلیته دافع جمیع آسیب	۸	دعوت اعدایان
۳۲	عزیمت دافع تب	۹	دعوت سوره لایس
۳۳	الحب	۱۱	الحب
۳۴	نقش مع عزیمت ضعف دل	۱۱	نقش مفید کمال
۳۵	طاسه دافع ام العیال	۱۲	نقش مفید بجم لایس
۳۶	نقش دافع نظر	۱۳	نقش مفید جمیع ارات و نهوی
۳۷	نقش دافع جمیع آسیب	۱۴	دعوت اعدایان
۳۸	نقش متعلقه چار لایک عظام	۲۹	طریقه دعوت اسم



اظہار احقر نے شرائط اعمال مفصل لکھا ہے مگر اس اظہار کے مطلب کو عمل کی وقت پر  
 نہیں سمجھیں گے وہ یہ ہیں کہ ہر وقت تحریر نقش کسی سے بات کرے اور غورات مولا ان اشیا کے  
 نقش لکھا جاوے موجود رکھے اور ہر ایک نقش کے لئے کو قلم جدید اور ہیئت کہ جس حالت میں جو نقش لکھا  
 جاوے بنا ایسے اور نقش درستی و تسخیر خدائی میں اول قلم اٹھا کر بعد کاغذ کو لبے ران پر رکھ کر  
 اور دشمنی وغیرہ میں اول کاغذ بائیں ران پر رکھ کر پھر قلم اٹھا کر نقش لکھے اور جس چیز پر کہ  
 نقش لکھا جاوے وہ صاف اور جدید اور خالص بلا استعمال ہو اور جو نقش سی برتن میں دھو کر  
 پلانے کو لکھا جاوے تو از قسم بلور و چینی و سی قلمی دار ہونا چاہیے تاکہ حرف برتن میں نہ ہوت  
 نہ ہو دین اور اکثر نقش پوست طایران و جانوران چہ پایہ پر لکھے جائیں لازم کہ پوست  
 طایران و جانوران ماکول لکھ پر نقش درستی اور تسخیر خدائی اور غیر ماکول لکھ پر نقش دشمنی  
 خون و نجاست صاف و خوشبو سے معطر کر کے لکھے مگر پوست سبک اور خاک پر آیات و احکام  
 الہی ہرگز نہ لکھنا چاہیے کیونکہ دشمنی و غیرہ کے نقش اکثر لکھے جاتے ہیں یہاں تک کہ شہن ہو پر ہر  
 اور اس طرح شانہ و ساق جانور دن پر نقش لکھنا مکار کہی اور جس حالت میں نقش لکھا جاوے  
 اسی رنگ کے کاغذ پر لکھنا چاہیے اور سیاہی کی تازگی اور طہارت کا لحاظ رکھے اور کسی  
 کو اجرت پر نقش نہ لکھدے اور زکوٰۃ کے عوض میں غریبوں کو طعام دے یا خیرات کرے اور جو  
 سے جسے جو کچھ دیا اوسے لیکو اور ہر ایک کام کا قلم اسی قسم کے کام میں چل سکتا ہے

بعون احد تعالیٰ بارہواں حصہ جلد سوم تحفۃ العالمین معروف بطلست ہدایہ کا نام  
 کوہنچا بتا پنج بیت سوم شعبان المعظم ۱۲۷۵ھ ہجری معلیٰ میں جلد تالیف  
 مزید ہوا۔ تحفہ مست فیض بہت صاحبان مطابع عنایت مطابع کے عرف  
 کہ چونکہ مکررین مولف کے حقوق تالیف اور تصنیف اس جلد سوم تحفۃ العالمین معروف  
 نامہ کا جناب حاجی الحرمین الشریفین حاجی قاضی ابراہیم صاحب بن حاجی الحرمین المحترمین جناب







صفحہ ۷۱	پڑھنے کے عدد و حروف کے	صفحہ ۴۳	نقش مسدس تکسیر دال
۷۲	نمائش آٹھویں بیج و دقتیات پلینہ	۴۴	و عامی اسم ام موسیٰ
۷۳	سوختن و غیرہ کے	۵۱	خاتم حضرت سلیمان بن داؤد
۷۴	نمائش نویں بیج بیان تقیم حروف و غیرہ کے	۵۶	حاضرات بادشاہ مانوس
۷۶	نمائش گیارہویں بیج استخراج		طلسہ واضح دربار لرود
۸۴	نمائش بارہویں بیج بیان موانع	طلسہ آٹھراں منقسم اور	
۸۸	کرٹنے اوقات اعمال کے	چند نمائشوں کے صفحہ ۵۷	
۸۹	نمائش تیرہویں بیج بیان ہر ایک	صفحہ ۵۷	نمائش پندرہویں بیج خواص ساعت کے
۹۴	نمائش چودھویں تک	۵۹	نمائش دسویں بیج خواص اٹھائیس
۹۵	نمائش پندرہویں بعض	۶۵	منازل قمر کے
۱۰۲	نمائش سولہویں طریقہ		نمائش تیسری بیج سو گند دینے
	عزیمت اسما طالبیہ	۶۸	بنام خدا ایتعالیٰ کے
۱۱۵	نمائش سترہویں رقم		نمائش چوتھی بیج استخراج
	کے قواعد میں	۶۹	طالع طالب اور مطلوب کے
۱۱۹	نمائش اٹھارہویں		نمائش پانچویں بیج نکالنے
	ذکوۃ وغیرہ اسما حسہ		حروف و وسطا لعون کے
۱۲۲	آفتاب بیج بیان	۷۱	نمائش چھٹی بیج استخراج و غیرہ
	شرایط ضروریہ کے		دو طالعون و غیرہ بیج دو اسموں کے
			نمائش ساتویں بیج جاننے قواعد